طبع واشاعت کی عام اجازت ہے

68

نماز و ادعیہ

مع

ترجمہ اردو ـــــ اور ـــــ انگریزی

مرتبہ

ایم ، ایس ، چوہدری قادری

چیرمین یورپین اسلامک مشن

۷۵۔ سپرنگ ویل لین بالبی ڈان کاسٹر ۔ انگلینڈ

پاکستان میں ملنے کا پتہ :-

ایم ایس چوہدری ۔ چک ۱۶۳ گ ۔ ب ، ڈاک خانہ گوگو ماہل .

براستہ گوجرہ ضلع لائل پور

ور :- مکتبہ صدیقیہ ملتان

Marfat.com

مفتی عبداللہ عفا اللہ عنہ پرنٹر پبلشرز نے کچھ حصہ دین محمدی پریس لاہور۔
اور کچھ حصہ قادری پریس اندرون بوہڑ دروازہ ملتان شہر سے طبع کرا کے
مکتبہ صدیقیہ ملتان سے شائع کیا۔

Marfat.com

DATA ENTERED

فہرست مضامین

۱۳۲۳۰

نمبرشمار	مضمون	صفحہ	نمبرشمار	مضمون	صفحہ
۱	مقدمہ	۳	۱۶	رکوع. قومہ سجدہ کی تسبیحات	۴۸
۲	اسلام کی نبیاد پانچ چیزوں پر ہے	۲۴	۱۷	التحیات	۵۰
۳	تیمّم. وضو	۳۴	۱۸	درُود شریف	〃
۴	غسل	۳۵	۱۹	درُود شریف کے بعد کی دُعا	۵۲
۵	فرض نمازیں	۳۶	۲۰	سلام	〃
۶	نقشہ اوقات نماز گوجرہ	۳۷	۲۱	دُعا بعد از نماز	〃
۷	نفل نمازیں	۴۰	۲۲	دُعائے قنوت	۵۴
۸	نماز پڑھنے کا طریقہ	۴۱	۲۳	آیۃ الکرسی	۵۶
۹	فرائض و واجبات نماز	۴۲	۲۴	سورۃ فیل	۵۸
۱۰	تکبیر تحریمہ	۴۶	۲۵	سورۃ قریش	〃
۱۱	ثنا	〃	۲۶	سورۃ ماعون	۶۰
۱۲	تعوذ	〃	۲۷	سورۃ کوثر	〃
۱۳	تسمیہ	〃	۲۸	سورۃ کافرون	۶۲
۱۴	سورۃ فاتحہ	〃	۲۹	سورۃ نصر	〃
۱۵	سورۃ اخلاص	۴۸	۳۰	سورۃ لہب	۶۴
				اخلاص	〃

Marfat.com

۳۱	سورہ فلق	۶۶
۳۲	سورہ ناس	〃
۳۳	پہلا کلمہ طیب	۶۸
۳۴	دوسرا کلمہ شہادت	〃
۳۵	تیسرا کلمہ تمجید	〃
۳۶	چوتھا کلمہ توحید	۷۰
۳۷	پانچواں کلمہ استغفار	۷۲
۳۸	چھٹا کلمہ رد کفر	۷۴
۳۹	ایمان مجمل	۷۶
۴۰	ایمان مفصل	〃
۴۱	اذان	۷۸
۴۲	اذان کے بعد کی دعا	۸۲
۴۳	نماز جنازہ	۸۴
۴۴	بالغ مرد عورت کی میت کے لئے دعا	۸۶
۴۵	نابالغ لڑکے کی میت کیلئے دعا	〃
۴۶	نابالغ لڑکی کی میت کیلئے دعا	۸۶
۴۷	دعا بعد دفن	۸۸
۴۸	دعا زیارت قبور	۹۰
۴۹	بعد دفن قبر کے سرہانے کھڑے ہوکر یہ آیات پڑھے	۹۲
۵۰	بعد دفن قبر کی پائنتی کھڑے ہوکر یہ آیات پڑھے	۹۴
۵۱	استنجا کو جاتے وقت کی دعا	۹۶
۵۲	استنجا سے فراغت کے بعد کی دعا	〃
۵۳	نماز کے بعد کی دعائیں گیارہ دعائیں درج ہیں	۹۸
۵۴	آیت کریمہ	۱۰۲
۵۵	تسبیح تراویح	۱۰۶
۵۶	مختلف امورات و مختلف اوقات کی ۲۹ دعائیں	۱۰۸
۵۷	دیباچہ انگریزی	

مقدمہ

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

انسان اپنے حواس خمسہ کی مدد سے مادی اشیاء کے متعلق معلومات حاصل کرتا ہے وہ آنکھ کی مدد سے سانپ اور چھڑی میں شناخت کرتا ہے۔ اس کا کان اس کو پیچھے سے آنے والی موٹر کا ہارن سن کر خطرہ سے آگاہ کرتا ہے۔ اس کی زبان اس کو کڑوے کسیلے اور شیریں اشیاء میں فرق بتاتی ہے۔ اس کا ناک بدبو اور خوشبو میں امتیاز کرتا ہے۔ اس کی قوتِ لامسہ اس کو اندھیرے میں اشیاء کی سطح کے کھردرے یا ہموار ہونے کے متعلق تبلاتی ہے لیکن یاد رکھنا چاہیئے کہ علوم کے حصول کا ذریعہ محض حواس ہی نہیں بلکہ سچی شہادت بھی ہے۔ میں نے اپنی آنکھوں سے دمشق نہیں دیکھا لیکن دمشق کے موجود ہونے کی اتنی کثیر تعداد میں شہادتیں موجود ہیں۔ کہ اس شہر کے وجود کا انکار ناممکن ہے۔ میں چین جاپان نہیں گیا۔ لیکن ان کے موجود ہونے کا مجھے اتنا ہی یقین ہے جتنا کہ مجھے اپنے ملک کے موجود ہونے کا۔ میں نے اپنے پردادا کو اپنی آنکھوں سے نہیں دیکھا۔ لیکن لوگ مجھے بتاتے ہیں کہ فلاں شخص میرا پردادا تھا اور مجھے اس خبر کی صداقت پر کامل یقین ہے۔ ٹنڈرا کا میدان صحرائے کالاہاری۔ آسٹریلیا کی کال گری اور کول گارڈی کی سونے کی کانیں میں نے ان میں سے کچھ بھی نہیں دیکھا لیکن مجھے ایام طالب علمی میں سکول میں بتایا گیا کہ وہ موجود ہیں۔ اور میں نے یقین کر لیا۔ سائنس دان اپنی لیبارٹریوں میں تجربات کرتے ہیں۔ اور نتائج سے دنیا کو آگاہ کرتے ہیں۔ ہم فوراً ان کی تحقیقات

Marfat.com

کو ان کی شہادت پر تسلیم کر لیتے ہیں۔ آج سے پچاس برس پہلے پنسلین اور کئی دوسری مفید ادویات سے دنیا آشنا تھی لیکن ڈاکٹروں کی شہادت پر ہم نے یقین کیا اور یہ دوائیاں استعمال میں آنے لگیں اور لوگ ان سے نفع اندوز ہونے شروع ہوئے۔

اسی طرح فرض کیجئے ایک کوہ پیما ماؤنٹ ایورسٹ کی چڑھائی سے واپسی پر بیان کرتا ہے کہ وہ اس بلند ترین چوٹی سے تبت میں ایک دریا کو بہتا ہوا دیکھنے میں کامیاب ہوا فرض کیجئے اگلے سال ایک اور کوہ پیما ایورسٹ کی چڑھائی میں کامیاب ہو گیا۔ اور اس نے بھی پہلے کوہ پیما کی اس خبر کی تائید کی ایورسٹ کی چوٹی سے تبت میں بہتا ہوا دریا نظر آتا ہے۔ مزید فرض کیجئے کہ دس سال مسلسل دس کوہ پیما یکے بعد دیگرے باری باری ماؤنٹ ایورسٹ پر چڑھے اور ہر ایک نے واپسی پر بیان کیا کہ ایورسٹ کی چوٹی سے تبت کا دریا نظر آتا ہے یہ بھی فرض کیجئے کہ یہ سب کے سب کوہ پیما ایسے نیک ہیں کہ ان کی زندگی جھوٹ سے کبھی داغدار نہیں ہوتی۔ ان حالات میں ہمارے لئے کوئی چارہ نہیں مگر یہ کہ ہم یقین کریں کہ ماؤنٹ ایورسٹ سے پرلی طرف تبت میں ایک دریا بہتا ہے اور وہ ایورسٹ کی چوٹی سے نظر آتا ہے۔ یہ امر حیرت ناک ہی نہیں افسوس ناک بھی ہے کہ ہم ان عام دنیا دار سائنسدانوں۔ کوہ پیماؤں اور پروفیسروں کی بتلائی ہوئی باتوں کا یقین کریں۔ لیکن جب ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبر جن کا ایک ایک سانس پاکیزہ اور نورانی ہے۔ اور جن پر ان کے بڑے سے بڑے دشمن نے بھی دروغ گوئی کا الزام نہیں لگایا مسلسل یکے بعد دیگرے ہر دور ہر خطہ زمین میں پکار پکار کر لوگوں کے سامنے گواہی دیں کہ اللہ تعالیٰ موجود ہے اور وہ اس سے ہمکلام ہو چکے ہیں جنت دوزخ موجود ہیں۔

Marfat.com

اور وہ اسے دیکھ چکے ہیں۔ فرشتے موجود ہیں۔ اور وہ ان سے بالمشافہ باتیں کر چکے ہیں۔ اور خداوند تعالیٰ نے ان کو دنیا میں حدود شرعیہ کے اندر زندگی بسر کرنے کا طریقہ بتایا ہے۔ جس سے وہ راضی ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کو بتایا ہے کہ موت کے بعد زندگی ختم نہیں ہوتی بلکہ ابدی زندگی موت کے بعد ہی شروع ہوتی ہے اور اس ابدی زندگی میں راحت کا انحصار اس بات پر ہے کہ انسان خدا اور خدا کے پیغمبروں۔ آسمانی کتابوں۔ ملائکہ۔ آخروی زندگی۔ یوم حساب اور تقدیر الٰہی کو مان لے اور پیغمبران کی معرفت بھیجے ہوئے پیغام الٰہی کے مطابق اپنی زندگی کو بسر کر دے تو ہم یہ ساری باتیں سن کر اور ان پیغمبروں کی راستبازی کا دل میں یقین ہونے کے باوجود ان کی باتوں پر ایمان نہ لائیں۔ انسان کا یہ رویّہ عقل و فکر میں نہیں آتا۔ تمام پیغمبران علیہم السلام نے اُخروی نجات کی نشان دہی کرنے کے علاوہ اس دنیا میں بھی امن سکون چین اطمینان قلب حیوٰۃ طیبہ کے حصول کا ذریعہ ایمان کامل اور اعمال صالحہ کو بتلایا۔ اور یہ کہیں نہیں بتلایا کہ دنیا کا مال اکٹھا کرنے اور ریاست حکومت وجاہت اور بڑے بڑے بنک بیلنس جمع کرنے سے پاک اور نوری زندگی اور اطمینان قلب مل سکتا ہے۔ یہ بات کم از کم میری سمجھ سے بالاتر ہے کہ اپنی زندگی کے روزمرہ کے واقعات میں انسان ہر معاملہ کا فیصلہ حتیٰ کہ قتل کے مقدمات کا فیصلہ کرنیکے لئے شہادتوں پر اعتماد کرے لیکن جب دنیا کے چوٹی کے لاتعداد راستباز مسلسل یکے بعد دیگرے اپنے تجربات اور اپنے مشاہدے سے گواہی دیں کہ اس دنیا کا صانع و خالق موجود ہے۔ تو انسان ان کی شہادت کا یقین نہ کرے اور ملحد اور گمراہ دہریوں کی قیاس آرائیوں پر

Marfat.com

آمنا. صدقنا کہہ دے انبیاء کرام علیہم السلام کی زندگیوں کا مطالعہ کیجئے۔ ان پاک لوگوں نے ساری عمر کسی کو دھوکا نہیں دیا۔ کبھی جھوٹ سے اپنی زبان کو آلودہ نہیں کیا۔ یہ پاک لوگ خود بھوکے رہتے تھے لیکن لوگوں کو کھلاتے تھے۔ خود پیوند لگے کپڑوں پر قناعت کرتے تھے۔ اور قیمتی چادریں لوگوں میں تقسیم کر دیتے تھے۔ قد آدم چاندی کا ڈھیر آتا تھا۔ حاجتمندوں میں تقسیم ہو جاتا تھا۔ لیکن اپنا گھر یاد بھی نہیں آتا تھا۔ حضور رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے کفار کی طرف سے حکومت۔ ریاست وجاہت ہر دنیوی نعمت پیش کی گئی۔ اور شرط یہ رکھی گئی کہ وہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ کا پیغام دنیا کو نہ سنائیں۔ لیکن حضور نے یہ تمام دنیاوی لالچ ٹھکرا دیئے غور کا مقام ہے کہ اگر نعوذ باللہ حضور کو دنیا مطلوب تھی۔ تو حضور نے حکومت ریاست وجاہت کو کیوں ٹھکرا دیا اور پیغام حق سنانے پر اصرار کر کے اشد مخالفت۔ مصائب۔ تکالیف کو کیوں جھیلا۔ عام ایرے غیرے کی باتوں کو تسلیم کر لینا لیکن ایسے پاکباز۔ راست شعار بے نفس حضرات کی گواہی کو نہ ماننا ظلم عظیم نہیں تو اور کیا ہے۔ یاد رکھئے اسلام اسی بات کا نام ہے۔ کہ جو حضور رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ان پر انسان یقین لے آئے کہ وہ سچ ہے اور اس پر عمل کرے اس پر نجات کا انحصار ہے۔

حواس خمسہ اور سچی شہادت کے علاوہ علم کے حصول کا تیسرا ذریعہ ذہن اور عقل ہے فرض کیجئے آج سے پانچ سال قبل ایک شخص کو ایک مربعہ بنجر اراضی الاٹ ہوا اس نے اس میں باغ لگانے کا منصوبہ بنایا۔ پہلے سال روشیں تیار کی گئیں۔ پختہ نالیاں بنائی گئیں۔ ٹیوب ویل لگایا گیا۔ زمین ہموار کی گئی۔ دوسرے سال ایک ایکڑ

Marfat.com

میں تین تین فٹ کے فاصلے پر دیسی گلاب کے پودے لگائے گئے، دوسرے ایکڑ میں پندرہ پندرہ فٹ کے فاصلے پر امرود بوئے گئے تیسرے ایکڑ میں پچیس پچیس فٹ کے فاصلے پر قلمی آم کے پودے لگائے گئے غرضیکہ تمام مربعہ زمین میں پانچ سال کے اندر نہایت عمدہ باغ لگ گیا۔ بہت لوگ باغ دیکھنے کے لئے آئے اور سب نے اس عاقل ذہن کی داد دی جس نے ایک خاص منصوبہ کے ماتحت پانچ سال کے عرصہ میں ایک بنجر قطعہ زمین کو گل و گلزار بنا دیا۔ ایک دن جبکہ اتفاق سے باغ کا مالک یا کوئی اور کارندہ وہاں نظر نہ آتا تھا۔ ایک لال بھجکڑ وہاں آ گیا اور کہنے لگا کہ یہ باغ کسی ذہن کا مرہونِ منت نہیں ہے بلکہ نظریہ ارتقاء کے ماتحت تدریجاً خود بخود معرضِ وجود میں آ گیا ہے۔ اس کے پاس ہی ایک عاقل آدمی کھڑا تھا۔ اس نے لال بجھکڑ کے قول کی تردید کی دونوں نے دلائل دینے شروع کئے جو کہ ناظرین کی ضیافت طبع کے لئے درجِ ذیل ہیں:۔

عاقل کے دلائل

۱۔ باغ کی روشیں، نالیاں، پانی کا انتظام پودوں کا مناسب فاصلہ پر ہونا ظاہر کرتا ہے کہ یہ تمام کام کسی اعلیٰ شخصیت کے دماغ کی پیداوار ہے۔

لال بجھکڑ کے دلائل

۱۔ یہ باغ پہلے ایک بنجر قطعہ اراضی تھا برسوں آندھیاں چلیں۔ بارشیں ہوئیں زلزلے آئے۔ گرمی سردی اور سطح زمین کی تبدیلی کے بیرونی و اندرونی کارکنوں نے سالہا سال کام کیا اور نتیجتاً پلاٹ بن گئے اور روشیں بن گئیں۔ پھر پرندے

Marfat.com

آئے ان کی بیٹ میں پھلوں کے بیج تھے۔ بیج اُگ آئے اور جہد للبقا اور قدرتی انتخاب کے اصول کے مطابق جو جو پودے قدرتی حالات سے مطابقت پیدا کر سکے اور اس ماحول میں پنپ سکے۔ وہ ہر پلاٹ میں نشوونما پا گئے۔ باقی رہا پودوں کا قطاروں میں ہونا ایک ہی قسم کے پودوں کا ایک ہی پلاٹ میں معین فاصلہ پر ہونا یہ محض اتفاق ہے۔

۲۔ خودرو جھاڑیوں میں نظم اور ترتیب نہیں ہو سکتی۔ حالانکہ اس باغ میں ہر پودا مناسب فاصلے پر لگا ہوا ہے اور سب کام ایک انتظام کے ماتحت ہے۔

۲۔ نظم اور ترتیب محض ایک اتفاقی امر ہے۔

۳۔ اس باغ کے ہر شعبہ میں ایک مقصد کارفرما نظر آتا ہے۔ ٹیوب ویل نالیاں روشیں غرضیکہ ہر چیز ایک مقصد کی نشان دہی کرتی ہے مقصد ہمیشہ ذہن کی پیداوار ہوتا ہے۔

۳۔ مقصد کا کوئی ثبوت نہیں۔ یہ سب کچھ بلا مقصد بھی ہو سکتا ہے۔

آپ نے فریقین کے دلائل سن لئے بعینہٖ یہی دلائل خدا پرستوں اور دہریوں کی طرف سے کائنات کی تخلیق کے متعلق دیئے جاتے ہیں۔ دہریئے کہتے ہیں کہ سورج کے پاس سے کسی بعید زمانے میں ایک ستارہ گزرا جس نے سورج کا کچھ حصہ سورج سے الگ کر دیا۔ یہ ٹکڑا سوراخ کے ارد گرد گردش کرتا ہوا ٹھنڈا ہو گیا۔ سالہا سال گزر گئے اس پر بارشیں ہوئیں اور زندگی خود بخود پیدا ہوئی اور ارتقار کے مختلف ادوار سے گزرتی ہوئی موجودہ صورت میں پہنچ گئی۔ یہ سب کچھ خود بخود ہو گیا۔ اس کا فاعل کوئی نہیں۔ سب قوانین اصول اور ترتیب جو کائنات میں جاری ہیں محض اتفاقی ہیں۔ اس کے مقابلے میں خدا پرست کہتے ہیں کہ کائنات کے اندر ایسا نظم و ضبط ترتیب ایسے قوانین اور اصول کارفرما ہیں کہ ہر سوچ اور سمجھ والا انسان یہ ماننے پر مجبور ہو جاتا ہے کہ یہ کائنات ایک بہت عظیم ذہن کی پیداوار ہے جس کی کنہ کو سمجھنا انسان کیلئے دشوار ہی نہیں بلکہ ناممکن ہے اور محض اتفاق کا اس میں کوئی دخل نہیں۔ غور فرمایئے کرۂ ارض میں زندگی کے لئے ہوا۔ پانی اور حرارت کی ضرورت ہے۔ ہوا اس قدر کثیر تعداد میں زمین پر موجود ہے کہ تمام حیوانات کی ضروریات کے لئے بہت کافی ہے۔ زمین کی کشش ثقل ہوا کو خلا میں اڑجانے سے بازرکھتی ہے۔ اگر زمین کا حجم چھوٹا ہوتا اور کشش ثقل بھی نتیجتہً کم ہوتی تو ہوا خلا میں بھاگ جاتی اور زندگی ناممکن ہو جاتی۔ ہوا کا ایک جزو آکسیجن ایسا ہے جو کہ تمام انسانوں اور حیوانات کی زندگی کا سبب ہے۔ سب انسان اور حیوان آکسیجن کھاتے ہیں۔ اور کاربانک ایسڈ گیس سانس کے ذریعے باہر نکالتے ہیں۔ پودے کاربانک ایسڈ گیس کھاتے ہیں۔ اور آکسیجن چھوڑتے ہیں۔

Marfat.com

آتی ہے۔ اس طرح آکسیجن انسانوں اور حیوانوں کے لئے اور کاربانک ایسڈ گیس نباتات کے لئے ہمیشہ تیار ہوتی رہتی ہے۔ اگر اس طرح آکسیجن کی سپلائی کا انتظام نہ ہوتا تو پہلا آکسیجن کا ذخیرہ کبھی کا ختم ہو گیا ہوتا اور انسانی اور حیوانی زندگی کبھی کی ختم ہو گئی ہوتی۔ نباتات کے لئے کاربانک ایسڈ گیس اور انسانوں اور حیوانوں کے لئے آکسیجن ہزارہا برس سے مسلسل مہیا ہوتی چلی آرہی ہے اور عقلمند انسان اس انتظام کو دیکھ کر حیران ہے اگر کسی خطہ زمین پر شدت گرما کی وجہ سے ہوا گرم ہو کر پھیل جائے اوپر چڑھ جائے اور خلا پیدا ہو جائے تو زیادہ دباؤ کے علاقے سے تیز رفتار آندھی آتی ہے اور پسینہ سے تر بتر لوگوں کی تکلیف کو دور کرتی ہے۔

ایک اور امر قابل غور ہے کہ آکسیجن تمام ہوا کا ۲۱ فیصد ہے یہ تناسب نہایت موزوں ہے۔ اگر آکسیجن کا تناسب کم ہوتا تو زندگی مشکل ہوتی اور اگر یہ تناسب زیادہ ہوتا تو پھر کیلی گیس ہر جگہ شعلہ زن ہو جایا کرتی۔ دیا سلائیاں طاق میں رکھے رکھے جل اٹھا کرتیں۔ پیڑ اور پٹرول دھوپ لگنے پر خود بخود جل جاتے۔ غرضیکہ زمین کا حجم ہوا میں آکسیجن کا موزوں تناسب ہوا کے زیادہ دباؤ کے علاقے سے کم دباؤ کے علاقے کی طرف تیز رفتار سے چلنا آکسیجن اور کاربانک ایسڈ گیس کے مسلسل مہیا ہونے کا انتظام ہمیں مجبور کرتا ہے کہ ہم مانیں کہ یہ تمام انتظام کسی منتظم اعلیٰ کا رہین منت ہے اور محض اتفاق کا اس میں کوئی دخل نہیں دنیا کا تمام قابل استعمال پانی بارش سے حاصل ہوتا ہے۔ اگر دریاؤں میں پانی ہے تو بارش اور برف کا پگھلا ہوا پانی ہے۔ اگر پانی زمین سے نلکوں اور کنوؤں کے ذریعے نکلتا ہے تو بارش کا جمع

Marfat.com

شدہ ہی پانی نکلتا ہے۔ بارش کیا ہے۔ سمندر کے کھاری پانی کو سورج کی بھٹی کی گرمی سے پکا کر بخارات میں تبدیل کیا جاتا ہے۔ آبی بخارات ہوا کے کندھوں پر سوار ہو کر خشکی کی طرف آتے ہیں۔ پہاڑوں سے ٹکرا کر یہ ہوائیں اوپر اٹھتی ہیں۔ بالائی طبقوں میں سردی کی وجہ سے عمل تکاثف ہو جاتا ہے اور سمندر کا پانی سمندر کے تمام نمکیات اور آلائشوں سے پاک ہو کر سمندر سے سینکڑوں میل دور مفید گیسوں کو اپنی آغوش میں لئے ہوئے زمین والوں کے لئے سرمایہ زندگی بن جاتا ہے۔

غور کا مقام ہے کہ ادنیٰ سا عمل کشید نہیں ہو سکتا۔ جب تک کہ بھٹی آگ اور آلات کشید نہ ہوں اور کوئی ان کو عقل اور سمجھ سے استعمال نہ کرے۔ تو اتنا بڑا عمل کشید جس میں لاکھوں ٹن نمک کا آلودہ پانی روزانہ صاف ہو کر زمینی مخلوق کو آب حیات بن کر ملتا ہے کس طرح بغیر منتظم کے ہو سکتا ہے۔ زندگی کے لئے تیسری ضروری چیز گرمی ہے گرمی سورج بہم پہنچاتا ہے۔ اگر سورج بجھ جائے تو کرہ ارضی پر زندگی ختم ہو جائے۔ ہر چیز یخ بستہ ہو جائے تمام آگ بجھ جائے تمام حیوانات اور نباتات منجمد ہو جائیں۔ دیا سلائی جلنے سے انکار کر دے غرضیکہ تمام روئے زمین کی زندگی ختم ہو جائے۔ اب سوال پیدا ہوتا ہے کہ سورج اتنی گرمی کہاں سے مہیا کرتا ہے اتنی گرمی کہ سورج میں کوئی ٹھوس اور مائع چیز رہ ہی نہیں سکتی۔ آپ سورج کی گرمی کو جوہری توانائی سے منسوب کریں۔ یا کوئی اور مفروضہ اختیار کریں۔ بہرصورت یہ ماننے کے سوا چارہ نہیں کہ کرہ ارضی میں زندگی برقرار رکھنے کے لئے اتنی گرمی کے مہیا کرنے کا انتظام بغیر کسی عظیم و دانش ور ذہن کے نہیں ہو سکتا۔

دنیا کے نظام پر غور کرتے ہوئے آپ کسی چیز کو بھی کیوں نہ لیں، ہر جگہ آپ کو

کہ نہایت ہی عظیم عاقل ذہن کارفرما نظر آئیگا۔ زمین اپنے محور پر چوبیس گھنٹوں میں
تقریباً ہزار میل فی گھنٹہ کی رفتار سے گھومتی ہے فرض کیجئے کہ زمین کی رفتار بجائے
ہزار میل کے ایک سو میل فی گھنٹہ ہوتی تو زمین اپنی گردش ڈھائی سو گھنٹے میں مکمل
کرتی اور ۱۲۵ گھنٹے کا دن اور ۱۲۵ گھنٹے کی رات ہوتی۔ اگر اس کے برعکس زمین
دس ہزار میل فی گھنٹہ کے حساب سے گردش کرتی تو وہ اپنی گردش صرف اڑھائی گھنٹے
میں پورا کرتی اور سوا گھنٹے کا دن اور سوا گھنٹے کی رات ہوتی۔ معلوم نہیں ان دونوں
قسم کے حالات میں کارخانے کس طرح چلتے سکول کس طرح لگتے۔ دنیا کا کاروبار
کس طرح چلتا۔ چاند کی مثال لیجئے۔ چاند کی کشش سے مدوجزر پیدا ہوتا ہے جو
جو بے شمار فوائد کا حامل ہے۔ اگر چاند اپنی موجودہ مناسب دوری پر نہ ہوتا۔ اور
نزدیک ہوتا تو چاند کی کشش زیادہ ہوتی۔ مدوجزر زیادہ زور سے آتا اور کئی ملک
پانی میں ڈوب جاتے۔ اگر سورج موجودہ مناسب فاصلہ کی بجائے زیادہ دور ہوتا
تو ہم ٹھٹھر جاتے اور اگر زیادہ قریب ہوتا تو زمین جھلس جاتی۔ اگر زمین ۶۶½ درجہ پر
جھکی ہوئی ہونے کی بجائے عموداً ہوتی تو موسم کا تغیر و تبدل ہی نہ ہوتا اور مصیبت
آجاتی یہ تمام مثالیں دینے سے میرا مقصد یہ ہے کہ کائنات میں ہر چیز موزوں اور
درست اپنی اپنی جگہ پر کام کر رہی ہے۔ اس سے زیادہ موزونیت کی گنجائش ہی
نہیں۔ آسمانوں کی طرف دیکھئے سورج چاند ستارے سیارے سب اپنے اپنے
کام میں لگے بندھے نہایت پابندی کے ساتھ اپنے اپنے فرائض کو پورا کر رہے ہیں
کوئی کمی۔ کوئی کجی۔ کوئی نقص نہیں۔ سب کام صاف چل رہا ہے۔ قرآن پاک اس
امر کی حقیقت کو یوں بیان فرماتا ہے۔

Marfat.com

مَا تَرٰی فِیْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ط فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرٰی مِنْ فُطُوْرٍ ہ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ کَرَّتَیْنِ یَنْقَلِبْ اِلَیْکَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّھُوَ حَسِیْرٌ ہ

ترجمہ:۔ تو خداوند تعالیٰ کی پیدا کی ہوئی کسی چیز میں کوئی نقص نہ دیکھے گا۔ تو آسمانوں میں پھر نگاہ دوڑا کیا تجھے کوئی شگاف نظر آتا ہے۔ پھر دوبارہ نگاہ کر۔ تیری نگاہ تیری طرف ناکام اور تھک ہار کر لوٹ آئے گی۔

غور فرمایئے موسم سرما میں سایہ دار درختوں کے نیچے لوگ نہیں بیٹھتے۔ سایہ کی ضرورت ہی نہیں ہوتی اس لئے پتے قدرتی انتظام کے ماتحت جھڑ جاتے ہیں گرمیوں میں گرم ممالک میں درختوں کے سایہ کے بغیر گذارا ہی نہیں ہو سکتا۔ پس لوگوں کی ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے گرمیاں آتے ہی قدرتی انتظام کے ماتحت نہایت گھنے پتے پھوٹ پڑتے ہیں۔ اور لوگ نفع اٹھاتے ہیں۔ انسان کے وسائل معاش پر غور فرمایئے۔ جو علاقے زراعتی اور زرخیز ہیں۔ وہاں لوگوں کا گذارہ کھیتی پر ہوتا ہے لیکن جہاں بنجر ریگستان غیر زراعتی علاقے ہوتے ہیں اور زراعتی پیداوار کا نقدان ہوتا ہے وہاں زمین کے پیٹ میں اتنی معدنیات رکھ دی جاتی ہیں۔ کہ وہاں کے باشندے اپنی روزی کا سامان ان معدنیات سے حاصل کرتے ہیں۔ جنوبی امریکہ کی ایک شورہ کی کان کے مزدوروں کے لئے پینے کا پانی ایک سو میل دور سے لایا جاتا ہے۔ بلوچستان کی معدنیات۔ آسٹریلیا کی سونے کی کانیں صحرائے عرب کا مٹی کا تیل اس کی زندہ مثالیں ہیں۔ ان تمام مثالوں سے واضح ہے کہ یہ تمام کائنات کا کارخانہ ایسا صحیح مکمل اور دانشورانہ نظام کے ماتحت چل رہا ہے کہ انسان مجبور ہو کر یکار اٹھتا ہے کہ اس کا خالق اور اس کو چلانے والا موجود ہے۔

Marfat.com

اب ذرا اپنے جسم کی چھوٹی سی فیکٹری پر بھی غور فرمائیے جو آپ کو مفت ملی ہوئی ہے۔ ذرا اپنی آنکھ کا ملاحظہ فرمائیے اس کا خودکار عدسہ (لینز) ریٹینا پر عکس ڈالتا ہے۔ آنکھ کے خودکار اعصاب ایک مکمل فوکس بناتے ہیں۔ دماغ میں فوٹو جاتا ہے اور وہ اس چیز کی شناخت کرتا ہے۔ ایک لمحہ میں ہزاروں فوٹو دھل دھلا کر تیار ہو جاتے ہیں۔ انسان ایسا کیمرہ آج تک نہیں تیار کر سکا۔ ہماری حس شامہ انتہائی باریک ذرات کو محسوس کر لیتی ہے۔ انسانی کان تقریباً چار ہزار باریک ترین پیچیدہ محرابوں پر مشتمل ہے اور آواز کی ہر لہر کو پوری صحت کے ساتھ وصول کرتا اور دماغ تک پہنچا دیتا ہے۔ ہمارے ہضم کا نظام ایک حیرت ناک عمل ہے ہم اس کیمیائی بھٹی میں ہر چیز بلا سوچے سمجھے ٹھونستے رہتے ہیں لیکن یہ غذا معدہ میں ریزہ ریزہ ہو کر اور از سر نو تیار ہو کر ہمارے جسم کے ہر خلیے کو مسلسل پہنچائی جاتی ہے اور ہر خلیہ اپنی انفرادی ضرورت کے مطابق اس میں سے خوراک منتخب کرتا ہے۔ اس کیمیائی لیبارٹری کے ساتھ ایسا نظام ترسیل منسلک ہے جو اپنی باقاعدگی اور سرعت رفتار کے لحاظ سے لاجواب ہے۔

کیا یہ سب کچھ ایک باقاعدہ نظم۔ قاعدے مقصد اور منصوبے کی نشاندہی نہیں کرتا کیا سورج اور چاند کا زمین سے مناسب فاصلہ۔ زمین کا عام درجہ حرارت موسموں کا تغیر و تبدل۔ آکسیجن اور کاربالک ایسڈ گیس کی مسلسل سپلائی کا انتظام ہمارے اپنے اعضا اور عمل انہضام اس بات کو ثابت نہیں کرتا ہے کہ یہ سب کچھ کسی اتفاق اور امکان کا مرہون منت نہیں ہے۔ بلکہ اس کے پیچھے ایک شعور اعلیٰ اور عقل کل موجود ہے جسے کوئی گاڈ، کوئی ایشور کوئی خدا کوئی اللہ تعالیٰ کے نام سے پکارتا ہے

آپ نے فریقین کے دلائل سُن لیئے بعینہٖ یہی دلائل خدا پرستوں اور دہریوں کی طرف سے کائنات کی تخلیق کے متعلق دیئے جاتے ہیں۔ دہریئے کہتے ہیں کہ سورج کے پاس سے کسی بعید زمانے میں ایک ستارہ گزرا جس نے سورج کا کچھ حصہ سورج سے الگ کر دیا۔ یہ ٹکڑہ سورج کے ارد گرد گردش کرتا ہوا ٹھنڈا ہو گیا۔ سالہا سال گزر گئے اس پر بارشیں ہوئیں اور زندگی خود بخود پیدا ہوئی اور ارتقار کے مختلف ادوار سے گذرتی ہوئی موجودہ صورت میں پہنچ گئی۔ یہ سب کچھ خود بخود ہو گیا۔ اس کا فاعل کوئی نہیں۔ سب قوانین اصول اور ترتیب جو کائنات میں جاری ہیں محض اتفاقی ہیں۔ اس کے مقابلے میں خدا پرست کہتے ہیں کہ کائنات کے اندر ایسا نظم ضبط ترتیب۔ ایسے قوانین اور اصول کارفرما ہیں کہ ہر سوچ اور سمجھ والا انسان یہ ماننے پر مجبور ہو جاتا ہے کہ یہ کائنات ایک بہت عظیم ذہن کی پیداوار ہے جس کی کنہ کو سمجھنا انسان کیلئے دشوار ہی نہیں بلکہ ناممکن ہے اور محض اتفاق کا اس میں کوئی دخل نہیں۔ غور فرمایئے کرۂ ارض میں زندگی کے لئے ہوا، پانی اور حرارت کی ضرورت ہے۔ ہوا اس قدر کثیر مقدار میں زمین پر موجود ہے کہ تمام حیوانات کی ضروریات کے لئے بہت کافی ہے۔ زمین کی کشش ثقل ہوا کو خلا میں اڑ جانے سے باز رکھتی ہے۔ اگر زمین کا حجم چھوٹا ہوتا اور کشش ثقل بھی نتیجتہً کم ہوتی تو ہوا خلا میں بھاگ جاتی اور زندگی ناممکن ہو جاتی۔ ہوا کا ایک جزو آکسیجن ایسا ہے جو کہ تمام انسانوں اور حیوانات کی زندگی کا سبب ہے۔ سب انسان اور حیوان آکسیجن کھاتے ہیں۔ اور کاربالک ایسڈ گیس سانس کے ذریعے باہر نکالتے ہیں۔ پودے کاربالک ایسڈ گیس کھاتے ہیں۔ اور آکسیجن چھوڑتے ہیں۔

Marfat.com

آتی ہے۔ اس طرح آکسیجن انسانوں اور حیوانوں کے لئے اور کاربانک ایسڈ گیس نباتات کے لئے ہمیشہ تیار ہوتی رہتی ہے۔ اگر اس طرح آکسیجن کی سپلائی کا انتظام نہ کیا جاتا۔ تو پہلا آکسیجن کا ذخیرہ کبھی کا ختم ہو گیا ہوتا اور انسانی اور حیوانی زندگی کبھی کی ختم ہو گئی ہوتی۔ نباتات کے لئے کاربانک ایسڈ گیس اور انسانوں اور حیوانوں کے لئے آکسیجن ہزارہا برس سے مسلسل مہیا ہوتی چلی آرہی ہے اور عقلمند انسان اس انتظام کو دیکھ کر حیران ہے اگر کسی خطہ زمین پر شدت گرمی کی وجہ سے ہوا گرم ہو کر ہیں جائے اوپر چڑھ جائے اور خلا پیدا ہو جائے تو زیادہ دباؤ کے علاقہ سے تیز رفتار آندھی آتی ہے اور پسینہ سے تر بتر لوگوں کی تکلیف کو دور کرتی ہے۔

ایک اور امر قابل غور ہے کہ آکسیجن تمام ہوا کا ۲۱ فیصد ہے یہ تناسب نہایت موزوں ہے۔ اگر آکسیجن کا تناسب کم ہوتا تو زندگی مشکل ہوتی اور اگر یہ تناسب زیادہ ہوتا تو یہ بھڑکیلی گیس ہر جگہ شعلہ زن ہو جایا کرتی۔ دیا سلائیاں طاق میں رکھے رکھے جل اٹھا کرتیں پتے اور سبزہ دھوپ لگنے پر خود بخود جل جاتے۔ غرضیکہ زمین کا حجم ہوا میں آکسیجن کا موزوں تناسب ہوا کے زیادہ دباؤ کے علاقے سے کم دباؤ کے علاقے کی طرف تیز رفتار سے چلنا آکسیجن اور کاربانک ایسڈ گیس کے مسلسل مہیا ہونے کا انتظام ہمیں مجبور کرتا ہے کہ ہم مانیں کہ یہ تمام انتظام کسی منتظم اعلیٰ کا رہین منت ہے اور محض اتفاق کا اس میں کوئی دخل نہیں دنیا کا تمام قابل استعمال پانی بارش سے حاصل ہوتا ہے۔ اگر دریاؤں میں پانی ہے تو بارش اور برف کا پگھلا ہوا پانی ہے۔ اگر پانی زمین سے نلکوں اور کنوؤں کے ذریعے نکلتا ہے تو بارش کا جمع

Marfat.com

شدہ ہی پانی نکلتا ہے۔ بارش کیا ہے۔ سمندر کے کھاری پانی کو سورج کی بھٹی کی گرمی سے پکا کر بخارات میں تبدیل کیا جاتا ہے۔ آبی بخارات ہوا کے کندھوں پر سوار ہو کر خشکی کی طرف آتے ہیں۔ پہاڑوں سے ٹکرا کر یہ ہوائیں اوپر اٹھتی ہیں۔ بالائی طبقوں میں سردی کی وجہ سے عمل تکاثف ہو جاتا ہے اور سمندر کا پانی سمندر کے تمام نمکیات اور آلائشوں سے پاک ہو کر سمندر سے سینکڑوں میل دور مفید گیسوں کو اپنی آغوش میں لئے ہوئے زمین والوں کے لئے سرمایہ زندگی بن جاتا ہے۔

غور کا مقام ہے کہ ادنیٰ سا عمل کرشمہ نہیں ہو سکتا جب تک کہ بھٹی آگ اور آلات کرشمہ نہ ہوں اور کوئی ان کو عقل اور سمجھ سے استعمال نہ کرے۔ تو اتنا بڑا عمل کشید جس میں لاکھوں ٹن نمک کا آلودہ پانی روزانہ صاف ہو کر زمینی مخلوق کو آب حیات بن کر ملتا ہے کس طرح بغیر منتظم کے ہو سکتا ہے۔ زندگی کے لئے تیسری ضروری چیز گرمی ہے گرمی سورج بہم پہنچاتا ہے۔ اگر سورج بجھ جائے تو کرہ ارضی پر زندگی ختم ہو جائے۔ ہر چیز یخ بستہ ہو جائے تمام آگ بجھ جائے تمام حیوانات اور نباتات منجمد ہو جائیں۔ دیا سلائی جلنے سے انکار کر دے غرضیکہ تمام روئے زمین کی زندگی ختم ہو جائے۔ اب سوال پیدا ہوتا ہے کہ سورج اتنی گرمی کہاں سے مہیا کرتا ہے اتنی گرمی کہ سورج میں کوئی ٹھوس اور مائع چیز رہ ہی نہیں سکتی۔ آپ سورج کی گرمی کو جوہری توانائی سے منسوب کریں یا کوئی اور مفروضہ اختیار کریں۔ بہر صورت یہ ماننے کے سوا چارہ نہیں کہ کرۂ ارضی میں زندگی برقرار رکھنے کے لئے اتنی گرمی کے مہیا کرنے کا انتظام بغیر کسی عظیم دانش ور ذہن کے نہیں ہو سکتا

دنیا کے نظام پر غور کرتے ہوئے آپ کسی چیز کو بھی کیوں نہ لیں۔ ہر جگہ آپ کو

Marfat.com

نہایت ہی عظیم عاقل ذہن کارفرما نظر آئیگا۔ زمین اپنے محور پر چوبیس گھنٹوں میں تقریباً ہزار میل فی گھنٹہ کی رفتار سے گھومتی ہے فرض کیجئے کہ زمین کی رفتار بجائے ہزار میل کے ایک سو میل فی گھنٹہ ہوتی تو زمین اپنی گردش ڈھائی سو گھنٹے میں مکمل کرتی اور ۱۲۵ گھنٹے کا دن اور ۱۲۵ گھنٹے کی رات ہوتی۔ اگر اس کے برعکس زمین دس ہزار میل فی گھنٹہ کے حساب سے گردش کرتی تو وہ اپنی گردش صرف ڈھائی گھنٹے میں پورا کرتی اور سوا گھنٹے کا دن اور سوا گھنٹے کی رات ہوتی۔ معلوم نہیں ان دونوں قسم کے حالات میں کارخانے کس طرح چلتے سکول کس طرح لگتے۔ دنیا کا کاروبار کس طرح چلتا۔ چاند کی طرف دیکھئے چاند کی کشش سے مد وجزر پیدا ہوتا ہے جو بے شمار فوائد کا حامل ہے۔ اگر چاند اپنی موجودہ مناسب دوری پر نہ ہوتا۔ اور نزدیک ہوتا تو چاند کی کشش زیادہ ہوتی۔ مد وجزر زیادہ زور سے آتا اور کئی ملک پانی میں ڈوب جاتے۔ اگر سورج موجودہ مناسب فاصلہ کی بجائے زیادہ دور ہوتا تو ہم ٹھٹھر جاتے اور اگر زیادہ قریب ہوتا تو زمین جھلس جاتی۔ اگر زمین ۶۶½ درجہ پر جھکی ہوئی ہونے کی بجائے عموداً ہوتی تو موسم کا تغیر و تبدل ہی نہ ہوتا اور مصیبت آجاتی یہ تمام مثالیں دینے سے میرا مقصد یہ ہے کہ کائنات میں ہر چیز موزوں اور درست اپنی اپنی جگہ پر کام کر رہی ہے۔ اس سے زیادہ موزونیت کی گنجائش نہیں۔ آسمانوں کی طرف دیکھئے سورج چاند ستارے سیارے سب اپنے اپنے کام میں لگے بندھے نہایت پابندی کے ساتھ اپنے اپنے فرائض کو پورا کر رہے ہیں کوئی کمی۔ کوئی کجی۔ کوئی نقص نہیں۔ سب کام صاف چل رہا ہے۔ قرآن پاک اس ابدی حقیقت کو یوں بیان فرماتا ہے۔

Marfat.com

مَا تَرٰی فِیْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ط فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرٰی مِنْ فُطُوْرٍ ہ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ کَرَّتَیْنِ یَنْقَلِبْ اِلَیْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِیْرٌ ہ

ترجمہ:- تو خداوند تعالیٰ کی پیدا کی ہوئی کسی چیز میں کوئی نقص نہ دیکھے گا۔ تو (آسمانوں میں) پھر نگاہ دوڑا کیا تجھے کوئی شگاف نظر آتا ہے۔ پھر دوبارہ نگاہ کر تیری نگاہ تیری طرف ناکام اور تھک ہار کر لوٹ آئے گی۔

غور فرمائیے موسم سرما میں سایہ دار درختوں کے نیچے لوگ نہیں بیٹھتے۔ سایہ کی ضرورت ہی نہیں ہوتی اس لئے پتے قدرتی انتظام کے ماتحت جھڑ جاتے ہیں گرمیوں میں گرم ممالک میں درختوں کے سایہ کے بغیر گزارا ہی نہیں ہو سکتا۔ پس لوگوں کی ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے گرمیاں آتے ہی قدرتی انتظام کے ماتحت نہایت گھنے پتے پھوٹ پڑتے ہیں۔ اور لوگ نفع اٹھاتے ہیں۔ انسان کے وسائل معاش پر غور فرمائیے۔ جو علاقے زراعتی اور زرخیز ہیں۔ وہاں لوگوں کا گذارہ کھیتی پر ہوتا ہے لیکن جہاں بنجر ریگستان غیر زراعتی علاقے ہوتے ہیں اور زراعتی پیداوار کا فقدان ہوتا ہے وہاں زمین کے پیٹ میں اتنی معدنیات رکھ دی جاتی ہیں۔ کہ وہاں کے باشندے اپنی روزی کا سامان ان معدنیات سے حاصل کرتے ہیں۔ جنوبی امریکہ کی ایک شورہ کی کان کے مزدوروں کے لئے پینے کا پانی ایک سو میل دور سے لایا جاتا ہے۔ بلوچستان کی معدنیات۔ آسٹریلیا کی سونے کی کانیں صحرائے گوبی کا مٹی کا تیل اس کی زندہ مثالیں ہیں۔ ان تمام مثالوں سے واضح ہے کہ یہ تمام کائنات کا کارخانہ ایسا صحیح مکمل اور دانشورانہ نظام کے ماتحت چل رہا ہے کہ انسان مجبور ہو کر پکار اٹھتا ہے کہ اس کا خالق اور اس کو چلانے والا موجود ہے۔

اب ذرا اپنے جسم کی چھوٹی سی فیکٹری پر بھی غور فرمائیے جو آپ کو مفت ملی ہوئی ہے۔ ذرا اپنی آنکھ کا ملاحظہ فرمائیے اس کا خودکار عدسہ (لینز) ریٹینا پر عکس ڈالتا ہے۔ آنکھ کے خودکار اعصاب ایک مکمل فوکس بناتے ہیں۔ دماغ میں فوٹو جاتا ہے اور وہ اس چیز کی شناخت کرتا ہے۔ ایک لمحہ میں ہزاروں فوٹو ڈھل ڈھل کر تیار ہو جاتے ہیں۔ انسان ایسا کیمرہ آج تک نہیں تیار کر سکا۔ ہماری حسِ شامہ انتہائی باریک ذرات کو محسوس کر لیتی ہے۔ انسانی کان تقریباً چار ہزار باریک ترین پیچیدہ محرابوں پر مشتمل ہے اور آواز کی ہر لہر کو پوری صحت کے ساتھ وصول کرتا اور دماغ تک پہنچا دیتا ہے۔ ہمارے ہضم کا نظام ایک حیرت ناک عمل ہے ہم اس کیمیائی بھٹی میں ہر چیز بلا سوچے سمجھے ٹھونستے رہتے ہیں۔ لیکن یہ غذا معدہ میں ریزہ ریزہ ہو کر اور از سرِ نو تیار ہو کر ہمارے جسم کے ہر خلیے کو مسلسل پہنچائی جاتی ہے اور ہر خلیہ اپنی انفرادی ضرورت کے مطابق اس میں سے خوراک منتخب کرتا ہے۔ اس کیمیائی لیبارٹری کے ساتھ ایسا نظامِ ترسیل منسلک ہے جو اپنی باقاعدگی اور سرعتِ رفتار کے لحاظ سے لاجواب ہے۔

کیا یہ سب کچھ ایک باقاعدہ نظم۔ قاعدے مقصد اور منصوبے کی نشاندہی نہیں کرتا کیا سورج اور چاند کا زمین سے مناسب فاصلہ۔ زمین کا عام درجہ حرارت موسموں کا تغیر و تبدل۔ آکسیجن اور کاربانک ایسڈ گیس کی مسلسل سپلائی کا انتظام ہمارے اپنے اعضا اور عمل انہضام اس بات کو ثابت نہیں کرتا ہے کہ یہ سب کچھ کسی اتفاق اور امکان کا مرہونِ منت نہیں ہے۔ بلکہ اس کے پیچھے ایک شعورِ اعلیٰ اور عقل کی موجو ہے جسے کوئی گاڈ، کوئی ایشور کوئی خدا کوئی اللہ تعالیٰ کے نام سے پکارتا ہے

Marfat.com

حیرت ہے کہ مادہ پرست اچھی طرح جانتے ہیں کہ امریکہ اور روس جو مصنوعی سیارے خلا میں بھیجتے ہیں۔ ان کے پیچھے کروڑوں روپیہ کا خرچ عظیم انسانی دماغوں کی بلند منصوبے انتھک محنت اور مسلسل کوشش ہوتی ہے۔ وہ یہ بھی جانتے ہیں کہ اتنی پیہم سعی اور اتنی سوچ سمجھ کے بغیر کوئی سیارچہ خلا میں سفر نہیں کر سکتا۔ لیکن زمین زہرہ مریخ۔ عطارد۔ مشتری وغیرہ کے متعلق وہ بلا تامل حکم لگا دیتے ہیں کہ یہ سب اپنی اپنی گردش اپنے اپنے مدار میں ایک سیکنڈ کے لاکھویں حصہ کی درستی کے ساتھ ساتھ خود بخود کر رہے ہیں اور ان کے پیچھے کوئی ہاتھ کوئی ذہن کوئی منصوبہ کارفرما نہیں۔

بریں عقل و دانش بباید گریست

مادہ پرستوں سے چند سوال ہر زمانے میں پوچھے گئے ہیں میں ناظرین کی ضیافت طبع کے لئے ان سوالات کو ذیل میں درج کرتا ہوں اور مادہ پرستوں سے بھی درخواست کرتا ہوں کہ محض اتفاق اتفاق کی رٹ لگاتے جانا کہ یہ اتفاق سے ہوگیا۔ وہ بھی اتفاق سے ہوگیا۔ سب کچھ اتفاق سے خود بخود ہوگیا کسی طرح مناسب نہیں۔ وہ ضد اور تعصب کو چھوڑ کر اس معاملہ پر ٹھنڈے دل سے غور کریں کہ کیا یہ کائنات کا موٹر خود بخود بن گیا۔ اور بغیر تیل و ڈرائیور خود بخود چل رہا ہے۔ کیا اتنے انبیاء کرام علیہم السلام کی شہادتوں اور اتنے سچے ارفع و اعلیٰ ترین بزرگوں کے اقوال صادقہ کی تردید کرنا اور اپنے وہم کے پیچھے ہٹ دھرمی سے لگے رہنا تعصب اور تنگ دلی کا نشان تو نہیں ہے۔ میں مادہ پرستوں کو دعوت دیتا ہوں کہ وہ تعصب۔ ضد۔ ہٹ دھرمی کی عینک اتار کر مندرجہ ذیل سوالات پر غور کریں۔

۱۔ انبیاء کرام علیہم السلام نے اگر بفرض محال (نعوذ باللہ) آپ کے خیال کے مطابق

Marfat.com

دنیا کو دھوکا دیا اور ہر نبی نے (نعوذ باللہ) یکے بعد دیگرے تمام دنیا کے سامنے غلط بیانی کی تو میں آپ سے پوچھتا ہوں کہ ان حضرات کا لوگوں کو دھوکے دینے سے (MOTIVE) مقصد کیا تھا۔ دنیا میں دھوکا دہی کی وارداتیں کسی خاص مقصد کے ماتحت کی جاتی ہیں۔ انبیاء کرام علیہم السلام کا مقصد واضح کیجئے۔

۲۔ کیا وجہ ہے کہ ان انبیاء کرام علیہم السلام نے صرف یہی ایک امر کہ خدا موجود ہے اور وہ خدا سے ہمکلام ہوتے ہیں۔ جھوٹ بولنے کے لئے منتخب کیا اور باقی تمام عمر کسی بات پر جھوٹ نہ بولا حتےٰ کہ ان کے مخالفین بھی ان کو راست باز اور امین کہتے رہے ایسا کیوں ہوا۔

۳۔ آپ کے خیال میں کسی بعید زمانے میں سورج کے پاس اتفاقیہ ایک ستارہ گذرا۔ اس ستارے کی کشش سے سورج کے کچھ ٹکڑے سورج سے علیحدہ ہو گئے اور سورج کے اردگرد گھومنے لگے۔ ان ٹکڑوں میں سے ہماری زمین کا ٹکڑا کئی لاکھ برس کے بعد ٹھنڈا ہو گیا۔ زندگی پنپنے کے لئے مطابق حالات لاکھوں برس کے بعد خود بخود پیدا ہو گئے۔ پھر اتفاقیہ...... پہلی زندگی ایمیبا نامی ایک کیڑے کی صورت میں نمودار ہوئی اور یہی زندگی قدرتی انتخاب اور جہد للبقا کے اصول کے ماتحت مختلف ادوار میں سے گذرتی ہوئی اور مچھلیوں۔ وھیلوں۔ ہاتھیوں لینڈروں وغیرہ وغیرہ کی شکل اختیار کرتی ہوئی آخرکار ایک خاص حیوان کی شکل میں ظاہر ہوئی اور یہی حیوان مدت مدید کے بعد خود بخود انسانی شکل اختیار کر گیا۔

اس نظریہ کے مطابق انسان کا مورث اعلےٰ حیوانات ہے اور انسان حیوانی فطرت حیوانی جذبات۔ حیوانی جبلتوں۔ حیوانی رجحانات کے علاوہ کسی نئی چیز روح

حیرت ہے کہ مادہ پرست اچھی طرح جانتے ہیں کہ امریکہ اور روس جو مصنوعی سیارے خلا میں بھیجتے ہیں۔ ان کے پیچھے کروڑوں روپیہ کا خرچ عظیم انسانی تیاری طے شدہ منصوبے انتھک محنت اور مسلسل کوشش ہوتی ہے۔ وہ یہ بھی جانتے ہیں کہ اتنی پیہم سعی اور اتنی سوچ سمجھ کے بغیر کوئی سیارچہ خلا میں سفر نہیں کر سکتا۔ لیکن زمین زہرہ مریخ۔ عطارد۔ مشتری وغیرہ کے متعلق وہ بلا تامل حکم لگا دیتے ہیں کہ یہ سب اپنی اپنی گردش اپنے اپنے مدار میں ایک سیکنڈ کے لاکھویں حصہ کی درستی کے ساتھ خود بخود کر رہے ہیں اور ان کے پیچھے کوئی ہاتھ کوئی ذہن کوئی منصوبہ کارفرما نہیں۔

بریں عقل و دانش بباید گریست

مادہ پرستوں سے چند سوال ہر زمانے میں پوچھے گئے ہیں میں ناظرین کی ضیافت طبع کے لئے ان سوالات کو ذیل میں درج کرتا ہوں اور مادہ پرستوں سے بھی درخواست کرتا ہوں کہ محض اتفاق اتفاق کی رٹ لگائے جانا کہ یہ اتفاق سے ہو گیا۔ وہ بھی اتفاق سے ہو گیا۔ سب کچھ اتفاق سے خود بخود ہو گیا۔ کسی طرح مناسب نہیں۔ وہ ضد اور تعصب کو چھوڑ کر اس معاملہ پر ٹھنڈے دل سے غور کریں کہ کیا یہ کائنات کا موٹر خود بخود بن گیا۔ اور بغیر تیل و ڈرائیور خود بخود چل رہا ہے۔ کیا اتنے انبیاء کرام علیہم السلام کی شہادتوں اور اتنے سچے ارفع و اعلیٰ ترین بزرگوں کے اقوال صادقہ کی تردید کرنا اور اپنے وہم کے پیچھے ہٹ دھرمی سے لگے رہنا تعصب اور تنگ دلی کا نشان تو نہیں ہے۔ بلکہ مادہ پرستوں کو دعوت دیتا ہوں کہ وہ تعصب۔ ضد۔ ہٹ دھرمی کی عینک اتار کر مندرجہ ذیل سوالات پر غور کریں۔

۱۔ انبیاء کرام علیہم السلام نے اگر بفرض محال (نعوذ باللہ) آپ کے خیال کے مطابق

Marfat.com

دنیا کو دھوکا دیا اور پھر نبی بننے (نعوذ باللہ) یکے بعد دیگرے تمام دنیا کے سامنے غلط بیانی کی تو میں آپ سے پوچھتا ہوں کہ ان حضرات کا لوگوں کو دھوکے دینے سے (MOTIVE) مقصد کیا تھا۔ دنیا میں دھوکا دہی کی وارداتیں کسی خاص مقصد کے ماتحت کی جاتی ہیں۔ انبیاء کرام علیہم السلام کا مقصد واضح کیجئے۔

۲۔ کیا وجہ ہے کہ ان انبیاء کرام علیہم السلام نے صرف یہی ایک امر کہ خدا موجود ہے اور وہ خدا سے ہمکلام ہوتے ہیں۔ جھوٹ بولنے کے لئے منتخب کیا اور باقی تمام عمر کسی بات پر جھوٹ نہ بولا حتٰی کہ ان کے مخالفین بھی ان کو راست باز اور امین کہتے رہے ایسا کیوں ہوا۔

۳۔ آپ کے خیال میں کسی بعید زمانے میں سورج کے پاس اتفاقیہ ایک ستارہ گذرا۔ اس ستارے کی کشش سے سورج کے کچھ ٹکڑے سورج سے علیحدہ ہو گئے اور سورج کے اردگرد گھومنے لگے۔ ان ٹکڑوں میں سے ہماری زمین کا ٹکڑا کئی لاکھ برس کے بعد ٹھنڈا ہو گیا۔ زندگی پنپنے کے لئے مطابق حالات لاکھوں برس کے بعد خود بخود پیدا ہو گئے۔ پھر اتفاقیہ ...... پہلی زندگی کائی یا نامی ایک کیڑے کی صورت میں نمودار ہوئی اور یہی زندگی تدریجی انتخاب اور جہد للبقا کے اصولوں کے ماتحت مختلف ادوار میں سے گذرتی ہوئی اور مچھلیوں۔ وھیلوں۔ ہاتھیوں لبنڈرل وغیرہ وغیرہ کی شکل اختیار کرتی ہوئی آخرکار ایک خاص حیوان کی شکل میں ظاہر ہوئی اور یہی حیوان مدت مدید کے بعد خود بخود انسانی شکل اختیار کر گیا۔

اس نظریہ کے مطابق انسان کا مورث اعلےٰ حیوان ہے اور انسان حیوانی فطرت حیوانی جذبات۔ حیوانی جبلتوں حیوانی رجحانات کے علاوہ کسی نئی چیز ر درج

Marfat.com

انسانی وغیرہ سے ممتاز نہیں۔ میں اس مفروضہ پر حسب ذیل سوال کرتا ہوں۔

(الف) تمام حیوانات اپنی جبلتوں میں یکساں ہیں وہ جبلتوں کے غلام ہیں کسی حیوان کے سامنے مکڑی سے لے کر ہاتھی تک بھوک کی حالت میں خوراک رکھئے وہ ضرور اس کو کھائے گا۔ اس کی طاقت سے باہر ہے کہ وہ اس خوراک کو نہ کھائے۔ میرا سوال یہ ہے۔

اگر انسان واقعی حیوانات کی ہی اولاد ہے اور اُس کی تمام عادات وراثتاً اُسے حیوانات سے ہی ملی ہیں تو اس میں یہ نئی طاقت کہاں سے آگئی کہ وہ روزہ رکھے۔

(ب) ہر حیوان ہر قیمت پر اپنی جان کا تحفظ کرتا ہے انسان میں جو کہ آپ کے خیال میں حیوانات کی اولاد اور ان کی جبلتوں اور عادات کا وارث ہے یہ نئی طاقت کہاں سے آگئی کہ وہ خودکشی بھی کر سکتا ہے۔

(ج) کسی حیوان کو احساس خودی نہیں وہ بے شعور ہے سب حیوان اس میں مشترک ہیں اگر انسان بھی حیوان ہی کی اولاد ہے تو اُس میں یہ نئی چیز احساس خودی اور شعور کہاں سے آگیا یہ یقینی ہے کہ ایسی یہ چیزیں وراثت میں نہیں ملیں اگر وراثت میں نہیں ملیں تو کہاں سے آگئیں۔ کیا یہ بھی محض اتفاق ہی ہے۔

(نوٹ) کیا ہی اچھا ہو کہ خداوند تعالیٰ کی ہستی کو مان لیں اور سب سوال خود بخود ہی حل ہو جائیں۔)

(د) کوئی حیوان اتنا ذہن اور اتنی عقل بھی نہیں رکھتا کہ دس تک گن سکے اگر انسان کا مورث اعلیٰ حیوان ہی ہے اور انسان نے سب کچھ حیوانوں سے ورثہ میں

Marfat.com

پایا ہے تو انسان نے ریاضی کے اعلیٰ علوم کہاں سے حاصل کیے۔

(س) کثیر شواہد اور ان گنت واقعات ثابت کرتے ہیں کہ بعض انسانوں کو بذریعہ خواب یا الہام یا کشف مستقبل کے واقعات کا علم ہو جاتا ہے خداوند تعالیٰ کو ماننے والا تو اس کی توجیہ یہ کرتا ہے کہ یہ علوم منجانب اللہ ہوتے ہیں۔ مادہ پرست اس کی وجہ بیان کریں کہ انسان کو مستقبل کے واقعات کا علم کس طرح ہو جاتا ہے اور محض اتفاق کہہ کر جان چھڑانے کی کوشش نہ کریں۔

میں مادہ پرستوں سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ مندرجہ بالا تمام سوالات پر کھلے ذہن سے اور غیر متعصبانہ طور پر غور فرمائیں۔ اس بات کو بھی ٹھنڈے دل سے سوچیں کہ بے جان مادے سے کیڑے کی شکل میں پہلی زندگی کس طرح پیدا ہو سکتی ہے وہ بے جوڑ بے ڈھنگی تھیوریوں کو چھوڑ کر خداوند تعالیٰ پر ایمان لا کر موجودہ بے راہروی۔ فحاشی۔ بدکاری۔ بے ایمانی۔ خودغرضی کھلی۔ دنیا پرستی اور ہر طرح کی الابلا سے جو کہ اس وقت دنیا میں قومی اور بین الاقوامی سطح پر موجود ہے سے لوگوں کو بچائیں یاد رکھیے جس اخلاق کی بنیاد خدا کے خوف اور آخرت کے محاسبہ پر ہے۔ وہی اخلاق پائیدار اور آزمائش پر پورا اترتا ہے۔ باقی ریت کا گھروندہ ہے جو پہلے امتحان میں ہی پاش پاش ہو جاتا ہے۔ لیگ آف نیشنز دنیا کو دوسری عالمگیر جنگ سے نہ بچا سکی۔ انجمن اقوام متحدہ دنیا کو تیسری جنگِ عظیم سے نہیں بچا سکے گی اگر کوئی چیز دنیا کو ہلاکت کے گڑھے سے بچا سکتی ہے تو وہ صرف خوفِ خدا ہے

حواس خمسہ یعنی شہادت اور عقل کے علاوہ علم کے حاصل کرنے کا چوتھا ذریعہ وحی، الہام، کشف اور سچا خواب ہے۔ رات کو مجھے خواب آتا ہے کہ میرے فلاں دوست کا

Marfat.com

خط آ دیا ہے اور اس میں ایک دوسرے دوست کا خط بھی ملفوف ہے۔ صبح کو بعینہ ملک میں وہی خط مجھے مل جاتا ہے جس میں دوسرا خط بھی ملفوف ہوتا ہے۔ وحی، الہام کشف اور خواب عقل اور استدلال کے مرہونِ منت نہیں ان کے ذریعے علوم استدلال کے درمیانی زینوں کے بغیر قلب پر منکشف ہوتے ہیں۔ آپ کسی پیغام رساں کبوتر کو کسی ہوا دار بکس میں بند کر کے بذریعہ ریل دو ہزار میل کے فاصلے پر لے جائیے اور وہاں اسے چھوڑ دیجئے۔ وہ ناک کی سیدھ اڑ کر گھر پہنچ جائے گا۔ آپ اسے جبلت کہہ دیں یا کچھ اور نام دے دیں، بہر صورت کبوتر کا یہ فعل اس کے حواس خمسہ یا ذہن کی پیداوار نہیں ہے۔ اس کی رہنمائی حقیقی راہنما کی طرف سے کی جاتی ہے۔

مرغابیاں سردیوں میں ہزاروں میل کا سفر کر کے گرم ممالک میں آجاتی ہیں اور سردیاں گزار کر ناک کی سیدھ اپنے گھونسلوں میں واپس پہنچ جاتی ہیں۔

سامن مچھلی سالہا سال سمندر میں بسر کرنے کے بعد سیدھی اس ندی میں اس جگہ پہنچ جاتی ہے۔ جہاں وہ پیدا ہوئی تھی۔

گریج مچھلی دریاؤں میں جوان ہوتی ہے پھر ہزارہا میل دور جنوبی برمودا کے جزائر کا رخ کرتی ہے وہاں جا کر وہ بچے دیتی ہے اور مر جاتی ہے۔ یہ بچے جوان ہو کر ہزاروں میل کا سفر طے کر کے وہاں ہی ان دریاؤں میں چلے جاتے ہیں۔ جہاں سے ان کے ماں باپ آئے تھے۔ اور جب یہ بچے عالمِ شباب کو پہنچتے ہیں تو پھر جزائر برمودا کا رخ کرتے ہیں بچے دیتے ہیں۔ اور مر جاتے ہیں۔

یہاں یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ کیا اس مچھلی کے جسم کے ذرات میں خود بخود راستوں سمتوں کا ادراک پیدا ہو جاتا ہے یا کوئی مخفی طاقت اس کی رہنمائی کرتی ہے۔

Marfat.com

شہد کی مکھیاں اپنے چھتے ایسے طریق سے بناتی ہیں کہ چھوٹے خانوں میں کام کرنے والی نوزائیدہ مکھیاں درمیانی خانوں میں نکھٹو اور بڑے خانوں میں آئندہ ہونے والی رانیاں پرورش پاتی ہیں۔ ان سب کو خاص غذا فراہم کی جاتی ہے لیکن کچھ عرصہ بعد مستقبل کی رانیوں کو مختلف غذا دی جاتی ہے اور اس خاص غذا پر پلی ہوئی۔ وہ مکھیاں آخرکار رانیاں بن جاتی ہیں۔ اور انڈے وقت پر انڈے دیتی ہیں۔

قرآن پاک میں مذکور ہے:۔

وَاَوْحٰی رَبُّکَ اِلَی النَّحْلِ اَنِ اتَّخِذِیْ مِنَ الْجِبَالِ بُیُوْتًا وَّمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا یَعْرِشُوْنَ ۝ ثُمَّ کُلِیْ مِنْ کُلِّ الثَّمَرٰتِ فَاسْلُکِیْ سُبُلَ رَبِّکِ ذُلُلًا

اور تیرے رب نے شہد کی مکھی کو حکم دیا کہ پہاڑوں میں اور درختوں میں اور ان چھتوں میں گھر بنا جو اس کے لئے بناتے ہیں۔ پھر ہر قسم کے میووں سے کھا۔ پھر اپنے رب کی تجویز کردہ آسان راہوں پر چل۔

اسی طرح خداوند تعالیٰ کی طرف سے انسان کی رہنمائی ہوتی ہے۔ موجد کسی ایجاد میں مصروف ہے۔ ایک خاص مقام پر پہنچ کر ایک خاص مشکل پیدا ہو جاتی ہے۔ جو کسی طریق سے حل نہیں ہوتی۔ دو تین دن گذر جاتے ہیں اچانک سوتے وقت اس کو اچانک ایسا خیال آتا ہے جو بالکل نیا ہوتا ہے اور پچھلے سب خیالات سے اس کا کوئی تعلق نہیں ہوتا۔ موجد اس خیال پر عمل کرتا ہے اور کامیاب ہو جاتا ہے۔ آپ تمام ایجادوں کی تاریخ کا مطالعہ کریں آپ پائیں گے کہ تقریباً تمام کی تمام ایجادوں کا مرکزی نکتہ خیال انسانی ذہن کی پیداوار نہیں تھا بلکہ ایک باہر سے آیا ہوا خارجی خیال تھا۔ جسے آپ کچھ بھی کہیں لیکن میں اسے

Marfat.com

قادرِ مطلق کی الہامی رہنمائی کے بغیر اور کچھ نہیں کہہ سکتا۔ الہام خواب کشف سے بلند درجہ وحی ہے۔

ابدی حقیقتوں کے انکشاف کا سب سے بڑا یقینی اور محکم ذریعہ وحی الٰہی ہے۔ جو انبیاء کرام علیہم السلام پر نازل ہوتی ہے۔ اور اس سے ان حقائق کا انکشاف ہوتا ہے جو عقل انسانی اور حواسِ خمسہ سے ورالوریٰ ہیں۔ جہاں عقل انسان کی پرواز ختم ہوتی ہے۔ اس سرحد سے وحی شروع ہوتی ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر وحی الٰہی کا نزول ۲۳ برس تک رہا اور یہ حرف حرف قرآن پاک کی صورت میں محفوظ ہے۔ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قرآن پاک کی تشریح با الہام الٰہی فرمائی۔

یہ تشریح و توضیح احادیث میں درج ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی احادیث کا مطالعہ اس وقت کی راہ گم کردہ انسانیت کیلئے مشعل راہ ہے میں ذیل میں چند احادیث درج کرتا ہوں تاکہ آپ حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعلیم کا نمونہ دیکھ سکیں۔ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔

۱۔ بہترین کمائی وہ ہے جو اپنے ہاتھ کی ہو۔

۲۔ امانت دار تاجر اور راستباز مسلمان قیامت کے دن شہیدوں میں شمار ہونگے جو تاجر کو رزق اور ذخیرہ اندوز کو لعنت ملے گی۔

۳۔ بہترین ایمان یہ ہے کہ لوگ تم سے امان میں رہیں۔ اور بہترین اسلام یہ ہے کہ لوگ تمہارے ہاتھ اور زبان سے سلامت رہیں۔

۴۔ سب سے بڑا آدمی وہ ہے جو سب سے زیادہ متقی ہو۔

Marfat.com

۶۔ پانچ چیزوں کو پانچ چیزوں سے پہلے غنیمت سمجھو۔ جوانی کو بڑھاپے سے قبل صحت کو بیماری سے قبل۔ دولت کو فقیری سے قبل۔ زندگی کو موت سے قبل۔ اور فراغت کو مصروفیت سے قبل۔

۷۔ کوئی مرض بخل سے بڑا نہیں۔

۸۔ لوگوں کو ذلیل و رسوا کرنے والے سے بدتر کوئی آدمی نہیں۔

۹۔ میں اعلیٰ اخلاق کی تکمیل کے لئے آیا ہوں۔

۱۰۔ مومن کی فراست سے ڈرو کیونکہ وہ نورِ الٰہی سے دیکھتا ہے۔

۱۱۔ مظلوم کی بددعا سے ڈرو کیونکہ اس کی بددعا شعلہ کی طرح آسمان پر جاتی ہے۔

۱۲۔ غصے کی حالت میں اگر کھڑے ہو تو بیٹھ جاؤ۔ بیٹھے ہو تو لیٹ جاؤ۔

۱۳۔ بیوی کا خاوند سے کہنا کہ مجھے تم سے کبھی کوئی آرام نہیں ملا۔ اس کے عمل کو برباد کر دیتا ہے۔

۱۴۔ جب تمہارے حاکم شریر۔ تمہارے دولتمند کنجوس اور تمہیں مشورہ دینے والی عورتیں ہوں تو زمین ساری خیر و برکت نگل لیتی ہے۔

۱۵۔ گویا اس کو دونوں جہاں کی نعمتیں مل گئیں جس کو یہ چار چیزیں مل گئیں اللہ کا ذکر کرنے والی زبان۔ فکر کرنے والا دل۔ بلاؤں پر صبر کرنے والا جسم مال عفت میں خیانت نہ کرنے والی بیوی۔

۱۶۔ اگر تم میں چار چیزیں ہوں تو پھر کسی چیز کے نہ ہونے کا غم نہ کرو۔

(۱) امانت داری (۲) حسنِ خلق (۳) راست بازی (۴) رزقِ حلال

۱۷۔ بہادر وہ ہے جو نفس پر قادر ہو۔

۱۳۲۳۰

Marfat.com

۱۸۔جس عورت کا خرچ کم ہو۔ وہ سب سے زیادہ مبارک عورت ہے۔

۱۹۔ بے نیاز رہو اور کسی سے مسواک کی معمولی لکڑی بھی نہ مانگو۔

۲۰۔ جھولے سے لحد تک علم حاصل کرو۔

۲۱۔اللہ جس قوم پر عذاب نازل کرنے لگتا ہے نہ تو اس کو زمین میں دھنسا تا ہے۔ نہ اس کو مسخ کرتا ہے۔ بلکہ غلہ گراں۔ بارش موقوف اور شریروں کو اس قوم پر حاکم بنا دیتا ہے۔

۲۲۔ اللہ کی راہ میں جہاد کرنے سے بہتر کوئی عمل نہیں۔

۲۳۔سلام گرم جوشی سے کرو کہ اس سے محبت پائیدار ہوتی ہے۔

۲۴۔بہترین جہاد سلطان جابر کے سامنے کلمہ حق بلند کرنا ہے۔

۲۵۔موت کو یاد کرو تاکہ دوسرے رنج و غم بھول جاؤ۔

۲۶۔اے بلال خرچ کر اور صاحب عرش سے کمی کا خوف نہ کر

۲۷۔تو خدا کو یاد رکھ خدا تیری حفاظت کریگا۔

۲۸۔تو اللہ کو یاد رکھ اسی کو اپنے سامنے پائیگا۔

۲۹۔تم اللہ کو راحت میں نہ بھولو وہ تمہیں مصیبت میں نہ بھولے گا۔

۳۰۔ دنیا میں مہمان کی طرح رہو۔

۳۱۔تم اپنی اولاد کی عزت کرو اور ان کو اچھے آداب سکھاؤ۔

۳۲۔بزرگوں کی لغزشوں کو نظر انداز کرو۔ سوائے حد شرعی کے

۳۳۔بڑے کی عزت اور چھوٹے پر رحم کرو تمہیں قیامت میں مجھ سے ملاقات نصیب ہوگی۔

Marfat.com

۳۴۔ سچ کہو اگرچہ ناگوار ہو۔

۳۵۔ تم معاف کرو تم کو بھی معاف کیا جائیگا۔

۳۶۔ تم زمین والوں پر رحم کرو آسمان والا تم پر رحم فرمائے گا۔

۳۷۔ گناہ کم کر موت تجھ پر آسان ہو گی۔

۳۸۔ ہم دنیا پر ایسا جھکا کھاتے ہیں گویا کہ موت غیر کے لئے لکھی گئی ہے (یعنی خود مرنا نہیں ہے)

۳۹۔ جو شخص اللہ تعالیٰ کا چالیس روز مخلص بندہ رہیگا تو حکمت کے چشمے اس کے دل سے اس کی زبان پر جاری ہوں گے۔

۴۰۔ ایمان کے دو حصے ہیں ایک کو صبر دوسرے کو شکر کہتے ہیں۔

اب میں آخر میں ایک ایسی حدیث معہ تشریح و توضیح لکھتا ہوں جس میں مذہب اسلام کی بنیادی باتوں کا ذکر کیا گیا ہے۔

حضور نبی کریم رحمۃ للعالمین خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے

۱۔ اقرار کرنا کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں (یعنی توحید و رسالت پر کامل ایمان

۲۔ نماز پڑھنا ۴۔ حج کرنا

۳۔ زکوٰۃ دینا ۵۔ ماہ رمضان کے روزے رکھنا (بخاری شریف)

Marfat.com

توضیح و تشریح

۱۔ (الف) توحید:۔ توحید سے مراد یہ ہے کہ تجھے پختہ یقین ہو۔ اور اس یقین میں ذرہ برابر بھی تردد نہ ہو کہ اللہ تعالیٰ کی ذات پاک تمام صفات کمال سے موصوف اور تمام عیوب سے پاک ہے۔ وہ ساری کائنات کا خالق ہے۔ کائنات کا ایک ایک ذرہ اس کے حکم کے ماتحت ہے۔ کوئی اس کا شریک نہیں۔ تمام مخلوق کی بقا، فنا، زندگی، موت، رزق، اولاد، لڑکے لڑکیاں، عزت، ذلت، خوشحالی، تنگدستی وغیرہ سب کچھ رب العالمین کی طرف سے ہے۔ انسان کو چاہیئے کہ مشکلات و مصائب میں اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے۔ اللہ تعالیٰ سے امداد طلب کرے۔ اللہ تعالیٰ وحدہٗ لاشریک ہے۔ وہ اپنی ذات و صفات میں یکتا و بے مثل ہے۔ اس کی قدرت کے مقابل کسی کی کوئی طاقت نہیں۔ سب اس کے محتاج ہیں۔ وہ کسی کا محتاج نہیں۔ اس کے حکم کے سامنے کسی کی بات نہیں چل سکتی دنیا کی بعض قوموں نے یہاں ٹھوکر کھائی۔ کہ وہ اللہ تعالیٰ کی صفات اللہ تعالیٰ کی قدرتوں اور طاقتوں میں اس کی مخلوق کو شریک بنا بیٹھے۔

یاد رکھیئے! اللہ تعالیٰ واحد ہے۔ قادر مطلق ہے۔ وہ اپنی ذات و صفات قدرتوں طاقتوں میں یکتا و بے مثل ہے حکومت اسی کی ہے۔ اس حکومت میں اس کا کوئی شریک نہیں۔ سچے موحد کی پہچان یہ ہے کہ مصیبت کے وقت خدا یاد آئے۔ اسباب پر نظر نہ جائے اور دین و دنیا کے ٹکراؤ کے وقت دین کو اختیار کرے۔

یاد رکھیئے! حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے دنیا کو محض اللہ تبارک و تعالیٰ کے

Marfat.com

ہونے سے تو آشنا نہیں تھا کیونکہ ذات تعالیٰ کے وجود کا تصور تو عربوں میں حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تشریف آوری سے پہلے بھی موجود تھا جس کا بین ثبوت یہ ہے کہ حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے والد بزرگوار کا اسم گرامی عبداللہ تھا۔ بلکہ حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دنیا کو جو خصوصی اور امتیازی پیغام دیا وہ یہ تھا کہ اللہ تعالیٰ کے بغیر کوئی معبود نہیں۔ اللہ تعالیٰ کی حاکمیت میں اس کا کوئی شریک نہیں۔ وہ اپنی ذات و صفات میں بے مثل و بے نظیر ہے۔ وہ رزاق ہے اس جیسا کوئی رازق نہیں۔ وہ سمیع و بصیر ہے اس جیسا کوئی سمیع و بصیر نہیں۔ وہ قادر مطلق ہے اس جیسا کوئی قادر مطلق نہیں۔ ایام جاہلیت کے عرب اگرچہ خدا کو مانتے تھے لیکن خدا کو ماننے کے ساتھ ساتھ یہ عقیدہ بھی رکھتے تھے کہ بیٹے بیٹیاں دینے قحط دور کرنے۔ بارش نازل کرنے۔ جنگ میں فتح و شکست دینے کے اختیارات لات، ہبل، عزیٰ اور دوسرے بتوں کو ہیں۔ اسلام نے اس غلط عقیدہ کی جگہ لاالٰہ الا اللہ کا پیغام دیا اور بتایا کہ بیٹے بیٹیاں دینے۔ قحط دور کرنے۔ بارش نازل کرنے جنگ میں فتح یا شکست دینے اور دیگر تمام معاملات میں کامیابی و ناکامی عطا فرمانے آخرت میں نجات دینے غرض تمام امور میں تمام اختیارات خداوند تعالیٰ کے پاس ہیں۔ خداوند تعالیٰ ہی تنہا واحد قادر مطلق اور صاحب اختیار ہیں۔ ان کے حکم کے بغیر ایک پتہ نہیں ہل سکتا۔ اسی عقیدہ کو توحید کا عقیدہ کہتے ہیں۔ اگر کوئی شخص خدا کو ماننے کے ساتھ ساتھ یہ بھی مانتے کہ بارش برسانے کا اختیار فلاں بزرگ کو ہے دولت فلاں ولی دیتا ہے۔ اولاد عطا کرنے کا اختیار فلاں قطب کو ہے۔ وغیرہ تو وہ شخص موحد نہیں۔ وحدہ کی صفتوں خدا کی حاکمیت، خدا کے اختیارات اور خدا کے

Marfat.com

قادرِ مطلق ہونے میں دوسروں کو شریک گردانتا ہے۔ اسی طرح اگر کوئی شخص خدا کی مخلوق میں سے کسی مخلوق کے متعلق یہ عقیدہ رکھے کہ وہ مخلوق خدا کی حاکمیت خدا کی قدرتوں۔ خدا کی طاقتوں میں خدا کا شریک ہے تو وہ شخص موحد نہیں۔

خداوند تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ سوائے مشرک کے جس کو چاہے بخش دے گا۔ یاد رکھئے! خاوند بیوی کا ہر قصور معاف کر سکتا ہے۔ لیکن اگر بیوی خاوند ہی دوسرے کو مان لے تو اس کو معاف نہیں کرتا۔ بادشاہ رعایا کے سب قصور معاف کر سکتا ہے، لیکن اگر کوئی شخص اپنے ملک کے بادشاہ کی بجائے کسی دوسرے کو اپنا بادشاہ مانے تو اس قصور کو معاف نہیں کیا جاتا۔ بلکہ اس کو بغاوت سمجھا جاتا ہے ہم خدا کا دیا ہوا کھاتے ہیں۔ خدا کی دی ہوئی زندگی سے جیتے ہیں۔ خدا کی دی ہوئی ہوا سے سانس لیتے ہیں۔ خدا کی دی ہوئی نعمتوں سے فائدہ اٹھاتے ہیں یہ مناسب نہیں کہ خداوند تعالیٰ کی سب نعمتوں سے بہرہ ور ہوں اور پھر اس کی خدائی میں اس کی مخلوقات میں سے کسی کو اس کا شریک ٹھہرائیں۔ قرآن پاک میں لکھا ہے کہ شرک ظلم عظیم ہے۔

توحید کا عقیدہ یعنی خدا کو واحد قادرِ مطلق اور صاحب اختیار ماننے کا عقیدہ اسلام کا بنیادی عقیدہ ہے۔ انسان کو چاہیئے کہ تمام نیک اعمال خداوند تعالیٰ کی رضامندی کے حصول کے لئے کرے۔ اس کو اخلاص کہتے ہیں۔ ہر نیک عمل کا وزن قیامت کے دن اتنا ہی ہوگا جتنا اس عمل میں اخلاص ہوگا۔ مثلاً ایک شخص نے دو نفل رات کو محض اللہ تعالیٰ کی رضامندی کے لئے پڑھے۔ اور ایک شخص نے دن کو سو نفل لوگوں کو دکھانے کے لئے اور لوگوں میں نیک مشہور ہونے

کے لئے پڑھے تو اس رونفل کا اس کو کچھ ثواب نہیں ملے گا۔ ثواب محض دو نفل اخلاص کے ساتھ پڑھنے والے کو ملے گا۔ انسان کو چاہیئے خیرات کرے۔ محض خداوند تعالیٰ کی رضامندی کے لئے۔ غرباء کو کھانا کھلائے محض اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کے حصول کے لئے روزہ حج اور دیگر اعمال کرے۔ اللہ تعالیٰ کی رضامندی کیلئے مخلوق پر نظر نہ ہو۔ مخلوق بے چاری خود محتاج ہے۔ وہ اگر کسی سے خوش بھی ہوں گے تو کسی کو کیا نفع پہنچا سکتے ہیں۔ یاد رکھئے! ساری دنیا کسی کی دوست ہوجائے اور اس کو نفع پہنچانا چاہے لیکن خدا اس سے ناراض ہو اور اس کو تکلیف میں مبتلا کرنا چاہے۔ تو ایسے شخص کو تمام دنیا مل کر بھی عذاب الٰہی سے نہیں بچا سکتی۔ اس کے برعکس اگر ساری دنیا کسی کی دشمن ہوجائے لیکن خدا اس سے راضی ہو اور اس کی حفاظت کرنا چاہے تو اس شخص کا کچھ نہیں بگڑے گا۔

مثال نمبر ۱۔ حضرت نوح علیہ السلام کی حفاظت ہوئی اور قوم غرق ہوئی۔

مثال نمبر ۲۔ حضرت لوط علیہ السلام کی حفاظت ہوئی اور قوم کی بستی تہ و بالا کردی گئی۔

یاد رکھئے۔ نام و نمود کے لئے عبادت کرنا۔ نام و نمود کے لئے خیرات کرنا۔ نام و نمود کے لئے حج کرنا۔ نام و نمود کے لئے کنوئیں پل بنوانا۔ نام و نمود کے لئے زیادہ جہیز دینا۔ وغیرہ وغیرہ ان سب اعمال کو ریاکاری کہتے ہیں۔ اور یہ شرک کی ایک قسم ہے۔ انسان کو چاہیئے کہ نیک کام محض خداوند تعالیٰ کی رضامندی کے لئے کرے اور اس میں نمود، نمائش، دکھاوا، ریا ذرہ برابر بھی شامل نہ ہو۔ ایسا اخلاص حاصل کرنے کے لئے صاحب یقین اور صاحب اخلاص اولیاء اللہ کی صحبت اختیار کرو۔ وہ

Marfat.com

تیرے دل کی میل کچیل اپنی بابرکت صحبت سے دھو دیں گے صاحب یقین اور صاحب اخلاص اولیاء اللہ کی پہچان یہ ہے :۔

۱۔ وہ خود شریعت کا علم رکھتے ہیں۔ شریعت پر عمل کرتے ہیں۔ اور

۲۔ شریعت کی حدود سے ذرہ برابر تجاوز نہیں کرتے۔

۳۔ ان کا دل مسلمان ہوتا ہے۔ خدا کی یاد ان کو دائما نصیب ہوتی ہے حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی سچی محبت اور سچا اتباع ان کو نصیب ہوتا ہے۔ وہ اخلاص کامل یقین کامل اور تعلق مع اللہ سے متصف ہوتے ہیں۔

۴۔ وہ دنیا کے حریص نہیں ہوتے۔ وہ لوگوں کی اصلاح اللہ کے واسطے کرتے ہیں۔ لوگوں سے اجر نہیں مانگتے۔ وہ حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے سچے وارث ہوتے ہیں۔ ان کے پاس بیٹھ کر خدا یاد آتا ہے۔ موت یاد آتی ہے۔ آخرت یاد آتی ہے دنیا سے دل سرد ہوتا ہے۔ اپنے عیوب پر نظر جاتی ہے۔

۵۔ ایسے بزرگوں کی ایک پہچان یہ بھی ہے کہ علماء اور صالحین کا ان کی طرف رجوع ہوتا ہے۔ اور ان کے ملنے والوں میں اکثر لوگ ایمانیات معاملات اور عبادات میں سچے مسلمان ثابت ہوتے ہیں۔

(ب) **رسالت**۔ رسالت پر ایمان سے مراد یہ ہے کہ تجھے پختہ یقین ہو کہ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم تمام مخلوقات کے سردار و تمام انبیاء علیہم السلام کے سرتاج سچے اور آخری پیغمبر ہیں۔ آپ کا فرمایا ہوا ہر ارشاد حرف بحرف صحیح ہے۔ آپ کے ارشادات مبارکہ کو دل سے سچا جاننا اور ان پر عمل کو باعث نجات سمجھنا یہی رسالت پر ایمان ہے۔

حضرت رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے سچی محبت کی پہچان یہ ہے کہ زندگی کے ہر شعبہ میں تجھے اتباعِ رسالت نصیب ہو۔

یاد رکھو! نجات کا دارومدار حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے تمام احکامات کی پیروی پر ہے۔

۲۔ زکوٰۃ

اللہ تعالیٰ کے دیئے ہوئے مال میں سے شریعت کے حکم کے مطابق غرباء و مساکین کا حصہ نکالنا زکوٰۃ کہلاتا ہے۔ مقبول زکوٰۃ کی پہچان یہ ہے کہ تو احسان نہ جتلائے اور اپنی نیکی کو دل سے بھلا دے۔

۳۔ حج

کچھ انوارات مقامات کے ساتھ اور کچھ انوارات اوقات کے ساتھ مخصوص ہیں مقامات مقدسہ میں سے سب سے بڑا درجہ بیت اللہ شریف اور روضۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کو حاصل ہے۔ تو ان مقامات پر جا اور انواراتِ الٰہی کی بارش کے چھینٹے اپنے اوپر پڑنے دے۔ مقبول حج کی نشانی یہ ہے کہ تیرے اعمال، افعال اور تیری تمام زندگی میں دینی انقلاب آجائے۔ اور تو حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا عملی طور پیرو بن جائے۔

۴۔ روزے

روزہ حیوانیت کو کم کرتا ہے۔ قوتِ ملکوتی میں اضافہ کرتا ہے۔ انسان کے

Marfat.com

اندر خیر و شر دونوں قوتیں موجود ہیں۔ نیکی کے کام خیر کی قوت کو مدد دیتے ہیں۔ گناہ انسان کے اندر والی شر کی قوت کو مدد دیتا ہے۔ اگر شر کی قوت (نفس) کو پال پال کر موٹا کر لیا۔ تو تیرا نقصان ہو گا۔ باوجود نیکی کی آرزو کے تو نیکی پر قادر نہیں ہو سکے گا شر کی قوت کو روزوں سے دبا کر۔ رات کی نماز تراویح و تہجد سے اس شر کی قوت کا گلہ گھونٹ۔ تو دیکھے گا کہ رمضان المبارک کے بعد تجھے نیکی کی رغبت اور گناہ سے نفرت ہوگی۔ اور تیری زندگی میں ایک بڑی تبدیلی واقع ہوگی۔ مقبول روزے کی نشانی یہ ہے کہ تو آنکھ۔ کان زبان اور تمام اعضاء کا روزہ رکھے کسی عضو سے کوئی گناہ نہ کرے محض پیٹ کا روزہ صحیح معنوں میں روزہ نہیں ہے۔ اگر روزہ رکھا اور آنکھ سے بد نظری کی۔ کان سے چغلی اور فحش گانے سنے۔ زبان کو بہتان افترار غیبت گالی سے نہ روکا تو تیرا روزہ صرف نام ہی کا روزہ ہو گا۔

۵۔ نماز

اللہ تعالیٰ کے نزدیک نماز کا بہت بڑا رتبہ ہے۔ کوئی عبادت اللہ تعالیٰ کے نزدیک نماز سے زیادہ پیاری نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں پر پانچ وقت کی نمازیں فرض کردی ہیں۔ ان کے پڑھنے کا بڑا ثواب ہے۔ ان کے چھوڑنے سے بڑا گناہ ہوتا ہے۔ نماز وقت پر مسجد میں جماعت کے ساتھ پڑھنا ضروری ہے۔ یہ بھی ضروری ہے کہ نماز کے وقت دل حاضر ہو۔ مقبول نماز کی پہچان یہ ہے کہ خدا کی یاد قائم ہو۔ اور ایک نماز کے انوارات دوسری نماز تک قائم رہیں۔ حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

Marfat.com

۱۔ اللہ تعالیٰ نے میری امت پر سب سے پہلے نماز فرض کی۔ اور قیامت میں سب سے پہلے نماز ہی کا حساب ہوگا۔

۲۔ نماز کے بارے میں اللہ سے ڈرو۔ نماز کے بارے میں اللہ سے ڈرو۔ نماز کے بارے میں اللہ سے ڈرو۔

۳۔ آدمی کے اور شرک کے درمیان نماز ہی حائل ہے۔

۴۔ اسلام کی علامت نماز ہے۔

۵۔ نماز دین کا ستون ہے۔

۶۔ نماز شیطان کا منہ کالا کرتی ہے۔

۷۔ نماز مومن کا نور ہے۔

۸۔ نماز افضل جہاد ہے۔

۹۔ اللہ تعالیٰ نے سجدہ کی جگہ کو آگ پر حرام فرمایا ہے۔

۱۰۔ سب سے زیادہ پسندیدہ عمل اللہ کے نزدیک وہ نماز ہے جو وقت پر پڑھی جائے۔

۱۱۔ جنت کی کنجی نماز ہے۔

۱۲۔ نمازی شہنشاہ کا دروازہ کھٹکھٹاتا ہے۔ اور یہ قاعدہ ہے کہ جو دروازہ کھٹکھٹایا جاتا ہے وہ کھلتا ہی ہے۔

۱۳۔ نماز کا مرتبہ دین میں ایسا ہے جیسا کہ سر کا بدن میں۔

۱۴۔ صبح کو جو شخص نماز کو جاتا ہے۔ اس کے ہاتھ میں اسلام کا جھنڈا ہوتا ہے اور جو بازار کو جاتا ہے اس کے ہاتھ میں شیطان کا جھنڈا ہوتا ہے۔

۱۵۔ تہجد ضرور پڑھا کرو۔ کہ تہجد صالحین کا طریقہ ہے۔ اور اللہ کے قرب کا سبب ہے

Marfat.com

تہجد کی نماز گناہوں سے روکتی ہے۔ اور خطاؤں کی معافی کا ذریعہ ہے۔ اس سے بدن کی تندرستی بھی ہوتی ہے۔

۱۶۔ نماز چھوڑنا آدمی کو کفر سے ملا دیتا ہے۔

۱۷۔ ایمان اور کفر کے درمیان صرف نماز چھوڑنے کا فرق ہے۔

۱۸۔ جو جان بوجھ کر نماز چھوڑ دے۔ وہ مذہب سے نکلنے کو ہو جاتا ہے۔

۱۹۔ جس شخص کی ایک بھی نماز فوت ہو گئی۔ وہ ایسا ہے۔ گویا اس کے گھر کا سب کچھ چھین لیا گیا۔

یاد رکھیں

نماز پابندی کے ساتھ باجماعت مسجد میں ادا کریں۔ ادائیگی نماز کے وقت خیالات غیر خود نہ لائیں اگر خود بخود آئیں پرواہ نہ کریں کیونکہ خود بخود خیالات کا آنا کوئی گناہ نہیں ہے۔ نماز میں تمام وقت اللہ تعالیٰ کی یاد قائم رہنا بہت مبارک ہے اور بہت اونچا درجہ رکھتی ہے۔ اگر غیر خیالات خود بخود آئیں تو ان کے پیچھے نہ پڑیں اور زیادہ تشویش بھی نہ کریں۔ بزرگان دین کی صحبت سے اور ان کے بتائے ہوئے طریقوں پر عمل کرنے سے انشاء اللہ تعالیٰ خیالات غیر دور ہو جائیں گے آسان علاج یہ ہے کہ جو کچھ آدمی نماز میں پڑھے اس کے معانی کا دھیان رکھے اگر معانی سے واقفیت نہ ہو تو عربی الفاظ کی طرف توجہ رکھے کہ کیسے الفاظ اس کے منہ سے نکل رہے ہیں۔ جلدی جلدی بلا دھیان نماز پڑھنے سے خیالات غیر کثرت سے آتے ہیں فجر کی نماز کے بعد کچھ قرآن پاک ضرور پڑھے ایک تسبیح استغفار (استغفر اللہ ربی من کل ذنب و اتوب الیہ) اول آخر تین مرتبہ درود شریف پڑھے اور ایک تسبیح سبحان

کلمہ جو آئندہ اوراق میں درج ہے پڑھے بعد نماز عشاء ایک تسبیح درود شریف (جو نماز میں پڑھا جاتا ہے) پڑھے۔ سوتے وقت اپنے دن کے اعمال کا محاسبہ کرے اور تمام گناہوں سے توبہ کرے۔ اور چاروں قل (یعنی سورہ کافرون سورہ اخلاص سورہ فلق اور سورہ ناس) اور آیتہ الکرسی پڑھ کر اپنے جسم پر دم کرکے سو جائے۔

وضو۔ غسل و نماز پڑھنے کا طریقہ

اگلے چند صفحات میں وضو۔ غسل۔ اوقات و رکعات۔ نماز۔ نماز پڑھنے کا طریقہ۔ فرائض۔ واجبات نماز وغیرہ وغیرہ درج ہیں بعض اوقات بے احتیاطی سے غسل یا وضو میں کچھ جگہ خشک رہ جاتی ہے یا کوئی بدن پر جمی ہوئی چیز چھڑائی نہیں جاتی اور اس جمی ہوئی چیز کے نیچے جسم پر پانی نہیں پہنچا۔ ایسی صورتوں میں غسل یا وضو نہیں ہوتا اگر ایسے وضو کے ساتھ نماز پڑھی جائے تو نماز نہیں ہوتی۔ اگر بیمار ہو اور پانی نقصان کرے۔ یا پانی نہ ملے تو تیمم کرے۔ تیمم کے مسائل فقہ کی کتابوں سے دیکھے جائیں

تیمم کرنے کا طریقہ

تیمم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ دونوں ہاتھ پاک زمین پر مارے اور سارے منہ کو مل لیوے پھر دوسری مرتبہ زمین پر دونوں ہاتھ مارے اور دونوں ہاتھوں پہ کہنی سمیت مل لیوے اگر ناخن برابر بھی کوئی جگہ چھوٹ جائیگی تو تیمم نہ ہوگا۔ انگوٹھی چھلہ اتارے تاکہ کوئی جگہ چھوٹ نہ جائے۔ انگلیوں میں خلال بھی کرے جب یہ دونوں چیزیں کر لیں تو تیمم ہو گیا۔ نوٹ۔ مٹی پر ہاتھ مار کر ہاتھ جھاڑ ڈالے تاکہ منہ اور ہاتھوں پر بھبوت نہ لگ جائے۔

Marfat.com

وضو کرنے کا طریقہ

بسم اللہ کہے۔ دونوں ہاتھوں کو گٹوں تک دھوئے تین دفعہ کلی اور مسواک کرے تین بار ناک میں پانی ڈالے۔ تین دفعہ منہ دھوئے۔ سر کے بالوں سے ٹھوڑی کے نیچے تک اور ایک کان کی لو سے دوسرے کان کی لو تک اگر داڑھی گھنی نہیں تو بالوں کی جڑوں تک پانی پہنچائے۔ پھر بایاں ہاتھ کہنی سمیت تین تین دفعہ دھوئے انگوٹھی وغیرہ ہلائے کوئی جگہ سوکھی نہ رہ جائے۔ سارے سر کا مسح کرے۔ پھر کان کا پھر گردن کا مسح کرے پھر تین بار داہنا پاؤں ٹخنے سمیت پھر بایاں پاؤں ٹخنے سمیت تین بار دھوئے۔

ضروری نوٹ:۔ وضو میں سارا منہ دھونا۔ دونو ہاتھ کہنی سمیت دھونا چوتھائی سر کا مسح کرنا۔ دونو پاؤں ٹخنوں سمیت دھونا فرض ہے۔ اگر بال برابر جگہ بھی سوکھی رہ جائیگی تو وضو نہ ہوگا۔ یا درکھئے پیشاب۔ پاخانہ یا ہوا کا نکلنا یا خون نکلنا اور بہنا یا منہ بھر کے قے ہونا یا سو جانا یا بے ہوش ہونا یا نماز میں قہقہہ مار کر ہنسنے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔

غسل کا بیان

غسل میں تین چیزیں فرض ہیں اگر ان میں سے کوئی رہ جائیگی تو غسل نہ ہوگا۔

(۱) کلی اس طرح کرنا کہ سارے منہ میں پانی پہنچ جائے۔

(۲) ناک میں پانی ڈالنا جہاں تک ناک نرم ہے۔

Marfat.com

(iii) سارے بدن پر پانی پہنچانا۔ بال برابر جگہ خشک رہ گئی تو غسل نہ ہوگا۔ ناف
ین کان ہیں بغل میں احتیاط سے پانی پہنچایا جائے۔

نقشہ نماز معہ اوقات و رکعات وغیرہ

فرض نمازیں

(۱) نماز فجر وقت صبح صادق سے طلوع آفتاب تک دو رکعت فرض۔ دو رکعت سنت موکدہ

(ii) نماز ظہر کا وقت دن ڈھلنے سے اُس وقت تک ہے جب کہ ہر چیز کا سایہ اصل سایہ کو چھوڑ کر دوگنا ہو جائے۔ مثال ٹھیک دوپہر کو چھ انچ چھڑی کا سایہ دو انچ ہے تو جب اس چھڑی کا سایہ چودہ انچ ہوگا اس وقت ظہر کا وقت ختم ہوگا۔ لیکن ظہر مثل اول میں پڑھ لینا اولیٰ ہے۔ یعنی جب کہ چھڑی کا سایہ آٹھ انچ (۶ انچ + ۲ انچ) ہو جائے اُس وقت مثل اول ختم ہو گی۔ مثل اول کے پہلے نصف میں موسم سرما میں اور مثل اول کے آخری نصف میں موسم گرما میں نماز ظہر پڑھنا اولیٰ ہے۔

چار رکعت سنت موکدہ چار رکعت فرض دو رکعت سنت موکدہ۔ دو رکعت نفل۔

(iii) نماز عصر نماز ظہر کا وقت ختم ہونے سے غروب آفتاب تک لیکن جب سورج کا رنگ بدل جائے دھوپ زرد پڑ جائے اس وقت کراہیت کے ساتھ نماز عصر جائز ہے لیکن پھر کبھی ایسی دیر نہ کرے چار رکعت سنت غیر موکدہ، چار رکعت فرض

(iv) نماز مغرب سورج ڈوبنے سے سرخی سفیدی غائب ہونے تک۔ تین رکعت فرض دو رکعت سنت موکدہ۔ دو رکعت نفل۔

(۵) نماز عشاء مغرب کا وقت ختم ہونے سے لے کر صبح صادق تک لیکن آدھی رات کے بعد عشاء کا وقت مکروہ ہے۔ تہائی رات جانے سے پہلے عشاء پڑھ لینا بہتر ہے چار رکعت سنت غیر مؤکدہ۔ چار رکعت فرض۔ دو رکعت سنت مؤکدہ۔ دو رکعت نفل۔ تین رکعت وتر۔ دو رکعت نفل۔

نقشہ اوقات نماز گوجرہ ضلع لائلپور

نوٹ:- گوجرہ سے شرقی مقامات کا وقت نکالنے کے لیئے ہر پندرہ میل کے فاصلہ کے بعد ایک منٹ تفریق کر دیں اور مغربی مقامات کا وقت نکالنے کے لیئے ہر پندرہ میل کے فاصلے کے بعد ایک منٹ جمع کر دیں۔

نوٹ:- ان اوقات میں پانچ منٹ کی احتیاط ضروری ہے۔

تاریخ	طلوع آفتاب		فجر ابتداء وقت		ظہر ابتداء وقت		عصر ابتداء وقت		مغرب ابتداء وقت		عشاء ابتداء وقت	
	منٹ	گھنٹے	منٹ	گھنٹے	منٹ	گھنٹے	منٹ	گھنٹے	منٹ	گھنٹے	منٹ	گھنٹے
یکم جنوری	۷	۷	۴۰	۵	۱۱	۱۲	۳۸	۳	۲۴	۵	۴۱	۶
۸ ء	۸	۷	۴۰	۵	۱۴	۱۲	۳۴	۳	۲۹	۵	۵۱	۶
۱۵ ء	۶	۷	۴۰	۵	۱۶	۱۲	۴۹	۳	۳۵	۵	۵۷	۶
۲۲ ء	۵	۷	۴۱	۵	۱۹	۱۲	۵۶	۳	۴۱	۵	۱	۷
یکم فروری	۰	۷	۳۶	۵	۲۰	۱۲	۵	۴	۵۱	۵	۹	۷
۸ ء	۵۶	۶	۳۲	۵	۲۱	۱۲	۱۰	۴	۵۷	۵	۱۴	۷

Marfat.com

تاریخ	طلوع آفتاب		ابتدا روقت فجر		ابتدا روقت ظہر		ابتدا روقت عصر		ابتدا روقت مغرب		ابتدا روقت عشا	
۱۵	منٹ	گھنٹے	منٹ	گھنٹے	منٹ	گھنٹے	منٹ	گھنٹے	منٹ	گھنٹے	منٹ	گھنٹے
فروری	۴۹	۶	۲۸	۵	۲۱	۱۲	۱۷	۴	۳	۶	۱۹	۷
۲۲ «	۴۲	۶	۲۲	۵	۲۱	۱۲	۲۲	۴	۹	۶	۲۴	۷
یکم مارچ	۳۵	۶	۱۴	۵	۲۰	۱۲	۲۶	۴	۱۴	۶	۳۰	۷
۸ «	۲۷	۶	۷	۵	۱۸	۱۲	۳۰	۴	۱۹	۶	۳۵	۷
۱۵ «	۱۸	۶	۵۸	۴	۱۶	۱۲	۳۴	۴	۲۴	۶	۳۹	۷
۲۲ «	۹	۶	۵۰	۴	۱۴	۱۲	۳۷	۴	۲۹	۶	۴۳	۷
یکم اپریل	۵۶	۵	۳۶	۴	۱۱	۱۲	۴۰	۴	۳۵	۶	۵۲	۷
۸ «	۴۷	۵	۲۵	۴	۹	۱۲	۴۳	۴	۴۰	۶	۵۸	۷
۱۵ «	۳۶	۵	۱۴	۴	۷	۱۲	۴۶	۴	۴۴	۶	۴	۸
۲۲ «	۳۲	۵	۵	۴	۶	۱۲	۵۰	۴	۴۹	۶	۱۰	۸
یکم مئی	۲۲	۵	۵۴	۳	۴	۱۲	۵۶	۴	۵۵	۶	۱۸	۸
۸ «	۱۶	۵	۴۶	۳	۳	۱۲	۵۹	۴	۲	۷	۲۵	۸
۱۵ «	۱۱	۵	۳۸	۳	۳	۱۲	۰	۵	۷	۷	۳۲	۸
۲۲ «	۷	۵	۳۲	۳	۳	۱۲	۱	۵	۱۳	۷	۳۸	۸
یکم جون	۳	۵	۲۵	۳	۵	۱۲	۳	۵	۱۶	۷	۴۸	۸
۸ «	۱	۵	۲۴	۳	۶	۱۲	۴	۵	۱۹	۷	۵۲	۸

تاریخ	طلوع آفتاب		ابتدار وقت فجر		ابتدار وقت ظہر		ابتدار وقت عصر		ابتدار وقت مغرب		ابتدار وقت عشار	
۱۵	منٹ	گھنٹے	منٹ	گھنٹے	منٹ	گھنٹے	منٹ	گھنٹے	منٹ	گھنٹے	منٹ	گھنٹے
جون	۱	۵	۲۳	۳	۷	۱۲	۵	۵	۲۴	۷	۵۵	۸
۲۲ ،	۳	۵	۲۳	۳	۹	۱۲	۷	۵	۲۴	۷	۵۷	۸
یکم جولائی	۵	۵	۲۶	۳	۱۰	۱۲	۸	۵	۲۵	۷	۵۹	۸
۸ ،	۸	۵	۳۱	۳	۱۱	۱۲	۸	۵	۲۵	۷	۵۶	۸
۱۵ ،	۱۲	۵	۳۶	۳	۱۲	۱۲	۷	۵	۲۳	۷	۵۴	۸
۲۲ ،	۱۵	۵	۴۱	۳	۱۳	۱۲	۵	۵	۲۰	۷	۵۰	۸
یکم اگست	۲۳	۵	۵۰	۳	۱۳	۱۲	۴	۵	۱۴	۷	۴۱	۸
۸ ،	۲۸	۵	۵۶	۳	۱۳	۱۲	۰	۵	۷	۷	۳۳	۸
۱۵ ،	۳۲	۵	۲	۴	۱۱	۱۲	۵۵	۴	۰	۷	۲۵	۸
۲۲ ،	۳۶	۵	۹	۴	۱۰	۱۲	۵۱	۴	۵۳	۶	۱۵	۸
یکم ستمبر	۴۱	۵	۱۸	۴	۷	۱۲	۴۴	۴	۴۲	۶	۱	۸
۸ ،	۴۷	۵	۲۳	۴	۵	۱۲	۳۷	۴	۳۳	۶	۵۱	۷
۱۵ ،	۵۵	۵	۲۸	۴	۲	۱۲	۳۰	۴	۲۴	۶	۴۲	۷
۲۲ ،	۵۶	۵	۳۴	۴	۰	۱۲	۲۳	۴	۱۵	۶	۳۲	۷
یکم اکتوبر	۱	۶	۳۹	۴	۵۷	۱۱	۱۴	۴	۳	۶	۱۹	۷
۸ ،	۵	۶	۴۳	۴	۵۵	۱۱	۷	۴	۵۴	۵	۱۹	۷

تاریخ	طلوع آفتاب		فجر ابتدا وقت		ظہر ابتدا وقت		عصر ابتدا وقت		مغرب ابتدا وقت		عشا ابتدا وقت	
۱۵	منٹ	گھنٹے	منٹ	گھنٹے	منٹ	گھنٹے	منٹ	گھنٹے	منٹ	گھنٹے	منٹ	گھنٹے
اکتوبر	۹	۶	۲۸	۴	۵۳	۱۱	۰	۴	۲۶	۵	۳	۷
۲۲ ،	۱۵	۶	۵۲	۴	۵۱	۱۱	۵۳	۳	۳۸	۵	۵۴	۶
یکم نومبر	۲۴	۶	۰	۵	۵۱	۱۱	۴۳	۳	۲۸	۵	۴۶	۶
۸ ،	۲۹	۶	۵	۵	۵۱	۱۱	۳۹	۳	۲۳	۵	۴۱	۶
۱۵ ،	۳۳	۶	۹	۵	۵۲	۱۱	۳۴	۳	۱۸	۵	۳۸	۶
۲۲ ،	۴۰	۶	۱۵	۵	۵۳	۱۱	۳۰	۳	۱۵	۵	۳۶	۶
یکم دسمبر	۴۸	۶	۲۲	۵	۵۷	۱۱	۲۸	۳	۱۳	۵	۳۴	۶
۸ ،	۵۴	۶	۲۶	۵	۵۹	۱۱	۲۹	۳	۱۳	۵	۳۵	۶
۱۵ ،	۵۸	۶	۳۱	۵	۲	۱۲	۳۱	۳	۱۵	۵	۳۸	۶
۲۲ ،	۳	۷	۳۶	۵	۶	۱۲	۳۳	۳	۹	۵	۴۰	۶

نفل نمازیں

(۱) تہجد:- آدھی رات سے صبح صادق سے پہلے تک چار سے بارہ رکعت

(۲) اشراق:- سورج نکلنے سے پندرہ منٹ بعد سے شروع کر کے تقریباً ایک گھنٹہ تک دو سے چار رکعت۔

(۳) چاشت:- دس بجے سے دن ڈھلنے تک دو سے چار رکعت۔

Marfat.com

(۱۷) اوابین نماز مغرب کے بعد چھ سے بیس رکعت تک۔

نوٹ:۔ بیس رکعت تراویح رمضان عشا میں عشاء کے فرائض و سنت مؤکدہ
کے بعد پڑھی جاتی ہیں۔

نماز پڑھنے کا طریقہ

نماز کی نیت کر کے اللہ اکبر کہے اور کانوں کی لو تک دونوں ہاتھ اٹھائے پھر
زیر ناف ہاتھ باندھے پھر ثنا پڑھے اور اعوذ باللہ اور بسم اللہ پڑھ کر الحمد شریف
پڑھے پھر بسم اللہ پڑھ کر کوئی سورت پڑھے۔ پھر اللہ اکبر کہہ کر رکوع میں جائے اور
رکوع میں رکوع کی تسبیح تین بار یا پانچ بار یا سات بار کہے اور رکوع میں اپنے
ہاتھوں سے گھٹنوں کو پکڑے اور انگلیاں کھلی رکھے۔ پھر کھڑا ہو جاتے اور سمع
اللہ لمن حمدہ اور ربنا لک الحمد کہے پھر اللہ اکبر کہہ کر سجدہ میں چلا جائے
اور سجدہ میں کم از کم تین دفعہ سجدہ کی تسبیح کہے۔ سجدہ میں پیٹ کو رانوں سے
اور بازوؤں کو پہلو سے جدا رکھے۔ پھر اللہ اکبر کہتا ہوا خوب اچھی طرح اطمینان سے
بیٹھ جائے۔ تب دوسرا سجدہ اللہ اکبر کہہ کر کرے۔ اور کم از کم تین دفعہ سجدہ کی
تسبیح پڑھے اور اللہ اکبر کہہ کر کھڑا ہو جائے۔ پھر الحمد اور سورت پڑھ کر دوسری
رکعت کا دوسرا سجدہ کر چکے تو اپنا داہنا پیر کھڑا رکھے اور بائیں پیر پر بیٹھے
اور التحیات پڑھے۔ التحیات میں جب اشہد پر پہنچے۔ بیچ کی انگلی اور انگوٹھے
سے حلقہ بنا کر لا الہ کہنے کے وقت کلمہ کی انگلی اٹھاوے اور الا اللہ کہنے
کے وقت جھکائے مگر عقد اور حلقہ کی ہیئت کو قائم رکھے اگر چار رکعت پڑھنا ہو

تو اس سے زیادہ اور کچھ نہ پڑھے اور فوراً اللہ اکبر کہہ کر کھڑا ہو جائے۔ اور دو رکعتیں اور پڑھ لے۔

(لیکن فرض نماز میں پہلی دو رکعتوں میں الحمد کے ساتھ اور کوئی سورت نہ ملائے)

پھر چوتھی رکعت پر بیٹھے اور درود شریف اور دعا کے بعد دونوں طرف سلام پھیر دے۔

اگر دو رکعت کی نماز ہو تو التحیات کے بعد درود شریف اور دعا پڑھ کر دونوں طرف سلام پھیرے۔

نماز میں جو فرائض ہیں ان سے ایک بات بھی چھوٹ جائے تو نماز نہیں ہوگی۔ جو چیزیں واجب ہیں ان میں سے اگر کوئی چیز جان بوجھ کر چھوڑ دے تو نماز نہیں ہوگی۔ دوبارہ پڑھے اور اگر بھول سے چھوٹ جائے تو سجدۂ سہو کر لینے سے نماز ہو جائے گی۔ نماز میں چھ چیزیں فرض ہیں

(i) نیت باندھتے وقت اللہ اکبر کہنا۔

(ii) کھڑا ہونا

(iii) قرآن میں سے کوئی سورت یا آیت پڑھنا

(iv) رکوع کرنا

(v) دونوں سجدے کرنا

(vi) نماز کے آخر میں جتنی دیر التحیات پڑھنے میں لگتی ہے اتنی دیر بیٹھنا۔

مندرجہ ذیل چیزیں نماز میں واجب ہیں۔

Marfat.com

(i) الحمد پڑھنا

(ii) اس کے ساتھ کوئی سورت ملانا

(iii) ہر فرض کو اپنے اپنے موقعہ پر ادا کرنا۔

(iv) پہلے الحمد پڑھنا پھر سورت پڑھنا پھر رکوع کرنا پھر سجدہ کرنا۔

(v) دو رکعت پر بیٹھنا

(vi) دونوں بیٹھکوں میں التحیات پڑھنا۔

(vii) وتر کی نماز میں دعائے قنوت پڑھنا۔

(viii) السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہہ کر سلام پھیرنا

(ix) ہر چیز کو اطمینان سے ادا کرنا۔

آئندہ اوراق میں ثنا۔ تسمیہ۔ تعوذ۔ سورۃ فاتحہ۔ سورہ اخلاص۔ تسبیحات ذکر وغیرہ اور بہت سی دعائیں معہ ترجمہ اردو انگریزی دی جاتی ہیں۔

میں برادران عزیز میاں انوار الحسن۔ میاں محمد سرور۔ میاں عبدالسمیع متوطن چابارا ۲۶۳ گ ب ضلع لائل پور وحال مقیم ڈان کاسٹر (انگلینڈ) کا کتاب کی طباعت میں مالی امداد کے لئے اور کارکنان مطبع کا کتاب کی طباعت و اشاعت میں امداد کیلئے تہ دل سے شکر گزار ہوں۔ ناظرین سے دعا کی استدعا ہے۔

خاکپائے درویشاں

ایم۔ ایس چوھدری قادری

چیرمین یورپین اسلامک مشن

۷۵۔ پیمبر گ ویل لین۔ بالبی ڈان کاسٹر (انگلینڈ)

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۝ نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

ذکر اللہ کی کثرت اور نیک لوگوں کی صحبت سے یقین اور ایمان پیدا ہوتا ہے

خوف خدا سے اچھے اخلاق پیدا ہوتے ہیں

انسانیت کی ترقی کا انحصار بلند کردار اور اعلیٰ اخلاق پر ہے۔

اچھے اخلاق کا بڑا ستون راست گفتاری ہے۔

- ہمیشہ سچ بولئے
- جھوٹ بولنا بزدلی اور کمینگی ہے۔
- خدا اور موت کو ہمیشہ یاد رکھیں۔
- زندگی کا ایک ایک لمحہ قیمتی ہے۔ فضول مذاق نہ کریں۔

مواعظ حسینیہ

ایک دینی کتاب ہے جس میں اکثر و بیشتر مواعظ شیخ الاسلام مولانا سید حسین احمد مدنی رحمۃ اللہ علیہ کے ہیں۔ اس کا مطالعہ بے عملی دل کے زنگ کو انشاء اللہ دور کر دے گا۔

ہدیہ - ایک روپیہ پچیس پیسہ

ادارہ الصدیق ملتان پاکستان

نوٹ:- ماہنامہ الصدیق کا مطالعہ دینی معاملات کے لئے ازبس ضروری ہے

Marfat.com

نماز

اور

مسنون دعائیں

مع

ترجمہ اردو، انگریزی

خطبات جمعہ و عیدین

و

دو سورہ آخری مع ترجمہ اردو، انگریزی

مرتبہ

محترم ایم ایس چوہدری قادری۔ چیئرمین یورپین اسلامک مشن انگلینڈ

ناشر

مکتبہ صدیقیہ ملتان شہر

Marfat.com

۱- تکبیر تحریمہ	اَللّٰہُ اَکْبَرُ				
	اللہ سب سے بڑا ہے				
۲- ثناء					
سُبْحٰنَکَ	اَللّٰھُمَّ	وَبِحَمْدِکَ	وَتَبَارَکَ	اسْمُکَ	
پاک ہے تو	اے اللہ	اور تیری تعریف ہے	اور برکت والا ہے	نام تیرا	
وَتَعَالٰی	جَدُّکَ	وَلَا	اِلٰہَ	غَیْرُکَ ط	
اور برتر ہے	تیری بزرگی	اور نہیں	کوئی معبود	سوا تیرے	
۳- تعوذ	اَعُوْذُ	بِاللّٰہِ	مِنَ	الشَّیْطٰنِ	الرَّجِیْمِ ○
	پناہ چاہتا ہوں	اللہ کی	سے	شیطان	مردود
۴- تسمیہ	بِسْمِ	اللّٰہِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِیْمِ ○	
	ساتھ نام	اللہ کے	جو رحمٰن	اور رحیم ہے	
۵- سورۃ فاتحہ	اَلْحَمْدُ	لِلّٰہِ	رَبِّ	الْعٰلَمِیْنَ	
	تمام تعریف	اللہ کے لیے ہے	جو پروردگار	سارے جہان کا	
الرَّحْمٰنِ	الرَّحِیْمِ	مٰلِکِ	یَوْمِ	الدِّیْنِ	اِیَّاکَ
بڑا مہربان	بہت رحم والا	مالک	دن	جزا کا	تیری ہی
نَعْبُدُ	وَاِیَّاکَ	نَسْتَعِیْنُ	اِھْدِنَا	الصِّرَاطَ	الْمُسْتَقِیْمَ
ہم عبادت کرتے ہیں	اور تجھ ہی سے	ہم مدد چاہتے ہیں	چلا ہم کو	راستے	سیدھے پر
صِرَاطَ	الَّذِیْنَ	اَنْعَمْتَ	عَلَیْھِمْ	غَیْرِ	الْمَغْضُوْبِ
راستہ	اُن لوگوں کا کہ	انعام کیا تو نے	اُن پر	نہ اُن کا کہ	غضب کیا گیا
	عَلَیْھِمْ	وَلَا	الضَّآلِّیْنَ ○		
	اُن پر	اور نہ	گمراہوں کا		

Marfat.com

1. Allah is great

2. PRAISE

Allah! You are free from every evil. All praise is due to you. Your name is blissful You are Exalted. There is none worthy of worship except You.

3. REFUGE

I seek the refuge of Allah from satan, who has been outcast by Him.

4. BEGINNING

I begin in the name of Allah who is Most Kind and Most Merciful

5. OPENING

All Praise is due to Allah, Lord of the worlds. He is most Kind and Most Merciful. He is the only King of the Day of Judgement. O, God! we worship You alone and of You alone do we seek help. Guide us unto the right path; the path of those to whom You have been graoious. But not of those to whom you have been angry, nor of those who go astray.

Marfat.com

۶۔ سُورۃ اِخلاص

قُلْ	هُوَ	اللّٰهُ	اَحَدٌ	اَللّٰهُ الصَّمَدُ
کہہ دیجیے!	وہ	اللہ	ایک ہے	اللہ بے نیاز ہے
لَمْ يَلِدْ	وَلَمْ يُوْلَدْ	وَلَمْ يَكُنْ	لَّهٗ	كُفُوًا اَحَدٌ
نہیں جنا اُس نے	اور نہ وہ جنا گیا	اور نہیں ہے	اُس کے	برابر کوئی

اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہتے ہوئے رکوع میں جائیں

۷۔ رُکوع۔ یعنی جُھکنے کی حالت کی تسبیح

سُبْحَانَ	رَبِّيَ	الْعَظِيْمِ
پاکی بیان کرتا ہوں	اپنے پروردگار	بزرگ کی

۸۔ قومہ۔ یعنی رکوع سے اُٹھنے کی تسمیع

سَمِعَ	اللّٰهُ	لِمَنْ	حَمِدَهٗ
سُن لی	اللہ نے	جس نے	تعریف کی اسکی

۹۔ قومہ کی تحمید

رَبَّنَا	لَكَ	الْحَمْدُ
اے ہمارے پروردگار	تیرے ہی واسطے	تمام تعریفیں

۱۰۔ سجدہ۔ یعنی زمین پر سر رکھنے کی حالت کی تسبیح

سُبْحَانَ	رَبِّيَ	الْاَعْلٰى
پاکی بیان کرتا ہوں	اپنے پروردگار	برتری کی

Marfat.com

6 One-ness of God.

Say, God is one. He depends not on anyone Everyone depends upon Him. He has no son. He has no father. There is none equal to Him

7

My Creator is Glorious.

8

God hears him who praises Him.

9

O God, all praise is due to You.

10

My Creator is Exalted and Sublime.

Marfat.com

١١- اَلتَّحِيَّات	اَلتَّحِيَّاتُ	لِلّٰهِ	وَالصَّلَوٰاتُ	وَالطَّيِّبَاتُ
	تمام قولی عبادتیں	اللہ کے لیے	اور تمام بدنی عبادتیں	اور مالی عبادتیں
اَلسَّلَامُ	عَلَيْكَ	اَيُّهَا النَّبِيُّ	وَرَحْمَةُ اللّٰهِ	وَبَرَكَاتُهٗ
سلامتی ہو	تیرے اوپر	اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم	اور اللہ کی رحمتیں	اور اس کی برکتیں
اَلسَّلَامُ	عَلَيْنَا	وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ		اَلصّٰلِحِيْنَ
سلام ہو	ہم پر	اور اللہ کے بندوں پر		جو کہ نیک ہیں
اَشْهَدُ	اَنْ لَّآ اِلٰهَ	اِلَّا اللّٰهُ	وَاَشْهَدُ	اَنَّ
اور گواہی دیتا ہوں	یہ کہ نہیں کوئی معبود	مگر اللہ	اور گواہی دیتا ہوں	بے شک
	مُحَمَّدًا	عَبْدُهٗ	وَرَسُوْلُهٗ	
	محمد صلی اللہ علیہ وسلم	اس کے بندے	اور اس کے رسول ہیں	
١٢- درود شریف	اَللّٰهُمَّ	صَلِّ	عَلٰى مُحَمَّدٍ	وَّعَلٰٓى اٰلِ
	اے اللہ	رحمت نازل فرما	محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر	اور اوپر آل
مُحَمَّدٍ	كَمَا	صَلَّيْتَ	عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ	وَعَلٰٓى اٰلِ
محمد کے	جیسے کہ	رحمت نازل فرمائی تو نے	ابراہیم پر	اور اوپر آل
اِبْرَاهِيْمَ	اِنَّكَ	حَمِيْدٌ	مَّجِيْدٌ	اَللّٰهُمَّ
ابراہیم کے	بے شک تو	تعریف کا مستحق	بڑی بزرگی والا	اے اللہ
بَارِكْ	عَلٰى مُحَمَّدٍ	وَّعَلٰٓى اٰلِ	مُحَمَّدٍ كَمَا	بَارَكْتَ
برکت نازل فرما	محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر	اور اوپر آل	محمد کے جیسا کہ	برکت نازل فرمائی تو نے
عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ	وَعَلٰٓى اٰلِ	اِبْرَاهِيْمَ	اِنَّكَ حَمِيْدٌ	مَّجِيْدٌ
ابراہیم پر	اور اوپر آل	ابراہیم کے	بے شک تو تعریف کا مستحق	بڑی بزرگی والا

11

All good deeds done by means of tongue, body and through money are to please God.

O Holy Prophet, may God's blessings and Salutations be on you.

May God's blessings be on us and on all righteous persons.

I declare that no one is worthy of worship except God, and Muhammad is His true Prophet.

12 BLESSINGS

O, Allah send Peace on Muhammad and his posterity, just as you sent peace on Abraham and his posterity. Of course You are Praiseworthy and Exalted. O Allah, send your blessings on Muhammad and his posterity, just as You sent Your blessings on Abraham and his posterity. You are Praiseworthy and Exalted.

۱۳- درود شریف کے بعد کی دُعا

رَبِّ	اجْعَلْنِیْ	مُقِیْمَ	الصَّلٰوۃِ	وَمِنْ
اے میرے رب	بنا مجھ کو	ادا کرنے والا	نماز کا	اور میری
ذُرِّیَّتِیْ	رَبَّنَا	وَتَقَبَّلْ	دُعَآءِ	رَبَّنَا
اولاد کو	اے رب ہمارے	اور قبول کر	دعاء کو	اے رب ہمارے
اغْفِرْ لِیْ	وَلِوَالِدَیَّ	وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ	یَوْمَ یَقُوْمُ	الْحِسَاب
بخش دے مجھ کو	اور میرے والدین کو	اور مومنین کو	جس دن کہ قائم ہو	روزِ حساب

۱۴- سلام

اَلسَّلَامُ	عَلَیْکُمْ	وَرَحْمَۃُ	اللّٰہِ
سلام ہو	اوپر تمہارے	اور رحمت	اللہ کی

۱۵- دعا بعد از نماز

اَللّٰھُمَّ	اَنْتَ	السَّلَامُ	وَمِنْکَ	السَّلَامُ
اے اللہ	تو	سلامتی والا ہے	اور تجھ ہی سے	سلامتی ہے
وَاِلَیْکَ	یَرْجِعُ	السَّلَامُ	اَحْیِنَا	رَبَّنَا
اور تیری طرف	لوٹتی ہے	سلامتی	زندہ رکھ ہم کو	اے رب ہمارے
بِالسَّلَامِ	وَاَدْخِلْنَا	دَارَ السَّلَامِ	تَبَارَکْتَ	رَبَّنَا
ساتھ سلامتی کے	اور داخل کر ہم کو	سلامتی کے گھر میں	تو بابرکت ہے	اے رب ہمارے
وَتَعَالَیْتَ	یَا	ذَا الْجَلَالِ	وَالْاِکْرَامِ	
اور بلند وبالا ہے	اے	بزرگی	اور عظمت والے	

Marfat.com

13

O Allah, make me and my children regular in prayer.

O, Lord! grant my requests. Forgive me, my parents and all the believers on the Day of Judgment

14

May salutations and God's blessings be on you.

15

O Allah, You are the source of peace. Peace comes from You.

Keep us in peace and allow us to enter the Home of Peace (Paradise).

You are Blissful. You are Exalted, Powerful and Sublime.

Marfat.com

۱۹

دُعاءِ قنوت

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ وَ نَسْتَغْفِرُکَ وَ نُؤْمِنُ

اے اللہ ہم تیری مدد چاہتے ہیں اور ہم تجھ سے معافی مانگتے ہیں اور ہم ایمان لاتے ہیں

بِکَ وَ نَتَوَکَّلُ عَلَیْکَ وَ نُثْنِیْ عَلَیْکَ

تجھ پر اور ہم بھروسہ رکھتے ہیں تجھ پر اور ہم تعریف کرتے ہیں تیرے لیے

الْخَیْرَ وَ نَشْکُرُکَ وَ لَا نَکْفُرُکَ وَ نَخْلَعُ

اچھی اور ہم تیرا شکر ادا کرتے ہیں اور نہیں تیری ناشکری کرتے اور علیحدہ ہوتے ہیں

وَ نَتْرُکُ مَنْ یَّفْجُرُکَ اَللّٰھُمَّ اِیَّاکَ

اور چھوڑتے ہیں جو تیری نافرمانی کرے اے اللہ تیری ہی

نَعْبُدُ وَ لَکَ نُصَلِّیْ وَ نَسْجُدُ وَ

ہم عبادت کرتے ہیں اور تیرے ہی لیے نماز پڑھتے ہیں اور سجدہ کرتے ہیں اور

اِلَیْکَ نَسْعٰی وَ نَحْفِدُ وَ نَرْجُوْا

تیری ہی طرف دوڑ کر آتے ہیں اور حاضر ہوتے ہیں اور ہم امید کرتے ہیں

رَحْمَتَکَ وَ نَخْشٰی عَذَابَکَ اِنَّ

تیری رحمت کی اور ہم ڈرتے ہیں تیرے عذاب سے بے شک

عَذَابَکَ بِالْکُفَّارِ مُلْحِقٌ ط

تیرا عذاب کافروں کو ملنے والا ہے

Marfat.com

16

O Allah, we seek Your help.

We ask forgiveness from You.

We believe in You.

We wholly depend on You.

We praise You with the best possible words. We are grateful to You.

We are not ungrateful to You.

We leave everyone who disobeys You.

O Allah, we worship You alone.

We pray and do obeisance only to You.

To seek Your pleasure

We run towards You. We beg for and hope for Your Mercy.

We fear Your punishment.

Your punishment will meet the unbelievers.

آیۃ الکرسی

اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا

اللہ نہیں کوئی معبود مگر وہی زندہ ہے قیوم نہیں

تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ لَہٗ مَا فِی

پکڑتی اُس کو اُونگھ اور نہ نیند اُسی کا ہے جو کچھ

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ

آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے کون ہے وہ جو

یَشْفَعُ عِنْدَہٗٓ اِلَّا بِاِذْنِہٖ یَعْلَمُ

شفاعت کرے اُس کے پاس مگر اُس کی اجازت سے وہ جانتا ہے

مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ

جو کچھ اُن کے سامنے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے

وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖٓ اِلَّا

اور نہیں احاطہ کرتے وہ کسی چیز کو اُس کے علم سے مگر

بِمَا شَآءَ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ

جو وہ چاہے وسیع ہے کرسی اُس کی آسمانوں

وَالْاَرْضَ وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ

اور زمینوں سے اور نہیں تھکاتی اُسکو اُن دونوں کی حفاظت اور وہ بلندی والا ہے عظمت والا

Marfat.com

17

There is no one worthy of worship except God, Who is Everlasting. Sleep or drowsiness does not overtake Him.
To Him belongs whatsoever is in the earth and in heaven.
No one dare intercede with Him without His permission. He knows whatever is in front of them and whatever is behind them. People cannot know anything from His knowledge but whatever He wishes them to know. His throne covers heaven and earth. He is never tired of controlling and protecting them.
He is sublime and great.

Marfat.com

سُورَةُ الفِیل

اَلَمْ تَرَ کَیْفَ فَعَلَ رَبُّکَ بِاَصْحٰبِ الْفِیْلِ ٥ اَلَمْ

کیا تو نے نہ دیکھا کیسا کیا تیرے رب نے ہاتھی والوں کے ساتھ، کیا نہیں

یَجْعَلْ کَیْدَهُمْ فِیْ تَضْلِیْلٍ ۙ وَّ اَرْسَلَ عَلَیْهِمْ

کر دیا اُن کا داؤ غلط اور بھیجے اُن پر

طَیْرًا اَبَابِیْلَ ٥ تَرْمِیْهِمْ بِحِجَارَةٍ

اُڑتے جانور غول کے غول پھینکتے تھے اُن پر کنکریاں

مِّنْ سِجِّیْلٍ ٥ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ٥

پتھر کی پھر کر ڈالا اُن کو جیسے بھُس کھایا ہوا ؛

سُورَةُ قُرَیْش

لِاِیْلٰفِ قُرَیْشٍ اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ

اس واسطے مانوس رکھا قریش کو مانوس کرنا اُن کو سفر جاڑے کے

وَالصَّیْفِ ٥ فَلْیَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَیْتِ

اور گرمی کے تو چاہیے کہ بندگی کریں اِس گھر کے رب کی

الَّذِیْٓ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ ۙ وَّ

جس نے اُن کو کھانا دیا بھوک میں اور

اٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ٥

امن دیا خوف میں ؛

THE ELEPHANT

In the name of Allah, the Beneficent, the Merciful.

Have you not seen how your God dealt with the army equipped with elephants? Did He not reduce their evil plans to naught ? He sent against them swarms of small birds. They pelted them with small stones making them like half-eaten straw left over by cattle.

THE QURAISH

In the name of Allah, the Beneficent, the Merciful.

God granted the Quraish peaceful journeys for trade and commerce in winter as well as in summer. They should worship the Lord of this House who fed them while they were hungry and made them safe from fear.

Marfat.com

سورۃ ماعون

أَرَءَيْتَ الَّذِي يُكَذِّبُ بِالدِّينِ ۝

کیا دیکھا آپ نے اُس کو جو جھٹلاتا ہے روزِ جزا کو

فَذَٰلِكَ الَّذِي يَدُعُّ الْيَتِيمَ ۝ وَلَا يَحُضُّ

سو یہ وہی ہے جو دھکے دیتا ہے یتیم کو اور نہیں تاکید کرتا

عَلَىٰ طَعَامِ الْمِسْكِينِ ۝ فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّينَ ۝

محتاج کے کھانے پر پھر خرابی ہے اُن نمازیوں کی

الَّذِينَ هُمْ عَن صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ ۝ الَّذِينَ

جو اپنی نماز سے بے خبر ہیں وہ

هُمْ يُرَاءُونَ ۝ وَيَمْنَعُونَ الْمَاعُونَ ۝

جو دکھلاوا کرتے ہیں اور مانگی نہ دیویں برتنے کی چیز

سُورَۃ کوثر

إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ ۝ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝

بیشک ہم نے دی تجھ کو کوثر سو نماز پڑھ اپنے رب کے آگے اور قربانی کر

إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ ۝

بیشک جو تیرا دشمن ہے وہی بے نام و نشان ہے

Marfat.com

SMALL KINDNESS

In the name of Allah, the Beneficent, the Merciful.

Have you seen the person who belies the Day of Judgment? That is he who drives off the orphan and does not urge the feeding of the poor.

Woe unto worshippers who neglect their prayers and do good deeds not to please God but only to win admiration of people. They refuse to supply even small neighbourly needs.

ABUNDANCE

In the name of Allah, the Beneficent, the Merciful.

We have granted you Our blessings in abundance. So pray to God and sacrifice. Your enemy, and not you, is without posterity.

Marfat.com

سورۃ کافرون

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝

تو کہہ اے کافرو! میں نہیں پوجتا جن کو تم پوجتے ہو

وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝ وَلَآ اَنَا

اور نہ تم عبادت کرتے ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں اور نہ میں

عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ وَلَآ اَنْتُمْ

تمہارے معبودوں کی عبادت کروں گا اور نہ تم

عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۝

میرے معبود کی عبادت کروگے تم کو تمہاری راہ اور مجھ کو میری راہ

سورۃ نصر

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ وَرَاَيْتَ

جب پہونچ چکی مدد اللہ کی اور فتح اور آپ نے دیکھا

النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ۝ فَسَبِّحْ

لوگوں کو داخل ہوتے دین میں جوق در جوق تو پاکی بول

بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ۗ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ۝

اپنے رب کی خوبیاں اور گناہ بخشوا اُس سے بیشک وہ معاف کرنے والا ہے

THE INFIDELS

In the name of Allah, the Beneficent, the Merciful.

SAY : O disbelievers, I worship not that which you worship and you worship not Whom I worship. I will not worship that which you worship ; nor will you worship Whom I worship.

To you be your religion : to me mine.

SUCCOUR

In the name of Allah, theBeneficent, the Merciful.

When God's help and victory came, you saw people entering God's religion in crowds. Celebrate the praise of God and seek forgiveness of Him.
He is the Forgiver.

Marfat.com

سورۃ لہب

تَبَّتْ یَدَآ اَبِیْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ○ مَآ اَغْنٰی

ٹوٹ گئے ہاتھ ابی لہب کے، اور ٹوٹ گیا وہ خود۔ کام نہ آیا

عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ ○ سَيَصْلٰى

اس کو مال اس کا اور نہ جو اس نے کمایا اب پڑے گا

نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ وَّامْرَاَتُهٗ حَمَّالَةَ

بھڑکتی آگ میں اور اس کی جورو۔ جو سر پہ لیے پھرتی ہے

الْحَطَبِ ○ فِیْ جِیْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ○

ایندھن اس کی گردن میں رسی ہے مونج کی۔

سُورۃ اخلاص

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ○ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ○

تو کہہ وہ اللہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے

لَمْ يَلِدْ ○ وَلَمْ يُوْلَدْ ○ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ

نہ کسی کو جنا اور نہ کسی سے جنا اور نہیں اس کے

كُفُوًا اَحَدٌ ○

جوڑ کا کوئی۔

LAHAB

In the name of Allah, the Beneficent, the Merciful.

Hands of Abu Lahab have broken and he will perish. His wealth and gains will be thrown into flaming fire and his wife, who carries wood on her head, will have a rope of palm-fibre round her neck.

ONE-NESS OF GOD

In the name of Allah, the Beneficent, the Merciful.

SAY: God, is one. He depends not on anyone. Everyone depends upon Him. He has no father. There is none eqnal to Him.

Marfat.com

سورة فلق

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ

کہہ دو میں پناہ میں آیا صبح کے رب کی ہر چیز کی بدی سے

مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝

جو اس نے بنائی اور اندھیری رات کے شر سے جب وہ چھا جائے

وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ

اور بدی سے عورتوں کی جو گرہوں میں پھونک ماریں اور حسد

حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝

کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرے

سورة ناس

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝

کہہ دو میں پناہ میں آیا لوگوں کے رب کی لوگوں کے بادشاہ کی

اِلٰهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِیْ

لوگوں کے معبود کی اس شیطان کے شر سے جو وسوسہ ڈال کر چھپ جاتا ہے جو

یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

وسوسہ ڈالتا ہے لوگوں کے سینوں میں جنوں میں اور آدمیوں میں سے

Marfat.com

DAYBREAK

In the name of Allah, the Beneficent, the Merciful.

SAY : I seek refuge with the Lord of Dawn, from the mischief of the created things, from the evil of intense darkness, from the evil of sorcery and from the evil of the envious when he envies.

MANKIND

n the name of Allah, the Beneficent, the Merciful

SAY : I seek refuge with the Nourisher of Mankind, the Ruler of Mankind, God of Mankind from the mischief of Satan who whispers evil thoughts into the hearts of Mankind. Satan exists among Jinns as well as among men.

Marfat.com

پہلا کلمہ طیب

لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد اللہ کے رسول ہیں

دوسرا کلمہ شہادت

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ

میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں ہے کوئی معبود سوا اللہ کے وہ اکیلا ہے اسکا کوئی شریک

لَہٗ وَ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ

نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد اللہ کے بندے اور رسول ہیں

تیسرا کلمہ تمجید

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ

پاک ہے اللہ اور سب تعریف اللہ کیلئے ہے اور نہیں ہے کوئی معبود سوا اللہ کے

وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا

اور اللہ سب سے بڑا ہے اور نہیں ہے طاقت اور نہ قوت مگر

بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

ساتھ اللہ کے جو بلند شان والا بڑی عظمت والا ہے ؏

ARTICLES OF MUSLIM FAITH

I. THE FIRST ARTICLE OF MUSLIM FAITH.

There is none worthy of worship except God: and Muhammad is his true Prophet.

II. THE SECOND ARTICLE OF MUSLIM FAITH.

I declare that there is no Creator and Ruler of the Universe except God. He is one. He has no asssociate, no partner. I declare that Muhammad is His sincere servant and true messenger.

III. THE THIRD ARTICLE OF MUSLIM FAITH.

God is free from every evil. All praise is due to God. No one is worthy of worship except God. God is Great. All authority vests in Him. He is Supreme and Great.

چوتھا کلمہ توحید

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ

نہیں ہے کوئی معبود سوا اللہ کے اکیلا ہے اُس کا کوئی شریک نہیں

لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِىْ

اُسی کے لیے بادشاہی ہے اُسی کے لیے سب تعریف ہے وہ زندہ کرتا ہے

وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ

وہ مارتا ہے وہ زندہ ہے نہیں مرے گا

بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ

اُسی کے ہاتھ میں بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر

قَدِيْرٌ

قادر ہے

فضیلت

حدیث میں ہے جس شخص نے بازار میں داخل ہوتے وقت اِس کلمہ کو پڑھا اُس کے نامۂ اعمال میں ایک لاکھ نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور ایک لاکھ گناہ مٹائے جاتے ہیں اور ایک لاکھ درجے بلند کیے جاتے ہیں ؛

Marfat.com

IV. THE FOURTH ARTICLE OF MUSLIM FAITH.

No one is worthy of worship except God. He is One. He has no associate, no partner. He is the Controller of the Universe. All praise is due to Him. He gives life to all His creatures and puts them to death. He is Everlasting. He will never die. All good is in His hands. He has the fullest control over everything.

Marfat.com

پانچواں کلمہ استغفار

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ

میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں، جو میرا پروردگار ہے ہر ایک گناہ سے

اَذْنَبْتُهٗ عَمَدًا اَوْ خَطَأً سِرًّا اَوْ عَلَانِيَةً

جو میں نے ارادۃً کیا یا بھول کر، در پردہ یا سامنے کیا

وَّ اَتُوْبُ اِلَيْهِ مِنَ الذَّنْبِ الَّذِیْ

اور میں اسی کی طرف مڑتا ہوں اس گناہ سے جس کو

اَعْلَمُ وَ مِنَ الذَّنْبِ الَّذِیْ لَآ اَعْلَمُ

میں جانتا ہوں اور اس گناہ سے جس کو میں نہیں جانتا

اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ وَ سَتَّارُ

بلاشبہ توہی پوشیدہ رازوں کا جاننے والا ہے اور توہی گناہوں پر

الْعُيُوْبِ وَ غَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَ لَا

پردہ ڈالنے والا اور گناہوں کو معاف کرنے والا ہے اور کوئی

حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

گناہ سے ہٹانے والا نہیں اور نہ کسی کو طاقت ہے مگر اللہ سے

الْعَلِیِّ الْعَظِيْمِ

بلندی اور بزرگی والا

Marfat.com

V. THE FIFTH ARTICLE OF MUSLIM FAITH.

I ask forgiveness of God for all the sins which I have committed knowingly or unknowingly, openly or secretly ; for those sins which I know and for those which I am not aware of.

O God. You know all things which are unknown to man. You overlook our faults. You forgive our sins.

God is All Powerful, He is Supreme and Great.

Marfat.com

ششم کلمہ ردِّ کفر

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ اُشْرِكَ

الٰہی! میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ کسی

بِكَ شَيْئًا وَّاَنَا اَعْلَمُ بِهٖ وَاَسْتَغْفِرُكَ

چیز کو تیرا شریک بناؤں اور اُس کا مجھے علم ہو اور میں معافی مانگتا ہوں

لِمَا لَا اَعْلَمُ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَتَبَرَّأْتُ

اُس گناہ سے جس کا مجھے علم نہیں میں نے اُس سے توبہ کی اور بیزار ہوا

مِنَ الْكُفْرِ وَالشِّرْكِ وَالْكِذْبِ وَالْغِيْبَةِ

کفر سے اور شرک سے اور جھوٹ سے اور غیبت سے

وَالْبِدْعَةِ وَالنَّمِيْمَةِ وَالْفَوَاحِشِ وَ

اور بدعت سے اور چغلی سے اور بے حیائی کے کاموں سے اور

الْبُهْتَانِ وَالْمَعَاصِيْ كُلِّهَا وَاَسْلَمْتُ

تہمت لگانے سے اور باقی ہر قسم کی نافرمانیوں سے اور میں ایمان لایا

وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ

اور کہتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں حضرت محمدؐ

رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ

اللہ کے رسول ہیں ؏

VI. THE SIXTH ARTICLE OF MUSLIM FAITH.

O God, I seek Thy refuge from belief in all kinds of polytheism that I am aware of. O God, forgive me all the sins which I committed unknowingly. I am ashamed of, and repent of, all my previous sins. Henceforward, I will abstain from disbelief, polytheism, telling lies, backbiting, holding opinion contrary to religious injunctions, tale-bearing, all shameful deeds, false accusation and all kinds of sin. I accept Islam as my religion and declare that no one is worthy of worship except God, and that Muhammad is His true prophet.

Marfat.com

ایمانِ مجمل

اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ کَمَا ھُوَ بِاَسْمَآئِہٖ

میں ایمان لایا اللہ پر جیسے کہ اُسکی ذات اپنے ناموں

وَصِفَاتِہٖ وَقَبِلْتُ جَمِیْعَ اَحْکَامِہٖ

اور صفتوں کے ساتھ ہے اور میں نے قبول کیے اُس کے تمام حکم۔

ایمانِ مفصّل

اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَکُتُبِہٖ

میں ایمان لایا اللہ پر اور اُس کے فرشتوں پر اور اُس کی کتابوں پر

وَرُسُلِہٖ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ

اور اسکے رسولوں پر اور دن آخرت پر اور اچھی

خَیْرِہٖ وَشَرِّہٖ مِنَ اللّٰہِ تَعَالٰی وَالْبَعْثِ

بُری تقدیر پر کہ اللہ کی طرف سے ہے اور جی اُٹھنے پر

بَعْدَ الْمَوْتِ ط

بعد مرنے کے۔

Marfat.com

FAITH IN BRIEF

I solemnly believe in God with all His Personal Names and Attributes.
I accept all His commands not only with my tongue but also with my heart.

FAITH IN DEATAIL

I balieve in God, His angels, His Books, His prophets, the Day of Judgement, good or bad Destiny and After-life.

Marfat.com

طریقۂ اذان

اَللّٰہُ اَکۡبَرُ اَللّٰہُ اَکۡبَرُ اَللّٰہُ اَکۡبَرُ اَللّٰہُ اَکۡبَرُ

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے

اَشۡهَدُ اَنۡ لَّاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ اَشۡهَدُ

میں گواہی دیتا ہوں کہ کوئی معبود نہیں سوا اللہ کے میں گواہی دیتا ہوں

اَنۡ لَّاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ اَشۡهَدُ اَنَّ

کہ کوئی معبود نہیں سوا اللہ کے میں گواہی دیتا ہوں کہ

مُحَمَّدًا رَّسُوۡلُ اللّٰہِ اَشۡهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا

محمد اللہ کے رسول ہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد

رَّسُوۡلُ اللّٰہِ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوةِ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوةِ

اللہ کے رسول ہیں آؤ نماز کی طرف آؤ نماز کی طرف

حَیَّ عَلَی الۡفَلَاحِ حَیَّ عَلَی الۡفَلَاحِ اَللّٰہُ اَکۡبَرُ

آؤ خلاصی کی طرف آؤ خلاصی کی طرف اللہ سب سے بڑا ہے

اَللّٰہُ اَکۡبَرُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ

اللہ سب سے بڑا ہے نہیں کوئی معبود سوا اللہ کے

اور فجر کی اذان میں بعد حَیَّ عَلَی الۡفَلَاحِ حَیَّ عَلَی الۡفَلَاحِ کے اَلصَّلٰوةُ خَیۡرٌ مِّنَ النَّوۡمِ اَلصَّلٰوةُ خَیۡرٌ مِّنَ النَّوۡمِ کہے ؛ یعنی نماز نیند سے بہتر ہے۔

Marfat.com

THE CALL TO PRAYER

God is Great. God is Great.
God is Great. God is Great.

I solemnly declare that no one is worthy of worship except God. I solemnly declare that no one is worthy of worship except God. I solemnly declare that Muhammad is a true prophet of God. I solemnly declare that Muhammad is a true prophet of God.

Come to prayer. Come to prayer.
Come to blessedness Come to blessedness.

Prayer is better than sleep. Prayer is better that sleep. (*Only in morning prayer.*)

God is Great. God is Great.
No one is worthy of worship except God.

Marfat.com

اذان و اقامت کا جواب

مسئلہ:- اذان و اقامت میں جواب کا یہ طریقہ ہے کہ اذان و اقامت پڑھنے والا جیسے کہے ویسے ہی سننے والا ساتھ ساتھ آہستہ آہستہ ہر ایک کلمہ کہتا جائے۔ مگر جب وہ کہے حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ یا کہے حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ تو سننے والا کہے لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

اور فجر کی اذان میں جب سنے اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ تو سننے والا کہے صَدَقْتَ وَبَرَرْتَ وَبِالْحَقِّ نَطَقْتَ۔

اور اقامت میں جب سنے قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ تو سننے والا کہے اَقَامَهَا اللّٰهُ وَاَدَامَهَا۔

مسئلہ:- اذان میں اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ سن کر جو انگوٹھے چومنے اور آنکھوں پر لگانے کا رواج ہے یہ خلافِ سنت رسم ہے اس کو چھوڑ دینا چاہیے۔

Marfat.com

The listener should respond to the call to prayer by repeating each sentence as it is pronounced.

However in response to

Come to prayer

and

Come to blessedness.

he should say:

لاحول ولاقوة الا بالله العلى العظيم

Marfat.com

اذان کے بعد کی دُعا

درود شریف پڑھ کر یہ دُعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّآمَّۃِ وَ

اے اللہ مالک اِس اعلانِ کامل کے اور

الصَّلٰوۃِ الْقَآئِمَۃِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِیْلَۃَ

نمازِ درست کے دے محمد کو مقام وسیلہ

وَالْفَضِیْلَۃَ وَابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَنِ الَّذِیْ

اور فضیلہ اور اُٹھا آپؐ کو مقام محمود میں جس کا

وَعَدْتَّہٗ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ؕ

تونے وعدہ کیا ہی بیشک تو وعدہ خلافی نہیں کرتا ؕ

نماز کی نیت باندھنے سے پہلے یہ دُعا پڑھے

اِنِّیْ وَجَّھْتُ وَجْھِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ

میں نے اپنا منہ صرف اس خدا کی طرف پھیر لیا جو آسمانوں

وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ ؕ

اور زمین کا بنانے والا ہی اور میں مشرک لوگوں میں سے نہیں ہوں

Marfat.com

SOLEMN REQUEST TO GOD AFTER LISTENING TO THE CALL TO PRAYER.

O God, O Lord of this call and Lord of this prayer of ours, give to Muhammad his privilege of intercession, grant him distinction over other prophets and highest class in paradise, stand him at the place of dignity which You have promised him and bestow his intercession on us the Day of Judgement. O God, You never go back on Your word.

THE WORDS SAID BEFORE BEGINNING THE ACTUAL PRAYER.

I turn my face towards that Supreme Being who created Heaven and earth. I am not one of the polytheists.

نماز جنازہ کا بیان

"نیت" رو بقبلہ ہو کر دل میں خیال کرے:" چار تکبیر نماز جنازہ، ثنا واسطے خدا تعالیٰ کے، درود رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم پر۔ دعا واسطے میت کے۔"

پہلی تکبیر کے بعد یہ پڑھے

سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ

پاک ہے تو اے اللہ اور ہم تیری تعریف کرتے ہیں برکت والا ہے تیرا نام

وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَجَلَّ ثَنَاۤؤُكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ ۝

اور بلند ہے بزرگی تیری اور بڑی ہے تعریف تیری اور نہیں ہے کوئی معبود سوا تیرے۔

دوسری تکبیر کے بعد درود شریف پڑھے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ رحمت بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر

كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ

جیسا کہ تو نے رحمت بھیجی ہے ابراہیم پر اور ان کی آل پر

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى

تحقیق تو تعریف کے لائق بزرگی والا ہے اے اللہ برکت نازل کر

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ

محمد پر اور آپ کی آل پر جیسا کہ تو نے برکت نازل کی ابراہیم پر

وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝

اور ان کی آل پر تحقیق تو تعریف کے قابل بزرگی والا ہے

GOD IS GREAT.

O Allah, You are free from every evil. All praise is due to You. Your name is blissful. You are Exalted. Your praise is tremendous. There is none worthy of worship except You.

GOD IS GREAT.

O Allah, send peace on Muhammad and his posterity just as you sent peace on Abraham and his posterity. Of course You are Praiseworthy and Exalted.

O Allah, send Your blessings on Muhammad and his posterity, just as You sent Your blessings on Abraham and his posterity. You are Praiseworthy and Exalted.

Marfat.com

تیسری تکبیر کے بعد
بالغ مرد و عورت کی میت کے لیے دُعا۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا وَشَاھِدِنَا وَغَائِبِنَا

اے اللہ بخش ہمارے زندہ اور مُردہ کو اور ہمارے حاضر اور غائب کو

وَصَغِیْرِنَا وَکَبِیْرِنَا وَذَکَرِنَا وَاُنْثَانَاط اَللّٰھُمَّ مَنْ

اور ہمارے چھوٹے اور بڑے کو اور ہمارے مرد و عورت کو اے اللہ جس کو

اَحْیَیْتَهٗ مِنَّا فَاَحْیِهٖ عَلَی الْاِسْلَامِ وَمَنْ

تو ہم میں سے زندہ رکھے تو اُسے اسلام پر زندہ رکھیو اور جس کو

تَوَفَّیْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَی الْاِیْمَانِ ط

تو ہم میں سے وفات دے تو اُسے ایمان پر وفات دیجیو۔

نابالغ لڑکے کی میت کے لیے دُعا

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا اَجْرًا

اے اللہ بنا اس کو ہمارے لیے پیش رَو اور بنا اس کو ہمارے لیے اجر

وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا

اور ذخیرہ اور بنا اس کو ہمارے لیے سفارش کرنے والا اور سفارش قبول کیا گیا

نابالغ لڑکی کی میت کے لیے دُعا

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْھَا لَنَا اَجْرًا

اے اللہ بنا اس کو ہمارے لیے پیش رَو اور بنا اس کو ہمارے لیے اجر

وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْھَا لَنَا شَافِعَةً وَّمُشَفَّعَةً

اور ذخیرہ اور بنا اس کو ہمارے لیے سفارش کرنے والی اور سفارش قبول کی گئی

چوتھی تکبیر کے بعد دونوں طرف سلام پھیر دو

Marfat.com

GOD IS GREAT.

O God, forgive our living and our dead, our present and our absent, our small and our big, our men and our women.

O God, keep all of us who are living on the path of Islam and let those who die, die on the faith of Islam.

(The above is to be recited if the dead is not minor.)

THE FUNERAL PRAYER FOR THE DEAD MINOR BOY.

O God, make him our forerunner, atonement and reward. Make him our intercessor and accept his intercession.

THE FUNERAL PRAYER FOR THE DEAD MINOR GIRL.

O God, make her our forerunner, atonement and reward. Make her our intercessor and accept her intercession.

Marfat.com

قبر میں میت کو اتارتے وقت یہ دعا پڑھو: بِسْمِ اللّٰہِ وَعَلٰی مِلَّۃِ رَسُوْلِ اللّٰہِ ط اور قبر پر مٹی ڈالتے ہوئے یہ پڑھو: مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰی۔ بعد دفن کے ایک آدمی سرہانے کھڑا ہوکر سورہ بقرہ کا پہلا رکوع اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ○ تک اور دوسرا آدمی پائنتی کھڑا ہوکر سورہ بقرہ کا آخری رکوع اٰمَنَ الرَّسُوْلُ سے آخر تک پڑھے۔ اور پھر بغیر ہاتھ اٹھائے اس طرح میت کے حق میں دعا مانگو:

دعا بعد دفن

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهٗ وَارْحَمْهُ وَعَافِهٖ وَاعْفُ عَنْهُ وَاَكْرِمْ

اے اللہ بخش اس کو اور رحم کر اس پر اور عافیت دے اسکو اور معاف کر اس کو اور باعزت کر

نُزُلَهٗ وَوَسِّعْ مَدْخَلَهٗ وَاغْسِلْهُ بِالْمَآءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَ

اسکی مہمانی کو اور فراخ کر اس کی قبر کو اور دھو دے اسکو پانی اور برف اور اولے سے اور

نَقِّهٖ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ

صاف کر اسکو گناہوں سے جیسے کہ تونے صاف رکھا ہے سفید کپڑے کو میل سے

وَاَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِّنْ دَارِهٖ وَاَهْلًا خَيْرًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَ

اور عوض میں دے اسکو گھر بہتر اس کے گھر سے اور اسکو اہل بہتر اس کے اہل سے اور

زَوْجًا خَيْرًا مِّنْ زَوْجِهٖ وَاَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَاَعِذْهُ

جوڑا بہتر اس کے جوڑے سے اور داخل کر اسکو جنت میں اور پناہ دے اس کو

مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ ط

قبر کے عذاب سے اور دوزخ کے عذاب سے

Marfat.com

THE WORDS SAID AT THE TIME OF PUTTING A DEAD MUSLIM IN THE GRAVE.

In the name of God: this person is on the religion of the Holy Prophet.

THE WORDS SAID AT THE TIME OF PUTTING EARTH ON THE GRAVE.

You were created out of dust, you will return to dust, your resurrection will be out of this dust.

SOLEMN REQUEST TO GOD WHEN THE BURIAL IS OVER.

O God, forgive him, show mercy to him, grant him peace, pardon him, entertain him honourably, extend his grave, wash him with water, snow and hailstones, free him from his sins as white cloth is freed from dirt. Give him as a reward a house better than his worldly house, a family better than his wordly family, a spouse better than his wordly partner in marriage. Admit him to paradise and save him from the torments of grave and Hell.

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبُّهَا وَاَنْتَ خَلَقْتَهَا وَاَنْتَ هَدَيْتَهَا

اے اللہ تو اسکا پروردگار ہے تونے ہی اسکو پیدا کیا اور تونے ہی اسکو اسلام کی

لِلْاِسْلَامِ وَاَنْتَ قَبَضْتَ رُوْحَهَا وَاَنْتَ اَعْلَمُ

ہدایت کی اور تونے ہی اس کی روح کو قبض کیا اور تو خوب جانتا ہے

بِسِرِّهَا وَعَلَانِيَتِهَا جِئْنَا شُفَعَاءَ فَاغْفِرْ لَهَا

اس کے چھپے اور ظاہر کو ہم سفارشی ہو کر آئے ہیں سو اسے بخش دے

دعا زیارتِ قبور

(۱) اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ

سلام ہو تم پر اے گھر کے بسنے والو ایمان دارو

وَالْمُسْلِمِيْنَ وَاِنَّا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَلَاحِقُوْنَ ط

اور مسلمانوں میں کے اور اگر چاہا اللہ نے تو ہم تمہارے ساتھ ملنے والے ہیں

نَسْأَلُ اللّٰهَ لَنَا وَلَكُمُ الْعَافِيَةَ ط

ہم سوال کرتے ہیں اللہ سے اپنے لیے اور تمہارے لیے عافیت کا۔

(۲) اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَهْلَ الْقُبُوْرِ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَنَا

سلام پہونچے تم کو اے اہل قبور بخشے اللہ ہمیں

وَلَكُمْ اَنْتُمْ سَلَفُنَا وَنَحْنُ بِالْاَثَرِ

اور تمہیں تم آگے جانے والے ہو اور ہم تمہارے قدم پر ہیں

Marfat.com

O God, You are his Creator. You created him. You guided him on the path of Islam. You are the possessor of his soul. You know his outward deeds and inner secrets. We intercede on his behalf. Forgive him.

WORDS UTTERED AT THE TIME OF GOING TO A GRAVEYARD.

Peace be upon you, O Muslim dwellers of these houses. We shall meet you if God wills it. We request God to grant you and us peace. Peace be upon you, O people who lie in your graves.
May Allah forgive you and us. You went before us; we shall follow you.

Marfat.com

بعد دفن ایک آدمی قبر کے سرہانے کھڑا ہو کر حسب ذیل آیات پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓمّٓ ۝ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ هُدًى

اس کتاب میں کچھ شک نہیں راہ بتلاتی ہے

لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَ

ڈرنے والوں کو جو کہ یقین کرتے ہیں بے دیکھی چیزوں کا اور

يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝

قائم رکھتے ہیں نماز کو اور جو ہم نے روزی دی ہے اُن کو اس میں سے خرچ کرتے ہیں

وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَ

اور وہ لوگ جو ایمان لائے اُس پر کہ جو ہم نے نازل کیا تیری طرف اور

مَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ

اُس پر کہ جو کچھ نازل ہوا تجھ سے پہلے اور آخرت کو وہ

يُوْقِنُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ

یقینی جانتے ہیں وہی لوگ ہیں ہدایت پر اپنے پروردگار

رَّبِّهِمْ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝

کی طرف سے اور وہی لوگ ہیں مُراد کو پہونچنے والے۔

Marfat.com

THE QURANIC VERSES RECITED AT THE HEAD OF THE GRAVE AFTER THE BURIAL.

This is the Book—the Holy Quran. There is no doubt whatsoever in its authenticity. It is a guidance unto the God-fearing people who believe in the Unseen, establish prayer and give away in alms what has been given to them by God, believe in what has been revealed to Muhammad and the other prophets before Muhammad, and have firm belief in the Hereafter. They are on the right path from their Lord and they are the successful.

Marfat.com

بعد دفن ایک آدمی قبر کی پائنتی کھڑا ہو کر حسب ذیل آیات پڑھے

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَ

مان لیا رسول نے جو کچھ اُترا اُس پر اُس کے رب کی طرف سے اور

الْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ مَلٰٓئِكَتِهٖ وَ

مسلمانوں نے بھی سب نے مانا اللہ کو اور اُس کے فرشتوں کو اور

كُتُبِهٖ وَ رُسُلِهٖ لَا نُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ

اس کی کتابوں کو اور اس کے رسولوں کو کہتے ہیں کہ ہم جدا نہیں کرتے کسی کو

مِّنْ رُّسُلِهٖ وَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا غُفْرَانَكَ

اُس کے پیغمبروں میں سے اور کہہ اُٹھے ہم نے سُنا اور قبول کیا تیری بخشش چاہتے ہیں

رَبَّنَا وَ اِلَیْكَ الْمَصِیْرُ ۝ لَا یُكَلِّفُ اللّٰهُ

اے رب ہمارے اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ نہیں تکلیف دیتا اللہ

نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَ عَلَیْهَا

کسی کو مگر جس قدر اس کی گنجائش ہے اُس کو ملتا ہے جو اُس نے کمایا اور اُسی پر پڑتا ہے

مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِیْنَآ

جو اُس نے کیا اے رب ہمارے نہ پکڑ ہم کو اگر ہم بھولیں

اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَ لَا تَحْمِلْ عَلَیْنَآ اِصْرًا كَمَا

یا چوکیں اے رب ہمارے اور نہ رکھ ہم پر بوجھ بھاری جیسا

حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا

رکھا تھا ہم سے اگلے لوگوں پر اے رب ہمارے

Marfat.com

THE QURANIC VERSES RECITED AT THE FOOT OF THE GRAVE AFTER THE BURIAL.

The Holy prophet and the faithful Muslims have a firm belief in the truth of what has been revealed unto Muhammad. All of them believe firmly in God, His books. His prophets and the angels. We make no distinction between various prophets. All of them said, "We have heard it. We obey it. O God, forgive us. We are bound to return to you." God does not lay burden on anyone except what he can bear. They shall reap what they have sown. O God, do not take action against us for our acts of forgetfulness and our defects. Do not lay on us such a burden as was laid upon our forerunners. Do not put upon us

Marfat.com

وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ج وَاعْفُ عَنَّا وقفہ

اور نہ اٹھوا ہم سے وہ بوجھ کہ جس کی ہم کو طاقت نہیں اور درگذر کر ہم سے

وَاغْفِرْ لَنَا وقفہ وَارْحَمْنَا وقفہ اَنْتَ مَوْلٰىنَا

اور بخش ہم کو اور رحم کر ہم پر تو ہی ہمارا رب ہے

فَانْصُرْنَا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۝ ع

پس مدد کر ہماری کافروں پر ؂

استنجا کو جاتے وقت دعا

بیت الخلا میں داخل ہونے سے پہلے جنگل میں کپڑا اٹھانے سے پہلے یہ دعا پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَآئِثِ

اللہ کے نام سے اے اللہ تحقیق میں پناہ پکڑتا ہوں تیری گندے جنوں اور جنیوں سے

مسئلہ بایاں پاؤں بیت الخلا میں پہلے داخل کرے اور قبلہ کی طرف منہ اور پیٹھ کر کے نہ بیٹھے

استنجا سے فراغت کے بعد دعا

بیت الخلا اور گندی جگہ سے نکلتے وقت دایاں پاؤں پہلے نکالے اور پھر استنجا کا ڈھیلہ پھینک کے یہ دعا پڑھے

غُفْرَانَكَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ

میں تیری بخشش چاہتا ہوں سب تعریف ہے اللہ کے لیے جس نے

اَذْهَبَ عَنِّي الْاَذٰى وَعَافَانِيْ ط

دور کی مجھ سے گندگی اور مجھے عافیت عطا فرمائی

the burden we have no power to carry. Forgive us, pardon us, take mercy on us. You are our Protector. Help us against the unbelievers.

SOLEMN REQUST TO GOD BEFORE ENTERING THE LATRINE.

In the name of God, I seek refuge from evil spirits.

SOLEMN REQUEST TO GOD AFTER COMING OUT OF THE LATRINE.

O God. I seek Thy forgiveness. All praise is due to God who has removed harm from me and has granted me comfort.

نماز کے بعد کی دعائیں

دعا مانگنے کا عمدہ طریقہ یہ ہے کہ پہلے ہاتھ اٹھا کر اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ ۝ اور پھر التحیات کے بعد والا یا کوئی اور درود شریف پڑھو پھر مندرجہ ذیل دعاؤں میں سے جتنی دعائیں چاہو مانگو:۔

دعا نمبر ۱ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا کَثِیْرًا وَّلَا یَغْفِرُ

اے اللہ تحقیق میں نے ظلم کیا اپنی جان پر بہت ظلم اور کوئی نہیں بخشتا

الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ فَاغْفِرْ لِیْ مَغْفِرَۃً مِّنْ عِنْدِکَ

گناہوں کو سوا تیرے سو بخش میرے لیے اپنی بخشش

وَارْحَمْنِیْٓ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ

اور رحم فرما مجھ پر بے شک تو ہی بخشنے والا مہربان ہے

۲۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُ

اے اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری قبر کے عذاب سے اور پناہ مانگتا ہوں

بِکَ مِنْ عَذَابِ جَھَنَّمَ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ فِتْنَۃِ الْمَسِیْحِ

تیری جہنم کے عذاب سے اور پناہ مانگتا ہوں تیری مسیح دجال کے

الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ فِتْنَۃِ الْمَحْیَا وَالْمَمَاتِ

فتنہ سے اور پناہ مانگتا ہوں تیری زندگی اور موت کے فتنہ سے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْمَاْثَمِ وَالْمَغْرَمِ

اے اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں تیری گناہ اور قرض سے

(جمع الفوائد ص۵۵ ج۲)

Marfat.com

SOLEMN REQUEST TO GOD AFTER THE REGULAR PRAYER

(1) O God, I have been very unkind and cruel to myself. Nobody can forgive sins except Thyself. Forgive me. Thou art Forgiving and Merciful.

(2) O God, I seek Thy refuge from the torments of grave and Hell, and from the disturbances to be created by Anti-Christ.

I seek Thy refuge from the trials of life and death, from all sins and from debt.

۳۔ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا ھُوَ الرَّحْمٰنُ
ساتھ نام اللہ کے وہ کہ نہیں ہے کوئی معبود سوا اُس کے بڑی بخشش والا

الرَّحِیْمُ ۝ اَللّٰھُمَّ اَذْھِبْ عَنِّی الْھَمَّ وَالْحُزْنَ
مہربان اے اللہ دُور کر مجھ سے فکر اور غم کو

اور جن فرضوں کے بعد سُنّتیں پڑھنی ہیں اُن کا سلام پھیر کر یہ مختصر سی دعا پڑھو

۴۔ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ
اے اللہ تو ہی سلامتی دینے والا ہے اور تجھ سے ہی سلامتی ہے تو برکت والا ہے

یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ط
اے بزرگی اور عزت والے

۵۔ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ
اے رب ہمارے دے ہمیں دنیا میں بھلائی اور آخرت میں

حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝
بھلائی اور بچا ہمیں دوزخ کے عذاب سے

۶۔ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ ھَدَیْتَنَا
اے رب ہمارے نہ پھیر ہمارے دلوں کو بعد ہدایت کرنے کے

وَھَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ
اور دے ہمیں اپنے پاس سے رحمت

اِنَّكَ اَنْتَ الْوَھَّابُ ۝ ط
بے شک تو ہی دینے والا ہے ؞

Marfat.com

(3) In the name of God who is Most Kind and Most Merciful. There is no one worthy of worship except God. O God, remove my anxieties and sorrow.

(4) O God, Thou art the source of peace. Peace comes from Thee. Thou art Blissful. Thou art Exalted and High.

(5) O God, give me excellent things in this world and in the Here after and save me from the torments of Hell.

(6) O God, do not let our hearts be misled after they have received guidance; and bestow Thy beneficence on us. Thou art the Bestower.

Marfat.com

۷ رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا

اے رب ہمارے ہم نے اپنی جانوں پر زیادتی کی اور اگر تو ہمیں نہ بخشے گا

وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ

اور ہم پر رحم نہ کریگا تو ہم نامرادوں میں سے ہو جائیں گے

۸ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا

اے رب ہمارے بخش دے ہمیں اور ہمارے ان بھائیوں کو جو ہم سے آگے پہونچ

بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ

ایمان میں اور نہ کر ہمارے دلوں میں کدورت ایمان والوں

اٰمَنُوْا رَبَّنَا اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ

کے ساتھ اے رب ہمارے تو بہت نرمی والا مہربان ہے

۹ اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَ

اے اللہ کفایت کر میری ساتھ اپنے حلال کے (بچا کر) حرام سے اور

اَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ ؕ

غنی کر مجھے ساتھ اپنے فضل کے اپنے ما سوا سے

آیت کریمہ

۱۰ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ

آپ کے سوا کوئی معبود نہیں کہ آپ پاک ہیں

اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ

میں بے شک قصوروار ہوں

Marfat.com

(7) O God, we have been unjust to ourselves. If You do not gorgive us and take mercy on us, we shall be of those who suffer loss.

(8) O God, forgive us and our brethren who accepted the Faith before us. Do not put enmity in our hearts for believers. O God, Thou art Most Kind and Most Merciful

(9) O God, allow me to be content with what is permissible in Islamic law and Let me abstain from what is disallowed.
Thy Grace give me the power to ignore everything excepting Thyself.

(10) **THE EXALTED VERSE.**

O God, there is none worthy of worship except You. You are free from evil while I am full of sins.

Marfat.com

۱۱ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَئَلَكَ

اے اللہ تحقیق ہم سوال کرتے ہیں تجھ سے بھلائی اُس چیز کی جس کا سوال کیا

مِنْهُ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

تجھ سے تیرے بندے اور تیرے نبی محمد صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ

وسلم نے اور ہم تیری پناہ مانگتے ہیں برائی اُس چیز سے جس کو پناہ مانگی

مِنْهُ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سے تیرے بندے اور تیرے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے

دُعا ختم کرتے وقت

صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ

رحمت نازل کر اے اللہ تمام مخلوق کے سردار

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ

محمد پر اور آپ کی اولاد اور آپ کے اصحاب سب پر

Marfat.com

(*l*) O God, we request Thee to grant us all the good things which were asked of Thee by the Holy Prophet. We seek Thy refuge from the evil things from which the Holy Prophet sought Thy refuge.

(*l*) AFTER MAKING THE ABOVE REQUEST, THE FOLLOWING WORDS SHOULD BE ADDED :

May Allah send peace on Muhammad, the most excellent of all the creation, on his posterity and on all his companions. O Allah, show mercy. You are the Most Merciful.

Marfat.com

نمازِ تراویح

(بیس ۲۰ رکعت)

افضل یہ ہے کہ ایک ایک سلام سے دو۲ دو۲ رکعت پڑھی جاویں۔ اور ہر چار رکعت کے بعد بقدر چار رکعت کے بیٹھ کر درود شریف اور تسبیح پڑھنے میں وقت صرف کیا جاوے۔ تسبیح مندرجہ ذیل کا تین مرتبہ پڑھ لینا پسندیدہ امر ہے:-

تسبیح تراویح

سُبْحَانَ ذِی الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ ۝ سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّةِ وَالْعَظْمَةِ وَالْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْكِبْرِيَآءِ وَالْجَبَرُوْتِ ۝ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْحَيِّ الَّذِیْ لَا يَنَامُ وَلَا يَمُوْتُ ۝ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ نَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَنَسْئَلُكَ الْجَنَّةَ وَنَعُوْذُبِكَ مِنَ النَّارِ ۝

Marfat.com

THE WORDS SAID DURING THE TARAWIH PRAYER INTERVALS.

O God, You are free from evil. You are the Lord of the World, the Ruler of the Universe, the Honourable, the Great, the Awful, the Powerful, the Tremendous, the Proud and the Wrathful. You are free from evil. You are the Sovereign. You are eternally Alive. You neither sleep nor die. You are absolutely free from evil. You are the Holiest. You are our God, and God of angels ad souls. O Lord, O Saviour, O Saviour, save us from Hell.

Marfat.com

مختلف دعائیں

نوٹ :- اِن صفحات میں ۲۹ مختلف دعائیں ہیں، جو زندگی کے مختلف مراحل اور مختلف اوقات کے لیے مخصوص ہیں:

صبح وشام کی دعائیں

وہ دعائیں جو ہر روز صبح اور شام پڑھی جائیں

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ

شروع کرتا ہوں میں اللہ کے نام کے ساتھ کہ جس کے نام کے ساتھ نہیں نقصان پہنچا سکتی

شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

کوئی چیز زمین میں اور نہ آسمان میں اور وہ سُنتا، جانتا ہے

(اِس کو تین بار پڑھے)۔

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

پناہ چاہتا ہوں حق تعالیٰ کے کامل کلمات کی تمام مخلوق کی بُرائی سے

اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ اَمْسَیْنَا

یا اللہ آپ ہی کی قدرت سے صبح کی ہم نے اور آپ ہی کی قدرت سے شام کی ہم نے

Marfat.com

HUMBLE REQUEST TO GOD IN THE MORNING AND THE EVENING.

(1) I begin in the name of God whose Name keeps a person in safety from everything in the skies and the earth. He is All-Hearing, All-Knowing. I seek refuge in the complete words of God from the mischief of His Creation. O God, it is through Your mercy that we get up in the morning, spend the day and reach evening, live and die. We shall

Marfat.com

وَبِكَ نَحْيٰى وَبِكَ نَمُوْتُ وَ

اور آپکی قدرت سے زندہ ہیں ہم اور آپ ہی کی قدرت سے مرتے ہیں ہم اور

اِلَيْكَ النُّشُوْرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ

طرف آپ ہی کے اُٹھنا ہے نہیں ہے کوئی معبود سوا اللہ کے اکیلا ہے وہ

لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ

نہیں کوئی شریک اُس کا، اُسی کا ملک ہے اور اُسی کیلیے تعریف ہے جلاتا ہے

وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

اور مارتا ہے اور وہ زندہ ہے نہیں مرتا ہے اور وہ سب چیز پر

قَدِيْرٌ ۝ رَضِيْنَا بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا

قادر ہے۔ راضی ہیں ہم اللہ سے باعتبار رب ہونیکے اور اسلام سے باعتبار دین ہونیکے

وَّبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ نَبِيًّا اَصْبَحْنَا

اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے باعتبار نبی ہونیکے صبح کی ہم نے

عَلٰى فِطْرَةِ الْاِسْلَامِ وَكَلِمَةِ الْاِخْلَاصِ وَعَلٰى دِيْنِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

دین اسلام اور کلمہ اخلاص پر اور اپنے نبی محمد

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَعَلٰى مِلَّةِ اَبِيْنَا اِبْرَاهِيْمَ حَنِيْفًا

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دین پر اور اپنے باپ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے طریقہ پر جو خالص

مُّسْلِمًا وَّمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ

مطیع تھے اور نہ تھے مشرکوں میں سے یا اللہ تو ہی ہے رب میرا

Marfat.com

rise again before You on the Day of Judgement. There is no one worthy of worship except God. He is Alone. He has no partner. He is the Ruler of the Universe. All praise is due to Him. He is the Creator of Life and Death. He is Alive. He does not die. He has full power over everything. We have firm belief that God is our Creator, Islam is our religion and Muhammad (May peace be upon him and his posterity) is our prophet. We have risen in the morning on the religion of Islam, the word of sincerity, the religion of our Holy Prophet Muhammad (May peace be upon him and his posterity), the beliefs and convictions of our father. Abraham, who was a true Muslim and did not ascribe partners unto God. O God, You are my Nourisher. There is

Marfat.com

لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی
نہیں ہے کوئی معبود سوا تیرے پیدا کیا تو نے مجھ اور میں بندہ تیرا ہوں اور میں
عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ
تیرے عہد اور تیرے وعدہ پر ہوں جہاں تک طاقت رکھتا ہوں اقرار کرتا ہوں تیری نعمت کا
عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ
اپنے اوپر اور اقرار کرتا ہوں اپنے گناہ کا پس بخش دے مجھ کیونکہ نہیں بخشتا ہے گناہوں کو کوئی
اِلَّآ اَنْتَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ حَسْبِیَ اللّٰهُ
سوا تیرے، پناہ پکڑتا ہوں میں تیری اپنے اعمال کی برائی سے کافی ہے مجھ کو اللہ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۝
نہیں کوئی معبود سوا اُسکے اُسی پر بھروسہ کیا میں نے اور وہ رب ہے عرش عظیم کا
حَسْبِیَ سے عَظِیْمِ تک سات بار پڑھے

ادائے قرض کے لیے دعا

قرض کے ادا ہونے اور فکر کے دور ہونے کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ
یا اللہ میں پناہ پکڑتا ہوں تیری فکر سے اور غم سے اور پناہ پکڑتا ہوں تیری
مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَ
کم ہمتی اور سستی سے اور پناہ پکڑتا ہوں تیری بزدلی اور بخل سے اور
اَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّیْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ ۝
پناہ پکڑتا ہوں تیری قرض کے گھیر لینے سے اور لوگوں کے دبا لینے سے۔

Marfat.com

none worthy of worship except You. You created me I am Your slave.

I stick to my word and promise, so far as it lies in my power. I admit Your blessings on me. I make a clean breast of all of my sins. There is no forgiver of sins except You. I seek Thy refuge from the mischief of my sins. My God is sufficient for me. I depend on Him. He is the Creator of the Great Heavenly Throne.

HUMBLE REQUEST TO GOD FOR THE PAYMENT OF DEBTS.

(2) O God, I seek Thy refuge from anxieties, worries, pusillanimity, idleness, cowardice, miserliness, overwhelming debts and the wrath of people.

Marfat.com

دعا وقت طلوع آفتاب
وہ دعا جو سورج نکلنے کے وقت پڑھی جائے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَقَالَنَا یَوْمَنَا هٰذَا وَ

شکر ہے خدا کا جس نے آج ہمیں معافی دی اور

لَمْ یُهْلِكْنَا بِذُنُوْبِنَا

ہمارے گناہوں سے ہمیں ہلاک نہیں کیا

دعا وقت اذان مغرب
وہ دعا جو اذان مغرب کے وقت پڑھی جائے

اَللّٰهُمَّ هٰذَا اِقْبَالُ لَیْلِكَ وَاِدْبَارُ نَهَارِكَ

یا اللہ یہ وقت ہے آپ کی رات کے آنے کا اور آپ کے دن کے جانے کا،

وَاَصْوَاتُ دُعَاتِكَ فَاغْفِرْ لِیْ ۝

اور آپ کے سائلوں کی پکار کا، پس بخش دیجیے مجھے

گھر میں آنے کی دعا
(جب گھر کے اندر داخل ہو تو یہ دعا پڑھے)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَیْرَ الْمَوْلِجِ وَخَیْرَ

یا اللہ میں مانگتا ہوں آپ سے بھلائی اندر جانے کی اور بھلائی

الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللّٰهِ

باہر نکلنے کی اللہ کے نام کے ساتھ اندر جاتے ہیں ہم اور اللہ کے نام کے ساتھ

خَرَجْنَا وَعَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا

باہر نکلتے ہیں ہم اور اپنے رب پر بھروسہ کیا ہم نے

(3) HUMBLE REQUEST TO GOD UTTERED AT SUNRISE.

Praise be to Allah who has forgiven us today and has not sent destruction on us for our sins.

(4) HUMBLE REQUEST TO GOD UTTERED AT THE TIME OF HEARING THE CALL TO SUNSET PRAYER.

O God this is the time when day passes away, night comes and your servants call on You. Please forgive me.

(5) HUMBLE REQUEST TO GOD UTTERED AT THE TIME OF ENTERING ONE'S HOUSE.

O God, I beg you to bestow favour on me when I enter my house and when I come out of my house. O God, we enter our home and come out of our home in your name. We depend on our God.

Marfat.com

سوتے وقت کی دُعا

بِاسْمِكَ رَبِّي وَضَعْتُ جَنْبِي وَبِكَ
آپ ہی کے نام کے ساتھ اے رب میرے رکھا میں نے اپنے پہلو کو اور آپ ہی کے سہارے

أَرْفَعُهُ إِنْ أَمْسَكْتَ نَفْسِي فَاغْفِرْ لَهَا
اٹھاؤں گا اُسے اگر روک لیں آپ میری جان کو تو بخش دینا اُسے

وَإِنْ أَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهِ
اور اگر بھیجیں آپ اُسے تو حفاظت کرنا اُسکی اسطرح کہ حفاظت کرتے ہیں آپ

عِبَادَكَ الصَّالِحِينَ اَللّٰهُمَّ قِنِي عَذَابَكَ
اپنے نیک بندوں کی یا اللہ بچانا مجھے اپنے عذاب سے

يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ
جس دن کہ اٹھائیں آپ اپنے بندوں کو

دعا وقتِ بدخوابی

وہ دعا کہ بُرا خواب دیکھنے کے وقت پڑھی جائے

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ وَشَرِّ هٰذِهِ الرُّؤْيَا
پناہ پکڑتا ہوں میں اللہ کی شیطان سے اور اس خواب کی برائی سے

اس دعا کو تین مرتبہ پڑھے اور بائیں طرف تین بار تھتکار دے
اور کروٹ بدل لے، اور کسی سے وہ خواب بیان نہ کرے

Marfat.com

(6) BED-TIME REQUEST TO GOD.

I lie down in my bed in the name of m Creater and will get up again with His help O God, If this sleep is destined to be m last sleep, then I seek forgiveness, and i You condescend to return me to life, the grant me protection as You protect virtuou persons. O God, save me from the torment of the Day of Resurrection.

(7) HUMBLE REQUEST TO GOD ON SEEING OMINOUS DREAMS.

I seek Your refuge from the Devil and th mischief of this dream.

Marfat.com

دعا فزع و بے خوابی و وحشت

وہ دعا جو پڑھی جائے چونکنے یا وحشت یا بے خوابی کے وقت

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ غَضَبِهٖ

پناہ پکڑتا ہوں میں خدا تعالیٰ کی پکی باتوں کی اس کے غصہ سے

وَعِقَابِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ

اور اس کے عذاب سے اور اسکی مخلوق کی برائی سے اور شیطانوں کی

الشَّيَاطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنِ ۝

چھیڑ سے اور اس سے کہ وہ میرے پاس آئیں

دعا سو کر اٹھنے کی

جب سو کر اٹھے تو یہ دعا پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَحْيَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ

شکر ہے اللہ کا جس نے ہمیں زندہ کیا بعد مار دینے کے اور اسی کی طرف اٹھنا ہے

گھر سے نکلنے کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ

خدا کے نام کے ساتھ، خدا پر بھروسہ کیا میں نے

Marfat.com

(8) HUMBLE REQUEST TO GOD ON ENCOUNTERING SLEEPLESSNESS AND RESTLESSNESS.

I seek the refuge of Allah's complete words from His Anger, His torments, the evils of His creatures and the mischief of devils when I encounter them.

(9) HUMBLE REQUEST TO GOD AT THE TIME OF GETTING OUT OF BED.

Praise be to Allah who has deigned to grant us life after death. All of us are bound to rise again on the Day of Judgement.

(10) HUMBLE REQUEST TO GOD AT THE TIME OF COMING OUT OF HOUSE.

I come out in the name of God. I rely upon God.

Marfat.com

صبح کی نماز کے لیے جانے کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا وَّفِیْ لِسَانِیْ نُوْرًا

یا اللہ کر دیجیے میرے دل میں نور اور میری زبان میں نور

وَّفِیْ بَصَرِیْ نُوْرًا وَّفِیْ سَمْعِیْ نُوْرًا وَّعَنْ یَّمِیْنِیْ

اور میری بینائی میں نور اور میری سماعت میں نور اور میرے داہنے

نُوْرًا وَّعَنْ شِمَالِیْ نُوْرًا وَّخَلْفِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ لِّیْ

نور اور میرے بائیں نور اور میرے پیچھے نور اور کر دیجیے میرے لیے ایک

نُوْرًا وَّفِیْ عَصَبِیْ نُوْرًا وَّفِیْ لَحْمِیْ نُوْرًا وَّفِیْ

خاص نور اور میرے پٹھوں میں نور اور میرے گوشت میں نور اور میرے

دَمِیْ نُوْرًا وَّفِیْ شَعْرِیْ نُوْرًا وَّبَشَرِیْ نُوْرًا وَّ

خون میں نور اور میرے بال میں نور اور میری کھال میں نور اور

فِیْ لِسَانِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ فِیْ نَفْسِیْ نُوْرًا وَّ

میری زبان میں نور اور کر دیجیے میری جان میں نور اور

اَعْظِمْ لِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْنِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ

بڑا دیجیے مجھ کو نور اور کر دیجیے مجھ کو سراپا نور اور کر دیجیے

مِنْ فَوْقِیْ نُوْرًا وَّمِنْ تَحْتِیْ نُوْرًا

اُوپر میرے نور اور نیچے میرے نور

اَللّٰھُمَّ اَعْطِنِیْ نُوْرًا

یا اللہ دیجیے مجھے خاص نور

Marfat.com

(II) HUMBLE REQUEST TO GOD AT THE TIME OF GOING TO THE MOSQUE FOR MORNING PRAYER.

O God, make my heart, tongue, eyes and ears full of light. Grant me light from the right, from the left and from behind. Grant me a special light and create light in my muscles, flesh, blood, hair and tongue. Grant me light in my soul, give me a tremendous light. Make me light. Grant me light. Grant me light from above and from below. O God, grant me pure light.

Marfat.com

مسجد میں جانے کی دُعا

مسجد میں داخل ہوتے وقت پہلے داہنا پاؤں اندر رکھے اور یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

یا اللہ کھول دیجیے میرے لیے دروازے اپنی رحمت کے

مسجد سے نکلنے کی دُعا

مسجد سے نکلتے وقت پہلے بایاں پاؤں باہر رکھے اور یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ

یا اللہ میں مانگتا ہوں آپ سے آپ کا فضل

کھانا کھانے کی دُعا

کھانا شروع کرنے سے پہلے یہ دعا پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰی بَرَكَةِ اللّٰهِ

خدا کے نام سے اور اللہ تعالیٰ کی برکت کے ساتھ

دُعا بعد طعام

جب کھانا کھا چکے تو یہ دعا پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَ

شکر ہے اللہ کا جس نے ہم کو کھلایا اور

سَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ

پلایا اور کیا ہمیں مسلمانوں میں سے

Marfat.com

(12) HUMBLE REQUEST TO GOD AT THE TIME OF ENTERING A MOSQUE.

O God, open the gates of Your mercy for me.

(13) HUMBLE REQUEST TO GOD AT THE TIME OF COMING OUT OF AMOSQUE.

O God, I seek Your kindness and mercy.

(14) HUMBLE REQUEST TO GOD AT THE TIME OF TAKING MEALS.

I begin in the name of Allah with His blessings.

(15) HUMBLE REQUEST TO GOD AFTER FINISHING MEALS.

Praise be to Allah who gave me food and water and made me one of the Muslims.

Marfat.com

جب کسی مصیبت زدہ کو دیکھے

تو اپنے دل میں یہ دعا پڑھے (یعنی اسکو سنا کر نہ کہے کہ صدمہ ہوگا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاکَ بِهٖ وَ

شکر ہے اللہ کا جس نے بچایا مجھے اس مصیبت سے جسمیں تجھ کو مبتلا کیا اور

فَضَّلَنِیْ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا ؕ

فضیلت دی مجھ کو اپنی مخلوق میں سے بہتوں پر ظاہر فضیلت

استخارہ کی دعا

جب کسی کام کا ارادہ کرے تو چاہیے کہ دو رکعت نفل ادا کرے

پھر یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ وَ

یا اللہ میں خیر چاہتا ہوں آپ سے بوجہ آپ کے علم کے اور

اَسْتَقْدِرُکَ بِقُدْرَتِکَ وَ اَسْئَلُکَ

قدرت طلب کرتا ہوں آپ سے بوجہ آپ کی قدرت کے اور مانگتا ہوں میں آپ سے

مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ

آپ کے بڑے فضل میں سے کیونکہ آپ قادر ہیں اور میں قادر نہیں

وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ؕ

اور آپ عالم ہیں اور میں عالم نہیں اور آپ علام الغیوب ہیں

Marfat.com

(16) HUMBLE REQUEST TO GOD ON SEEING A PERSON IN DISTRESS.

Praise be to Allah who has saved me from this affliction and has condescended to accord me a specially kinder treatment than accorded to many of his creatures.

(17) HUMBLE REQUEST TO GOD FOR FINDING OUT WHETHER THE CONTEMPLATED PROJECT WILL BE BENEFICIAL OR NOT.

O God, I seek goodness, because You are All-knowing. I seek power because You are All-powerful. I seek Your kindness. because You are the Most Kind. You are Omnipotent while I am powerless. You are Omniscient while I am ignorant. You know the future.

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ

یا اللہ اگر ہو علم میں آپ کے کہ یہ کام

خَيْرٌ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ

بہتر ہے میرے لیے میرے دین میں اور میری معاش میں اور میرے انجام

اَمْرِيْ فَاقْدُرْهُ لِيْ وَيَسِّرْهُ لِيْ

کار میں تو تجویز کر دیجیے اُس کو میرے لیے اور آسان کر دیجیے اُسکو میرے لیے

ثُمَّ بَارِكْ لِيْ فِيْهِ وَاِنْ كُنْتَ

پھر برکت دیجیے میرے لیے اس میں۔ اور اگر ہو

تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّيْ فِيْ

علم میں آپ کے کہ یہ کام برا ہے میرے لیے میرے

دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِيْ

دین میں اور میری معاش میں اور میرے انجام کار میں

فَاصْرِفْهُ عَنِّيْ وَاصْرِفْنِيْ عَنْهُ

تو ہٹا دیجیے اُس کو مجھ سے اور ہٹا دیجیے مجھ کو اُس سے

وَاقْدِرْ لِيَ الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ

اور نصیب کر دیجیے مجھے بھلائی جہاں کہیں بھی ہو

ثُمَّ اَرْضِنِيْ بِهٖ

پھر راضی رکھیے مجھ کو اُس پہ

ف یہاں دونوں جگہ اپنے مطلب کا تصور کرے ✣ ✣ ✣ ✣

If You know that this matter is beneficial for my religion, my livelihood and for me in the long run, then destine it for me, make it easy for me and bless me with it; but if it be bad for my religion, my livelihood and for me in the long run, then remove this work from me and remove me away from this work. O God, grant me goodness wherever it is and make me content with it.

Marfat.com

کسی کو رخصت کرنے کی دعا

جب کسی کو رخصت کرے تو اسکو یہ دعا دے

اَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكَ وَاَمَانَتَكَ

اللہ کے سپرد کرتا ہوں میں تیرے دین کو اور تیری قابل حفاظت چیزوں کو

وَخَوَاتِيْمَ عَمَلِكَ

اور تیرے اعمال کے انجاموں کو

سوار ہونے کی دعا

جب پاؤں رکاب میں رکھے تو یہ دعا پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ

شروع کرتا ہوں خدا کے نام کے ساتھ

سوار ہو جانے کے بعد کی دعا

جب سواری پر اچھی طرح بیٹھ جائے تو یہ دعا پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ سُبْحَانَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا

شکر ہے اللہ کا پاکی ہے اس کو جس نے ہمارے قبضہ میں کر دیا

هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ وَ

اس کو اور نہ تھے ہم اس کو قابو میں کرنے والے اور

اِنَّا اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ

ہم اپنے پروردگار کی طرف ضرور لوٹنے والے ہیں۔

Marfat.com

(18) HUMBLE REQUEST TO GOD AT THE TIME OF BIDDING FAREWELL TO A PERSON.

I give you, your faith, your things and the results of your actions in the protection of God.

(19) HUMBLE REQUEST TO GOD AT THE TIME OF RIDING AN ANIMAL.

I begin in the name of God.

(20) HUMBLE REQUEST TO GOD AFTER RIDING AN ANIMAL.

Allah be praised. He, who has put this animal whom we could not control under our command, is free from every evil. We are to return unto Him.

Marfat.com

دُعا واپسی از سفر

جب سفر سے لوٹے تو یہ دعا پڑھے

آئِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ

ہم سفر سے آنے والے ہیں توبہ کرنے والے ہیں عبادت کرنے والے ہیں

لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ

اپنے پروردگار کی حمد کرنے والے ہیں؛

دریا کے سفر کی دُعا

جب کشتی یا جہاز میں سوار ہو تو یہ دعا پڑھے

بِسْمِ اللّٰہِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰهَا اِنَّ رَبِّیْ

خدا تعالیٰ کے نام سے ہے چلنا اس کا اور ٹھہرنا اس کا بے شک رب میرا

لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝ وَمَا قَدَرُوا اللّٰہَ حَقَّ

غفور رحیم ہے اور نہیں سمجھے لوگ اللہ کو حق

قَدْرِہٖ وَالْاَرْضُ جَمِیْعًا قَبْضَتُہٗ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ

سمجھنے کا اور زمین ساری ایک مٹھی اسکی ہے قیامت کے دن

وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِیّٰتٌۢ بِیَمِیْنِہٖ سُبْحٰنَہٗ

اور آسمان لپٹے ہوئے ہیں اس کے ہاتھ میں پاک ہے وہ

وَتَعٰلٰی عَمَّا یُشْرِکُوْنَ

اور برتر ہے اس سے کہ شریک پکڑتے ہیں؛

Marfat.com

(21) HUMBLE REQUEST TO GOD AFTER RETURNING HOME FROM JOURNEY.

We return from journey. We repent, we worship God and we praise God.

(22) HUMBLE REQUEST TO GOD AT THE TIME OF UNDERTAKING A VOYAGE.

It is in the name of God that this vessel moves and stops.
My God is Forgiver of Sins and is Most Merciful. People do not comprehend God as He ought to be understood. The whole of the earth and all the skies are in His hand. He is free from evil. He is Exalted. He has no partner.

شہر میں داخل ہونے کی دعا

جب کسی شہر کے اندر جانا چاہے یہ دعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْھَا (اس کو تین بار کہے)

یا اللہ برکت دیجیے ہمیں اس شہر میں

اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنَا جَنَاھَا وَحَبِّبْنَا اِلٰی

یا اللہ نصیب کیجیے ہمیں ثمرات اس کے اور عزیز کر دیجیے ہمیں اہل

اَھْلِھَا وَحَبِّبْ صَالِحِیْ اَھْلِھَا اِلَیْنَا

شہر کے نزدیک اور محبت دیجیے ہمیں اہلِ شہر کے نیک لوگوں کی

جب منزل پر اُترے

جب کسی منزل میں اُترے یہ دعا پڑھے

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ

پناہ میں آتا ہوں میں خدا تعالےٰ کی کامل باتوں کی

مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

تمام مخلوق کی برائی سے

Marfat.com

(23) HUMBLE REQUEST TO GOD AT THE TIME OF ENTERING A CITY.

O God, bestow Your blessings upon us in this city, bestow Your blessings upon us in this city, bestow Your blessings upon us in this city. Grant us the fruit of this city. Let the dwellers of this city love us and let us love them.

(24) HUMBLE REQUEST TO GOD AT THE TIME OF STOPPING ON THE WAY.

I seek the refuge of Allah's complete words from the mischief of His creatures.

Marfat.com

سفر سے گھر آنے کی دعا

جب اپنے گھر میں سفر سے آئے یہ دعا پڑھے

تَوْبًا تَوْبًا لِرَبِّنَا اَوْبًا

بہت بہت توبہ کرتے ہیں ہم، اپنے رب کی طرف رجوع کرتے ہیں ہم

لَا يُغَادِرُ عَلَيْنَا حَوْبًا

نہ چھوڑے ہم پر کوئی گناہ

دعا وقت مصیبت یا اندیشہ مصیبت

جب کسی پر کوئی مصیبت آپڑے یا آنے کا اندیشہ ہو یہ دعا پڑھے

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا

کافی ہے ہم کو اللہ اور اچھا کارساز ہے اللہ پر توکل کیا ہم نے

کوئی صدمہ پہونچے تو پڑھے

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ۝

بے شک ہم اللہ کے ہیں اور بے شک ہم اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں ۝

اَللّٰهُمَّ عِنْدَكَ اَحْتَسِبُ مُصِيْبَتِيْ فَاْجُرْنِيْ

اے اللہ آپ کے پاس ثواب مانگتا ہوں میں اپنی مصیبت کا پس اجر دینا مجھے

فِيْهَا وَاَبْدِلْنِيْ مِنْهَا خَيْرًا

اس میں اور بدلہ میں دیجیے مجھے بہتر اس سے

(25) HUMBLE REQUEST TO GOD AT THE TIME OF RETURNING HOME.

We repent of our sins. We bow before God and request Him to clear us of all of our sins.

(26) HUMBLE REQUEST TO GOD AT THE TIME OF ENCOUNTERING A CALAMITY OR WHEN A CALAMITY IS FEARED.

Our God is sufficient for us. He is our Helper. We rely upon Him.

(27) HUMBLE REQUEST TO GOD AT THE TIME OF CALAMITY.

Of course we belong to God. We are to return unto Him.
O God, I beg you to grant me reward for this bereavement. Give me in return a thing better than the one I have been dispossessed of.

Marfat.com

وقتِ خوف از ظالم

جب کسی ظالم کا خوف ہو تو یہ دعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ اَکْفِنَاہُ بِمَا شِئْتَ ۔ اَللّٰھُمَّ

یا اللہ کافی ہو ہمارے کو اسکے مقابلہ میں جس طرح آپ چاہیں اے اللہ

اِنِّیْ اَجْعَلُكَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَاَعُوْذُ بِكَ

میں کرتا ہوں آپ کو مقابلہ میں ان کے اور پناہ چاہتا ہوں آپکی

مِنْ شُرُوْرِھِمْ

ان کی بدی سے ۔

دعاء حاجت

جس کو کچھ حاجت ہو وہ وضو کر کے نماز پڑھے اور
یہ دعا کرے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَیْكَ بِنَبِیِّكَ

یا اللہ میں مانگتا ہوں آپ سے اور متوجہ ہوتا ہوں آپکی طرف بذریعہ آپکے نبی

مُحَمَّدٍ نَبِیِّ الرَّحْمَةِ فِیْ حَاجَتِیْ ھٰذِہٖ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو رحمت کے نبی ہیں اپنی اِس حاجت میں

لِتُقْضٰی لِیْ فَشَفِّعْهُ فِیَّ

تاکہ پوری ہو جائے پس قبول کیجیے شفاعت آنکی میرے حق میں

Marfat.com

(28) HUMBLE REQUEST TO GOD AT THE TIME OF ENCOUNTERING AN OPPRESSOR.

O God, be sufficient for us in opposing this tyrant according to Your will. O God I beg You to be antagonistic towards him and I seek Your refuge from his mischief.

(29) HUMBLE REQUEST TO GOD AT THE TIME OF A DIRE NEED.

O God I attend to You and beg You to fulfil my need for the sake of the merciful Holy Prophet Muhammad. Kindly accept his intercession.

Marfat.com

Marfat.com

خطباتِ جمعہ وعیدین

مع

خطبۂ نکاح و دُعاءِ عقیقہ

Marfat.com

پہلا خطبہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلِيِّ الذَّاتِ عَظِيْمِ الصِّفَاتِ سَنِيِّ السِّمَاتِ
كَبِيْرِ الشَّانِ ۝ جَلِيْلِ الْقَدْرِ رَفِيْعِ الذِّكْرِ مُطَاعِ
الْاَمْرِ جَلِيِّ الْبُرْهَانِ ۝ فَخِيْمِ الْاِسْمِ غَزِيْرِ الْعِلْمِ
وَسِيْعِ الْحِلْمِ كَثِيْرِ الْغُفْرَانِ ۝ جَمِيْلِ الثَّنَآءِ
جَزِيْلِ الْعَطَآءِ مُجِيْبِ الدُّعَآءِ عَمِيْمِ الْاِحْسَانِ ۝
سَرِيْعِ الْحِسَابِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ اَلِيْمِ الْعَذَابِ
عَزِيْزِ السُّلْطَانِ ۝ وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ فِي الْخَلْقِ وَالْاَمْرِ ۝ وَنَشْهَدُ
اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ
الْمَبْعُوْثُ اِلَى الْاَسْوَدِ وَالْاَحْمَرِ ۝ الْمَنْعُوْتُ
بِشَرْحِ الصَّدْرِ وَرَفْعِ الذِّكْرِ ۝ وَصَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهِ الَّذِيْنَ هُمْ خُلَاصَةُ
الْعَرَبِ الْعَرْبَآءِ وَخَيْرُ الْخَلَآئِقِ بَعْدَ الْاَنْبِيَآءِ ۝
اَمَّا بَعْدُ، فَيَا اَيُّهَا النَّاسُ وَحِّدُوا اللّٰهَ ط فَاِنَّ
التَّوْحِيْدَ رَاْسُ الطَّاعَاتِ ط وَاتَّقُوا اللّٰهَ فَاِنَّ
التَّقْوٰى مِلَاكُ الْحَسَنَاتِ ۝ وَعَلَيْكُمْ بِالسُّنَّ

Marfat.com

فَاِنَّ السُّنَّةَ تَهْدِيْ اِلَى الْاِطَاعَةِ ط وَمَنْ اَطَاعَ اللّٰهَ
وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ رَشَدَ وَاهْتَدٰى ط وَاِيَّاكُمْ وَالْبِدْعَةَ ط
فَاِنَّ الْبِدْعَةَ تَهْدِيْ اِلَى الْمَعْصِيَةِ ط وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ
وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ وَغَوٰى ط وَعَلَيْكُمْ بِالصِّدْقِ
فَاِنَّ الصِّدْقَ يُنْجِيْ وَالْكِذْبَ يُهْلِكُ ط وَعَلَيْكُمْ
بِالْاِحْسَانِ ط فَاِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ وَلَا تَقْنَطُوْا
مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ط فَاِنَّهٗ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ۝ وَلَا تُحِبُّوا الدُّنْيَا
فَتَكُوْنُوْا مِنَ الْخَاسِرِيْنَ ۝ اَلَا وَاِنَّ نَفْسًا لَّنْ تَمُوْتَ حَتّٰى
تَسْتَكْمِلَ رِزْقَهَا فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَجْمِلُوْا فِي الطَّلَبِ وَتَوَكَّلُوْا
عَلَيْهِ ط فَاِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ۝ فَادْعُوْهُ فَاِنَّ
رَبَّكُمْ مُجِيْبُ الدَّاعِيْنَ ۝ وَاسْتَغْفِرُوْهُ يُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّ
بَنِيْنَ ۝ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط وَقَالَ رَبُّكُمُ
ادْعُوْنِيْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ط اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ
عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دَاخِرِيْنَ ۝ بَارَكَ
اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ۝ وَنَفَعَنَا وَ
اِيَّاكُمْ بِالْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ اَسْتَغْفِرُ
اللّٰهَ لِيْ وَلَكُمْ وَلِسَائِرِ الْمُسْلِمِيْنَ فَاسْتَغْفِرُوْهُ
اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ

Marfat.com

خطبۂ عید الفطر

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الْمُنْعِمِ الْمُحْسِنِ الْمَنَّانِ ذِی الْفَضْلِ وَالْجُوْدِ وَالْاِحْسَانِ ذِی الْکَرَمِ وَالْمَغْفِرَۃِ وَالْاِمْتِنَانِ ۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ وَنَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَنَشْھَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہُ الَّذِیْ اُرْسِلَ حِیْنَ شَاعَ الْکُفْرُ فِی الْبُلْدَانِ ۔ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ مَا لَمَعَ الْقَمَرَانِ وَتَعَاقَبَ الْمَلَوَانِ ۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ۔ اَمَّا بَعْدُ فَاعْلَمُوْا اَنَّ یَوْمَکُمْ ھٰذَا یَوْمُ عِیْدٍ لِلّٰہِ عَلَیْکُمْ فِیْہِ عَوَائِدُ الْاِحْسَانِ ۔ وَرَجَاءُ نَیْلِ الدَّرَجَاتِ وَالْعَفْوِ وَالْغُفْرَانِ ۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ۔ وَقَدْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ لِکُلِّ قَوْمٍ عِیْدًا وَھٰذَا عِیْدُنَا ۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ۔ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَاِذَا کَانَ یَوْمُ عِیْدِھِمْ یَعْنِیْ یَوْمَ فِطْرِھِمْ بَاھٰی بِھِمْ

مَا أَمْكَنَهُ فَيَقُولُ يَا مَلَائِكَتِي مَا جَزَاءُ أَجِيرٍ وَفَى عَمَلَهُ قَالُوا رَبَّنَا جَزَاءُهُ أَنْ يُوَفَّى أَجْرَهُ قَالَ مَلَائِكَتِي عَبِيدِي وَإِمَائِي قَضَوْا فَرِيضَتِي عَلَيْهِمْ ثُمَّ خَرَجُوا يَعُجُّونَ إِلَى الدُّعَاءِ وَعِزَّتِي وَجَلَالِي وَكَرَمِي وَعُلُوِّي وَارْتِفَاعِ مَكَانِي لَأُجِيبَنَّهُمْ فَيَقُولُ ارْجِعُوا قَدْ غَفَرْتُ لَكُمْ وَبَدَّلْتُ سَيِّئَاتِكُمْ حَسَنَاتٍ قَالَ فَيَرْجِعُونَ مَغْفُورًا لَهُمْ ۝ اَللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ۝ وَهٰذَا الَّذِي ذُكِرَ فِي ذٰلِكَ الْيَوْمِ كَانَ فَضْلَهُ وَأَمَّا أَحْكَامُهُ مِنْ صَدَقَةِ الْفِطْرِ وَالصَّلٰوةِ وَالْخُطْبَةِ فَقَدْ كَتَبْنَاهَا فِي الْخُطْبَةِ الَّتِي قَبْلَهُ نَعَمْ بَقِيَتِ الْمَسْئَلَتَانِ فَنَذْكُرُهُمَا الْآنَ ۝ اَللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ۝

اَلْأُوْلٰى، قَالَ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ ثُمَّ أَتْبَعَهُ سِتًّا مِنْ شَوَّالٍ كَانَ كَصِيَامِ الدَّهْرِ ۝

اَلثَّانِيَةُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

Marfat.com

يُكَبِّرُ بَيْنَ اَضْعَافِ الْخُطْبَةِ يُكْثِرُ التَّكْبِيْرَ فِيْ خُطْبَةِ الْعِيْدَيْنِ ۝ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط
قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى ۝ وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى ۝

خطبۂ عید الاضحیٰ

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ جَعَلَ لِكُلِّ اُمَّةٍ مَنْسَكًا لِيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِنْ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ وَعَلَّمَ التَّوْحِيْدَ وَاَمَرَ بِالْاِسْلَامِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط وَنَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الَّذِيْ هَدَانَا اِلٰى دَارِ السَّلَامِ ط

Marfat.com

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ
اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ
وَاَصْحَابِهِ الَّذِيْنَ قَامُوْا بِاِقَامَةِ الْاَحْكَامِ ط وَبَذَلُوْا
اَنْفُسَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَبِالَهُمْ مِنْ
كِرَامٍ ط وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ.

اَمَّا بَعْدُ، فَاعْلَمُوْا اَنَّ يَوْمَكُمْ هٰذَا يَوْمُ عِيْدٍ
شَرَعَ لَكُمْ فِيْهِ مَعَ اَعْمَالٍ اُخَرَ قَدْ سَبَقَتْ فِي
الْخُطْبَةِ قَبْلَ هٰذَا الْعَشْرِ ذَبْحُ الْاُضْحِيَّةِ بِالْاِخْلَاصِ
وَصِدْقِ النِّيَّةِ وَبَيَّنَ نَبِيُّهُ وَصَفِيُّهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ وُجُوْبَهَا وَفَضَائِلَهَا وَدَوَّنَ عُلَمَاءُ اُمَّتِهٖ مِنْ
سُنَّتِهٖ فِيْ كُتُبِ الْفِقْهِ مَسَائِلَهَا اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ
اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ
وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط فَقَدْ قَالَ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
مَا عَمِلَ ابْنُ اٰدَمَ مِنْ عَمَلٍ يَوْمَ النَّحْرِ اَحَبَّ اِلَى
اللّٰهِ مِنْ اِهْرَاقِ الدَّمِ وَاِنَّهٗ لَيَاْتِيْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
بِقُرُوْنِهَا وَاَشْعَارِهَا وَاَظْلَافِهَا وَاِنَّ الدَّمَ لَيَقَعُ مِنَ
اللّٰهِ بِمَكَانٍ قَبْلَ اَنْ يَّقَعَ بِالْاَرْضِ فَطِيْبُوْا بِهَا
نَفْسًا اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

Marfat.com

وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ۝

قَالَ اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا هٰذِهِ الْاَضَاحِيْ ۔ قَالَ سُنَّةُ اَبِيْكُمْ اِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ ۔ قَالُوْا فَمَا لَنَا فِيْهَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ۔ قَالَ بِكُلِّ شَعْرَةٍ حَسَنَةٌ قَالُوْا فَالصُّوْفُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ بِكُلِّ شَعْرَةٍ مِّنَ الصُّوْفِ حَسَنَةٌ ۝ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ۝

وَقَالَ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ مَنْ وَّجَدَ سَعَةً لِاَنْ يُّضَحِّيَ فَلَمْ يُضَحِّ فَلَا يَحْضُرْ مُصَلَّانَا اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ۝

وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ الْاَضَاحِيْ يَوْمَانِ بَعْدَ يَوْمِ الْاَضْحٰى وَعَنْ عَلِيٍّ مِّثْلَهٗ وَهٰذَا بَعْضٌ مِّنَ الْفَضَائِلِ وَتَعَلَّمُوْا مِنَ الْعُلَمَاۤءِ الْمَسَائِلِ ۝

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَاۤؤُهَا وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا وَاللّٰهَ

عَلٰی مَا هَدٰىكُمْ وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ۝

دُوسرا خطبہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ
وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ
شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ
اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهٗ ط وَ
نَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَ
نَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ
اَرْسَلَهٗ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ
مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ رَشَدَ ه وَمَنْ يَّعْصِهِمَا
فَاِنَّهٗ لَا يَضُرُّ اِلَّا نَفْسَهٗ وَلَا يَضُرُّ اللّٰهَ شَيْئًا ط
اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط
اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ط
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ
رَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ
رَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ
وَالْمُسْلِمٰتِ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ
وَذُرِّيّٰتِهٖ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْحَمُ اُمَّتِيْ
بِاُمَّتِيْ اَبُوْ بَكْرٍ وَّاَشَدُّهُمْ فِيْ اَمْرِ اللّٰهِ عُمَرُ وَاَصْدَقُهُمْ
حَيَاءً عُثْمَانُ وَاَقْضَاهُمْ عَلِيٌّ وَّفَاطِمَةُ سَيِّدَةُ نِسَاءِ
اَهْلِ الْجَنَّةِ وَحَمْزَةُ اَسَدُ اللّٰهِ وَاَسَدُ رَسُوْلِهٖ اَللّٰهُمَّ
اغْفِرْ لِلْعَبَّاسِ وَوَلَدِهٖ مَغْفِرَةً ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةً
لَا تُغَادِرُ ذَنْبًا اَللّٰهَ اَللّٰهَ فِيْ اَصْحَابِيْ لَا تَتَّخِذُوْهُمْ مِنْ
بَعْدِيْ غَرَضًا فَمَنْ اَحَبَّهُمْ فَبِحُبِّيْ اَحَبَّهُمْ وَمَنْ
اَبْغَضَهُمْ فَبِبُغْضِيْ اَبْغَضَهُمْ وَخَيْرُ اُمَّتِيْ قَرْنِيْ ثُمَّ
الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ وَالسُّلْطَانُ الْمُسْلِمُ
ظِلُّ اللّٰهِ فِي الْاَرْضِ مَنْ اَهَانَ سُلْطَانَ اللّٰهِ فِي
الْاَرْضِ اَهَانَهُ اللّٰهُ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَ
الْاِحْسَانِ وَاِيْتَآءِ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ
وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ○
وَاذْكُرُوا اللّٰهَ يَذْكُرْكُمْ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ
تَعَالٰى اَعْلٰى وَاَجَلُّ وَاَتَمُّ وَاَكْبَرُ

Marfat.com

خطبۂ نکاح

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهٗ ط وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ط يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ○ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً ج وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ط اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ○ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ○ يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ○

ترمذی — ابوداؤد

Marfat.com

دُعاءِ عقیقہ

اَللّٰھُمَّ ھٰذِہٖ عَقِیْقَۃُ فُلَانٍ (اس جگہ بچہ کا نام لے) دَمُھَا بِدَمِہٖ وَلَحْمُھَا بِلَحْمِہٖ وَعَظْمُھَا بِعَظْمِہٖ وَجِلْدُھَا بِجِلْدِہٖ وَشَعْرُھَا بِشَعْرِہٖ (اور اگر لڑکی ہے تو بِدَمِھَا، بِلَحْمِھَا، بِعَظْمِھَا، بِجِلْدِھَا، بِشَعْرِھَا کہے)

اِنِّیْ وَجَّھْتُ وَجْھِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ ○ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ ○

اَللّٰھُمَّ مِنْکَ وَلَکَ

پھر بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہکر ذبح کرے

Marfat.com

by Islam as essential for spiritual attainments and that is why the Holy prophet (May peace be upon him) solved the economic problems of Arabic in such a way as to create an equalitarian and classless society not by force, regimentation and mass-killings but willing and cheerful accord of Have's who parted with their surplus belongings joyfully. In spite of the importance attached by Islam to physical requirements of mankind, this great religion does not admit that the aim of human life is only the attainment of physical pleasures, maximum production of material goods and satisfaction of corporal needs of humanity. The civilised world with all its progress in various fields is not at all happy at its material achievements. It has not been able to solve its multifarious problems and conflicts. It has gone through two horrible wars in this century and is now on the brink of the third. Why ? The answer lies in the wrong philosophies of life it has adopted as its creed, the philosophies which have no supraphysical aims of life and no ethical code of conduct worth mentioning. These philosophies have failed to solve the problems of a strife-torn world. If they have failed, why not give a fair trial to Islam ?

M. S. Chudhri,
75 Spring well lane,
Balby (Doncaster)
U. K.

Marfat.com

seek His Guidance and request Him again and again to guide you unto the straight path, the path of the faithful and the righteous and not the path of those on whom God has showered His indignation and wrath. You say your prayers before sun-rise, in the afternoon, before sunset, after sun-set, and at bed-times. These frequent prayers remind you that you are subservient to Omniscient and Omni-potent God and your welfare and well-being in this world as well as in the Here-after depends upon your winning the pleasure of God which is readily available if you acknowledge and admit the existence of this Belief in your own hearts and spend your life in accordance with the ethical code of Islam which is nothing but being true to ones-self, to ones fellow beings and to one's Creator-Prayers purify you heart, cleanse your mind and illuminate your soul. If you call me dogmatic and ask me for proof, I say : proof of the pudding is in the eating. If you haven ever tasted sugar or any other sweet thing, it is beyond my power to convey to you an adequate idea of sweetness. The easiest way of explaining to you the quality of sweetness is to hand over to you a tea-spoonful of sugar and request you to eat it. This self-explanatory method was employed by prophets and saints and this method is applicable even today. Just contact a a Muslim saint and he will guide you into the innermost recesses of your own heart and you will find a new world lying thitherto un-explored. To avoid mis-understanding, I may say that it is not only the spiritual aspect of life that Islam lays stress upon, but as human soul has its abode in body so the welfare of the body and physical security are recognized.

Marfat.com

worries will not make us better men. If you give a mil on rupees to a poor man, he will eat more, drink more and live in a better house and that is all. He will not enjoy a better, richer and higher life.

Richer life does not necessarily follow the accumulation of riches. Every one knows that persons with big bank balances are not necessarily the happiest persons on earth. Happiness is a state of heart resultings from the fullest development of the seed of faith and conviction sown by God in the heart of every person. This seed is inborn. It is always there. Theories of Mechanistic materialism and Dialectical materialism cannot strangulate it. The protagonists of these theories may deny its existence but a slight introspection will show them the seed lying buried in their own hearts under the weight of their own theories. It was this seed which sent even the followers of Dialectical Materialism back to God when Nazi hordes invaded Russia. It is the growth of this seed to its fullest stature that ensures happiness to a man. The growth of this tree of Belief depends upon how you nourish it witn the water of your tears shed in silent prayers standing in the presence of Almighty Merciful God. You actually see your Creator. Your prayer is not a formal ceremony of bowing before an invisible God. It is direct spiritual and silent communion with Real Living God who is always Visible to minds' eyes. After performing ablutions in the way the Holy prophet (May peace be upon him) has directed, you just stand in the presence of God, hymn His praise, extol His Holiness,

Marfat.com

(5) Performance of good deeds and avoidance of bad deeds as explained in the Holy Quran and Sunnah.

(6) Saying of prayers regularly.

The following pages contain the Urdu and English translation (with Arabic Text of Islamic prayers and invocations. The aim is to acquaint the English knowing public with their meanings.

I may add that prayer besides being a source of pleasing God is also a psychological necessity—A man in utter distress needs immediate mental relief. Prayers save him from neurosis. His worries are removed by heartfelt prayers.

Prayers heal complexes. They supply balm to an injured and disturbed soul. They bring consolation and cheer to a person in despair. It is a matter of experience and common knowledge that no suppliant goes back empty handed. Whatever he asks from God is granted to him provided it is useful for him. The Holy prophet (Peace be upon him) says "Allah is generous, He feels ashamed to turn the hands of His devotees empty when they are lifted upto Him in prayer."

Many people in utter disappointment have prayed and their worries have been removed by God. Moreover intuitive prayer grants a man higher, nobler and richer life and real felicity. He gets intuitive guidance from God is rarely wrong in his opinions nd has lasting connection with his Creator. He is happy, contented and of good cheer. Mere removal of economic

Marfat.com

ordained in the Holy Quran to be good and by refraining from deeds which are termed evil ; God keeps a record of all the deeds done by a person ; He is with him every where ; He sees all his actions and knows even all his innermost ideas and helps him in the time of need; eternal bliss or doom in future eternal life depends upon the way we spend our lives on this planet ; If we have a true and unshakable belief in God, His Messengers, His Books, Angels, After-life, destiny, are truthful, just, honest, compassionate, merciful patient etc, avoid deceit, selfishness, usury, falsehood, intoxicants gambling, inter-mixing freely with strangers of opposite sex, rudeness, robbery, theft, murder, adultery, back-biting, jealousy, greed, pride, obstinacy etc, are regular in our prayers, pay the poor tax in such a way (that of Abu-zar Ghaffari) as to make an equalitarian society making it impossible for few individuals to amass wealth, perform the pilgrimage, do all the good deeds and shun bad deeds as ordered in the Holy Quran, We shall win God's pleasure and Paradise, other-wise torments of hell await us.

Basic principles of the religion of Islam are :—

(1) Belief in God, His prophets, His Books Angels, After-life, and Destiny.

(2) Fasting for one month in a year.

(3) Payment of poor tax

(4) Performance of pilgrimage

in what thousands and thousands of truest persons of absolutely pure and sublime character have told mankind that God exists; they have conversed with Him and He is the Creator and Nourisher of this Universe ?

Some people say that it is dogmatic to believe in God. I ask : Is the Session Judge dogmatic when he orders a murderer to be hanged simply on the evidence of two true witnesses. He has evidnce and orders accordingly. We have the evidence of thousands and thousands of prophets who have Communicated their experiences to us and have affirmed that God exists and they have had talks with Him. We believe in this evidence and order our lives accordingly.

By what logic can we disbelieve this evidence? All of them say that God has revealed Eternal Truth to them. How dare we discard this evidence !

The last and the greatest of such sublime prophets was Muhammad (May peace be upon him) to whom God's message was revealed. This message is recorded word by word in the Holy Quran and tells humanity that God who is Beneficent, Merciful, All-wise, All-Powerful, Creator, Nourisher, Sustainer, Omni-present, All-knowing, created the universe and controls it ; man must spend his life in this world in accordance with the injunctions given in the Holy Quran as explained by the Holy Prophet (May peace be upon him) in his Sunnah ; every person is answerable to God for all his actions in after life and not in this life ; the aim of life is to win the pleasure of God by doing deeds which are

Marfat.com

(7) No animal including ape can count up to ten ? Where does man inherit his Mathematics and extra-orinary reasoning power from ?

(8) DARWIN says that natural selection acts only by the preservation and accumulation of small inherited modifications.

The question arises ?

How can an eye, an ear or a heart develop by slight, accumulated modifications ?

A little thought and a little insight into the questions raised above will be sufficient to show that Man is basically different from animals. He has not descended from them and the unprovable theory that life started some how or other from lifeless matter and by slow evolution, produced beings of an increasing perfection until it reached the person of man cannot stand scrutiny.

Many scientists believe in this theory because the only other alternative is belief in the existence of CREATOR which they find it hard to swallow.

In our daily lives we judge by evidence. I have not seen my grandfather, people tell me that such and such a person was my grand father and I believe in what they say. I have never been to Moscow but I know from my Geography book that the town exists and I have no doubt at all about the anthenticity of the information.

How is it that in our every day routine life, we always believe in testimony but find it hard to believe

Marfat.com

(4) DARWIN says,' Geology does not assuredly reveal any such finely graded organic chain ; and this perha is the most obvious and serious objection which can l urged against the theory. The explanation lies, wever, in the extreme imperfection of the geological record (origin of species).

Vol 2—Page 49

The question is, how can you preach a theory as gospel truth which is based on imperfect geological record ?

(5) It is said that we are descended from animal ancestors and inherit all their instincts and aptitude. No animal can go against his animal desires. If he is hungry, he must eat. He cannot refrain from satisfying his hunger. How is it that man can keep fast ?

Where does this extra-ordinary quality of opposing his inborn, inherited instincts come from ?

From whom does he inherit his will power ? Has any ape or any other animal this quality ?

(6) How is it that future is often revealed to many persons through dreams, inspiration and revelation— It is a matter of common occurrence that we see future events in our dreams. I dream at night that a friend of mine will come by the Chenab Express. He actually comes by this train. How can this phenomenon be explained ?

Marfat.com

As regards the existence of life on earth the evolutionists try to explain life on earth without its Maker! They preach that a one-celled speck of protoplasm spontaneously generated itself some how or other in sea slime hundreds of millions of years ago and passing through various stages changed into fish which passing through various forms such as four-legged amphibians, reptiles, birds and mammals became at last apes and men. This theory like the previous ones relating to the origin of Universe tries to explain life without the Life Giver and a creation without the Creator. Can this theory although preached from schools colleges and universities stand scrutiny ?

Let the protagonists of this theory try to find answers to the following questions and ponder over all the points raised below with an open mind. (1) How did life begin at the very outset out of inanimate matter ? How did the first one-celled speck of protoplasm generate out of life-less matter ?

(Please refrain from answering this question by quoting such absurd theories as life came from another planet via star dust) (2) Can any evolutionist produce evidence of men acquiring new nascent organs, the beginnings of organs in process of evolving, the presence of half formed organs ? If not, has the process of evolution stopped !

(3) How is it that no proof of slow evolving from family to family is found in fossils embedded in rocks ? Why are the transitional forms missing ?

Marfat.com

are propounded by the Scientists with regard to the origin of the universe. Now please see what the Holy Quran revealed to the Prophet Muhammad (May peace be upon him) nearly 1380 years ago says with regard to this matter. "Have those people who do not believe in God not seen that all Heavens and the earth were lumped together in a heap of globular mass and we separated them and created all living things from water. Even now they refuse to believe" (The Holy Quran, Sura Prophet, verse 30)

Again :

"Your God is one God. There is no God except Him. He is Beneficent and Merciful. Of course there are signs for sensible people in the creation of the heavens and the earth, the change of day and night the ships that sail on the sea with useful things for mankind, the water that God sends down from High reviving of the earth after death, dispersion of all kinds of beasts there in and the control of the winds and the clouds between heaven and earth."

(The cow verse 163-164)

Still again :

"Then He turned towards the sky and it was smoke. He asked the sky and the earth they would come willingly or by force. Both of them said, we come obediently."

The Holy Quran says :

> "You will see no discrepancy in things created by God. Look towards the Heavens. Do you see any defect ?"

Look again, your look will return to you tired and unsuccessful. "—the Holy Quran. (Surah Mulk . verse 3)

Patrick Moore, fellow of the British Interplanetary Society says",

A book of knowledge is spread out before us in the pageant of the Heavens but we cannot turn the pages. All we have managed to read is the first sentence of the first chapter and even that we do not fully understand. It is written in a language foreign to us".

Yes, Mr. Moore is right. We cannot understand tnis book. The question arises : If we do not understand this book then how does it logically follow that we should deny the very existence of the Authoı of this book ? Is this attitude scientific and reasonable ? The utmost one can say is that one does not understand this Book as well as its Author but how can one say that the Author does not exist. Reason alone is incapable of giving a logically consistent view of the Universe. Intuition and Revelation come to our help in such cases. The big bang hypothesis, the theory holding that the nucleus of the cosmus was originally a chaos of homogeneous prin ordeal vapour, the steady state tneory, dust cloud hypothesis are some of the tneories that

method, scheme, design or plan in them and refuse to acknowledge any Power and any ultimate reality behind them. This attitude is so ridiculous and so manifestly absurd that it needs no comments.

We observe that all the celestial objects in our solar syetem are regular in their movements to the millionth part of a second. They are held in their respective positions and do not fly off into space. We acknowledge that they are controlled. Does the existence of Controller not necessarily follow ?

We know that we live on a small planet circling round a yellow star called the sun which occupies an unimportant position in the Milky way consisting of thousands of thousands of millions of stars. Far beyond it are myriads upon myriads of other groups of stars many of which contain galaxies in the hundred. About ten billion galaxies lie within the range of world's largest telescope--all sweeping along and fleeing at an incredible speed.

Nearly every one of us has seen Echo of the American satellite hurtling round the earth at a terrific speed of 18000 miles an hour. Could any one in his senses ever imagine the launching of this satellite without any brain having been behind it ? Then how can we reasonably presume that billions of galaxies containg thousands thousands of millions of stars are moving in the space in a regular and controlled way without there being any master Mind behind them ?

Marfat.com

pick it up. You understand that the money was there simply by chance and you do not worry about thanking anybody for a thing which you found simply by chance. So is the case with these enormous gifts of Nature which are granted to us free. We think that the life-giving heat and energy reaching us from the sun from an appropriate distance, regular silt-clearing tidal waves of proper height raised by the attraction of the Moon, inclination of the earth on its axis at the proper angle causing change of seasons,rotation of the earth on its axis in 24 hours causing Day and Night, the appearance of the moon at night, stability and solidification of the earth, the blanket of air surrounding our planet, the composition of air with an appropriate ratio of oxygen, neither too large to render every object highly inflammable, nor too small causing difficulty in breathing, movements of winds, carrying of distilled sea water thousands of miles away in the form of water vapours on shoulders of wind, its condensation and fall in the farm of rain, preservation of millions of tons of water in the form of snow on mountains for feeding rivers in summer, deposits of minerals found so near the surface of the earth, existence of millions of kinds of plant and animal life for the benefit of mankind, arrangement for the constant supply of oxygen for mankind and that of carbonic acid gas for plants, our sensory organs, system of digestion, circulation of blood, nervous system, will power, Reason, intelligence, life itself—all these things—yes, all these things and millions more found in this universe—we believe, I am sorry to say—are here by chance and chance alone. We refuse to see any

We are prone to ascribe our successes to our efforts and efforts alone, ignore these natural Gifts and take them for granted but we must remember that no amount of human effort can grow cotton and tea in England where suitable climate for these commodities is wanting. Gold and precious stones)cannot be un-earthed in a country where there are no natural deposits of these things. Heavy industry is impossible without coal and iron. To quote an example : In the post-war period, Murmansk the biggest Russian port inside the Arctic circle has greatly progressed. Hundreds of five-storey buildings heated by natural gas brought from Central Asia, 12000 seat sports stadium, modern libraries, schools, hospitals, young men's clubs have sprung up in the old shouty town, but it must be remembered that nothing would have been accomp-alished if the warm waters of Gulf stream had not reached the port to keep it ice free throughout the year and save it from 104 degrees below zero climatic conditions where human breath freezes into rustling dusty ice.

It is rather surprizing that we recognize human endeavour alone and do not acknowledge the external factors without which human effort is of no avail. The reason lies in the philosophy of life we have accepted as our creed. We do not believe that the creation has a purpose andall these things were created purpose fully and so very kindly for mankind by God.

If I give you a penny in time of need, you say, 'Thanks' but if you find a gold pound embedded in the grave under the flowing waves of a river, you just

Marfat.com

the bullock-cart to space-snip understandable without these Gifts of Nature ? How could these great people feed themselves without long hours of sunshine giving life and heat to the most extensive and best farming region in the Soviet Union stretching from the Danube to some 3000 miles distant to the 'East ? Is it not true that the experiment of collective farming and extensive agriculture could never have succeeded without the suitability of climate and levelness of the topography of this region ?

Granted, the Russians are hardy, resolute, diligent and courageous but how could they have attained these splendid successes in the field of science, technology and Agriculture without fertile lands minerals, rivers and mountains and last but not the least fertile brains and quick intelligence—all bestowed upon them for nothing free, absolutely free like the Manna of the Israelities from the Heavens. So it is proved without any shadow, of doubt that the)achievements of the Soviet Union in various fields attributed by the great Soviet leader solely to human efforts would have been impossible without the Natural gifts with which this great country has been endowed. I may not be misunderstood. I am not belittling the human factor 'There is nothing for man but that for which he puts forth his efforts'--says the Holy Quran, but I may be allowed to say that the humanexertion does not and cannot bear fruit without certain pre-requisites over which man has no control and the attainment of which is beyond the scope of human efforts.

Marfat.com

prophets who have never been accused even by their opponents of telling lies at any time in their pure and sublime lives. The great Russian leader has never himself been on the space trip but he believes what his austronants tell him and we believe what our prophets tell us. They tell us that manna was sent down from above and Israelites had only to gather it.

But why worry about three thousand years old manna ! we see manna everywhere even today in U.S.R. World's largest manganese reserves, immense coal, petroleum and iron mines, precious stones, blood-red rubies, emerlads and saphires found in Ural mountains, life—giving waters of the Ob, the Yenisei, the Lena and the Volga, interminable blackearth of steppes where according to the famous saying seed sown today is as tall as a man tomorrow, innumerable meadows, lakes, gorges, ravines and rivulets, the great Taiga, the wild dense forest belt stretching 9600 miles across Europe and Asia, salmon, trout and ther fish caught by bare hands in Siberian rivers—all these things—they are manna. Every one of these things is manna. They are natural Gifts bestowed upon Russia people. They are theirs for simple gathering and it stands to their credit that they have utilised them with un-precedented strength, skill and energy. One wonders what would Russians have done without them ? Would it have been possible for them to transform a backward agrarian country into a great power without the various kinds of minerals found scattered thoughout this great country stretching from Barents sea to the Pacific Ocean ? Is the possibility of their taking the gigantic leap from

Marfat.com

PREFACE

While addressing 4000 workers at the Borsod Chemical Combine at Kazinbarcika (Hungary) on April, 6,1964, a great leader of U.S.S.R remarked.

"The Bible tells us God sent Manna down from Heaven to the Jews. The first thing is that nobody saw the manna. And one could be hard put to say how many were nourished by it. As for oursleves, we have preferred to send Gagarin, and other cosmonauts on vast reconnaissance trips but they have found nothing but space. We have therefore given up hope for manna from Heaven. We also sent up a young woman cosmonaut on the same mission to find the manna for us and feed us, but she too failed. And so it is that we have been reduced to going about the task of feeding ourselves. We have brought about our own liberation. We have liquidated the bourgeois, capitalists, earthly lords, and others of the same fold but what we want to do above all else is to give every body a better, richer life. We cannot do this with the)help of prayers and genuflections. To live better we must work better."

(The Pakistan Times, Lahore dated April, 8,1964)

Not only the Holy Bible but also the Holy Quran tells us that God sent manna down to the Israelites in the wildrness and hundreds of people believe in it because they see no earthly reason why they should disbelieve in a phenomenon reported by the truest of

Marfat.com

23. Faith in brief and faith in detail .. 77
24. Call to prayer 79
25. Invocation after listening to call to prayer .. 83
26. Funeral prayer 87
27. Solemn request to God after the burial is over 89
28. Words uttered at the time of going to a graveyard 91
29. The Quranic verses recited at the Head and at the foot of the grave after the burial 93
30. Solemn request to God before entering and after coming out of latrine .. 97
31. Solemn requests to God after regular prayers 99
32. The exalted verse 103
33. Invocation during Tarawih prayer interval. 107
34. Miscellaneous (29) Supplications to God. .. 109
35. Preface (English) 1

Marfat.com

LIST OF CONTENTS

Serial No.	Topics	Page
1.	Preface Urdu	1
2.	God is Great	47
3.	Praise	47
4.	Opening	47
5.	Oneness of God	49
6.	All kinds of worships are for God	51
7.	Blessings	51
8.	Invocation after the Blessings	53
9.	Salutation	53
10.	Invocation after the regular prayer	53
11.	The invocation read in 'Witar' prayer	55
12.	The throne	57
13.	The Elephant	59
14.	The Quraish	59
15.	Small kindness	61
16.	Abundance	61
17.	The Infidels	63
18.	Succour	63
19.	Lahab One-Ness of God	65
20.	Daybreak	67
21.	Mankind	67
22.	Six articles of Muslim faith	69

Marfat.com